URDU NOVEL BANK

محبت خاموش سی

ازقلم مسفرہ شیخ

مکمل ناول

ناول بینک ویب پر شائع ہونے والے تمام ناولز کے جملہ و حقوق مصنفین کے نام محفوظ ہے خلاف ورزی کی صورت میں قانونی کارروائی کی جا سکتی ہے۔ اگر آپ ناول بینک ویب پر اپنی تحریر پبلش کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کرکے ہمارے واٹس اپ یا ای میل پر سینڈ کردیں۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

E-mail : pdfnovelbank@gmail.com
WhatsApp : 92 306 1756508

ناول بینک انتظامیہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اماں آپ سمجھ کیوں نہیں رہی مجھے نہیں کرنی یہ شادی۔۔۔۔آپ وارث کی خوشی کے لیئے میری خوشیوں کی قربانی دے رہی ہیں ۔۔۔آپ نے دیکھا ہے ان کو وہ خود کچھ نہیں کرتے انکا پورا کنٹرول پھوپھو کے ہاتھ میں ہے پھوپھو بولیں یہ کرلو وہ تیار ہوجاتے پھوپھو کہتی بیٹھ جاو وہ بیٹھ جاتے ۔۔وہ انسان نہیں کٹھ پتلی ہیں ۔۔۔جسکا کنٹرول پھوپھو کے ہاتھ میں ہیں۔۔۔۔وہ جھنجلاتی جلے پیر کی بلی کی طرح ادھر ادھر ہوتے۔۔جازم کی خصوصیات گنوا رہی تھی جبکہ اسکی ماں منہ کھولے اُسے تک رہی تھی۔۔کہ یہ ان کی فرمانبردار خاموش معاملہ فہم بیٹی تھی۔۔جو ابھی جوالہ مکھی کا روپ دھارے کھڑی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پر بیٹا ان کی ایک ہی شرط ہے اگر وارث کی شادی ازلفہ سے کرنی ہے تو جازم کی شادی زونی سے کرنی ہوگی۔۔۔اسکی ماں پریشانی سے بولیں۔۔

اماں یہ شادی نے نہیں ان کو مفت کی نوکرانی چاہیے ۔۔۔تاکہ بیٹا دوسرے ملک کمائے اور اسکی بیوی نوکرانی کی طرح انکے گھر میں کام کرتی رہے۔۔۔بس آپ منا کردیں ہم وارث کی شادی بھی نہیں کرتے ۔۔۔وہ زچ ہوتی بولی۔۔

اگر میری شادی ازفی سے نہیں ہوئی تو میں گھر ہی چھوڑ دوگا۔۔۔۔وارث نجانے کب آیا مگر اسکے جذباتی وار نے اسکی ماں کو اندر تک ہلا ڈالا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وارث تم اتنے خودگرز تو نہ بنو کہ سب جانتے بوجھتے اپنی بہن کو ایک اندھی کھائی میں پھینک رہے ہو زونی اس کی خودگرزی پر شاقی انداز میں بولی بس میں کچھ نہیں جانتا مجھے بس اتنا پتہ ہے کہ میری شادی ازفی سے ہی ہوگی ورنہ یا تو میں خود کو ختم کر لوں گا یا پھر یہ گھر چھوڑ کر ہی چلا جاؤں گا ویسے بھی بہنیں اپنے بھائیوں کے لیے ہزاروں قربانیاں دیتی ہیں جہاں تم نے اتنی قربانیاں دی یہ بھی دے دو وہ خود غرضی کی انتہا کو پہنچتا سفاکیت سے بو بولتا زونی کے دل کو ٹکڑوں

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں تقسیم کر گیا تھا کہ وہ بھائی جسے باپ کے بعد اس نے ہاتھوں کا چھالا بنائے رکھا وہی بھائی اپنی محبت حاصل کرنے کے لیے اس سے اتنی بڑی قربانی مانگ رہا تھا مسئلہ اسے جازم سے نہ تھا نہ ہی پھپو کے مزاج سے تھا وہ ان کا ہر انداز صبر سے سہہ لی تھی مسئلہ اسے جازم کا دیار غیر میں ہونا تھا ہر لڑکی کی یہ خواہش ہوتی ہے کہ اس کا ہم سفر ہر قدم پر اس کے ساتھ ہو زونی کی بھی یہی خواہشات تھیں جو اپ جام سے شادی ہونے کے بعد پوری ہونا مشکل ہی تھی کہ وہ سال میں دو یا تین بار ہی پاکستان اتا تھا اور پھر وہ ماں کے التجا اور بائیں کی خودگرزی کے سامنے ہار گئی اپنی اپنی ممنانی کر کے وہ اپنے ماں کے اخری سہارے کو نہیں چھیننا چاہتی تھی وہ خود غرض نہیں بن سکتی تھی اور پھر اس نے دل پر جبر کر کے سب کچھ اللہ کے حوالے کر کے ہاں دی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

شاہزیب اور رقیہ دو ہی بہن بھائی تھے رقیہ کی شادی شاہزیب کے دوست فاخر سے ہوئی تھی وہ ذرا مزاج کی تیز تھیں اور کو شازیب سے بڑے ہونے کا بھی

URDU NOVEL BANK

روپ تھا رقیہ اور فاقہ کے تین بچے تھے سب سے بڑا جازم پھر حازق اور سب سے چھوٹی بھائیوں کی لاڈلی ازلفہ نور جسے پیار سے ازفی کہتے تھے وہ بھی مزاج میں اپنی ماں کی طرح ذرا تیز اور نکھریلی سی تھی جبکہ شاہ زیب کی شادی رقیہ نے شکیلہ سے کروائی تھی جو ان کے دور پار کے رشتہ دار تھی ان کے دو بچے تھے زونائشہ اور وارث شاہزیب صاحب کی وفات کار ایکسیڈنٹ میں ہوئی تھی جس کے بعد گھر کی سب ذمہ داری زنائشہ نے اٹھا لی تھی اس وقت وارث نائنتھ میں تھا جبکہ زونی بی اے کر چکی تھی وہ ٹیچنگ کرتی گھر کے اخراجات کو پورا کرتی تھی جبکہ شکیلہ بیگم بھی پڑھی لکھی تھی تو وہ بھی ٹیوشن کے ذریعے باقی کی ضروریات پورا کرتی تھیں اس طرح ان کی زندگی گزر بسر ہو رہی تھی وارث کی پڑھائی کا پورا خرچہ زونی ہی نے اٹھایا تھا۔۔۔ اب وہ ایک ملٹی نیشنل کمپنی میں کام کرتا تھا۔۔۔۔ جبکہ دوسری طرف فاخر صاحب کا انتقال ازفی کی پیدائش کے بعد ہی ہو گیا تھا تب سے گھر کا سارا نظام جازم ہی دیکھتا تھا اس کا مقصد اپنے گھر کے حالات کو زیادہ سے زیادہ بہتر کرنا اور اپنے والدین کی خواہشات کو پورا کرنا تھا جو اب وہ دبئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں تنہا کام کر کے فیملی سے دور رہ کر پورا کر رہا تھا مگر اب اچانک سے شادی نے اسے تھوڑا مفکر کر دیا تھا کہ شادی کا تو اس نے کبھی سوچا ہی نہ تھا مگر اب اماں نے کہہ دیا تو شادی تو اس نے لازمی کرنی تھی ----

****

اور پھر زونی کے ہاں بولتے ہی شادی کی تیاریاں شروع کردی گئیں تھیں----وارث اور ازفی تو اپنی محبت ملنے پر سرشار سے تھے کہ دوسری طرف زونی عجیب خدشات میں گھری ہوئی تھی---ابھی بھی وارث تیار ہوتا صحن میں آتا دکھائی دیا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اماں میں ازفی کے ساتھ شاپنگ پر جارہا ہو-----ڈنر بھی باہر کریں گے----وہ شرٹ کے کف لنکس بند کرتے بولا--

URDU NOVEL BANK

اچھا بیٹا کل زرا جلدی آجانا وہ بری کے کپڑے بھی تو لینے ہیں نا ازفی کے لئے۔۔۔وہ مٹر چھیلتے مصروف لہجے میں بولیں پاس ہی زونی اپنے لیئے خریدی اشیا پیک کرنے میں مصروف تھی۔۔۔

امی وہ نا ازفی کہہ رہی تھی کہ آپ پیسے دیدینا وہ خود ہی لے لے گی اپنی پسند کے آپکی پسند اسے پسند نہیں آئے گی ۔۔۔وہ ہچکچا کر بولا۔۔۔جس پر شکیلہ بیگم کو برا تو لگا تھا مگر خاموش ہوگئ کہ جب بیٹا ہی ہاتھ سے نکل گیا تو دوسروں سے کیا شکوہ۔۔۔۔

ہاں بھئ پسند کی بات نہیں یہ کہو تمھاری ازفی کو ہم پر شک ہے کہ ہم کہی سستے سے کپڑے نا لیں لیں ۔۔۔وہ ٹھہری برانڈ کو شوآف کرنے والی۔۔۔۔ان کی باتیں سنتی زونی تلخی سے بولی تھی۔۔کہ وارث ان سنی کرتا نکل گیا۔۔۔۔جس پر وہ تلملا سی گئ تھی۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رنگ دیکھ رہی اسکے ابھی تو شادی بھی نہیں ہوئی اور یہ حال ہے ---ماں اور بہن کی بات کو کوئی ویلیو ہی نہیں کیا ہوتا اگر وہ ازفی کو سمجھا دیتا کہ ہمارے بھی شوق ہیں --مگر نہیں ابھی سے ہی جوڑوں کا غلام بن گیا ہے----

کیا کرسکتے ہیں بیٹا----جب گھر کا بھیدی ہی لنکا ڈھائے تو غیروں سے کیا شکوہ----وہ مٹر ایک سائیڈ رکھتی وہی نیم دراز ہوگئ----

****

امی یہ آپ نے اتنے مہنگے کپڑے کیوں لے لیئے---کیا بھائی کے بھیجے سارے پیسے اسکی ہونے والی بیوی پر ہی اڑا دیئے---ازفی زونی کی شاپنگ دیکھ کر بولی جو ابھی رقیہ بیگم کر کے لائی تھیں-----

کوئی نہیں اتنے بھی مہنگے نہیں سب بس نارمل سے ہی ہیں -- اب کے حازق کی بیوی بولی ----حازق کی بھی شادی ہوگئ تھی جو ازفی کی دوست تھی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اور باقی کے پیسے تمھارے لیئے رکھے ہوئے کل جاکر سیٹ لے آنا تم۔۔اب کے رقیہ بیگم ناک بھنو چڑھاکر بولیں۔۔۔ویسے بھی زونی انھیں خاص پسند نا تھی مگر آجکل کے زمانے میں کوئی لڑکی اتنی سیدھی نا تھی جو یہاں رہ کر ان کی چاکری کرتی ہر لڑکی کا یہی مطالبہ تھا کہ جہاں شوہر رہے گا وہی ہم ۔۔ایسے میں زونی بیسٹ آپشن تھی۔۔۔

اماں بھائی کب آئیں گے دو دن بعد سے تو فنکشن شروع ہیں۔۔حازق جو ابھی آیا تھا۔۔۔صوفے پر نیم دراز ہوتا بولا۔۔

بس نکاح سے ایک دن پہلے آئے گا۔۔۔بہت مشکل سے تو چھٹی ملی ہے۔۔۔۔ جاو لائبہ کافی تو بنا لاو ۔۔وہ اپنی ساڑھی کا پلو صحیح کرتے کھڑی ہوتی بولیں اور ساتھ ساتھ لائبہ کو بھی حکم جاری کرگئ۔۔۔۔۔۔اب انہیں کیا بتاتی کہ انہوں نے خود ہی جازم کو اس دن آنے کا کہا تھا۔۔۔اگر جلدی آجاتا تو ضرور کپڑے اور باقی کی اشیاء کو دیکھ سوال کرتا کہ اسنے زونی اور ازفی دونوں کی شاپنگ کے لیئے الگ

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

الگ رقم بھجوائی تھی۔۔۔جس میں سے رقیہ نے کچھ پیسے ہی زونی کے لئے خرچ کیے باقی ازفی پر لگا دیئے تھے۔۔۔

****

کتنے برسوں بعد وہ اس سرزمین پر قدم رکھ رہا تھا دراز قد بھرپور وجاہت کا شاہکار اس کی آنکھیں نہ صرف خوبصورت ہیں ، بلکہ ایک گہرائی بھی ہے۔ جیسے کہ وہ پوری دنیا کے راز کو سمجھ لیتا ہو۔۔۔کل اسکا نکاح تھا اور یہ پہلا دلہا تھا جو اپنی شادی میں مہمان کی طرح شرکت کر رہا تھا۔۔۔وہ ایئرپورٹ پر کب سے حازق کا انتظار کررہا تھا جو اب تک آیا نا تھا۔۔۔اور جب انتظار طویل ہوا تھا وہ خود کیب کروائے گھر روانہ ہوگیا۔۔۔مگر جب گھر پہنچا تو خالی گھر منہ چڑھا رہا تھا۔۔۔اپنے گھر والوں کی لاپرواہی سے وہ آگاہ تھا جو ہمیشہ کی طرح آج بھی اسکی آمد کی خبر کو بھول چکے تھے۔وہ نفی میں سر ہلاتے اپنے کمرے کی طرف بڑھ گیا مگر نئے فرنیچر کو دیکھ کر ایک لمحے کو وہ حیرت زدہ رہ گیا۔۔۔کیونکہ وہ اپنی ماں کو فون پر ہی منا کر چکا تھا کہ مامی سے فرنیچر یا کسی قسم کا سامان لینے سے انکار کردیجئے گا

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

---کہ حازق کی شادی میں بھی اسنے لائبہ کے گھر والوں کو جہیز دینے سے انکار کردیا تھا-----اور اب وہ کیسے اپنی بیوی سے یہ سب مطالبات کرتا---اب نئے سرے سے ہر سامان فرنیچر کو دیکھ دنگ رہنا لازمی تھا---کچھ ہی دیر میں حازق --رقیہ اور ازفی آتے دکھائی دیے--- لائبہ اپنے میکے گئی ہوئی تھی-----

بھائی آپ کب آئے ----ازفی بھاگ کر اسکے سینے سے لگی تھی جس پر وہ اس کے ماتھے لب پر رکھتے ماں کی جانِب بڑھا تھا ان کو پیار کرتے وہ حازق کی طرف بڑھا تھا جو پیشمان سا کھڑا تھا---

بھائی وہ ان لوگوں کی شاپنگ سے میں اتنا تھک گیا کہ سب کچھ ذہن سے نکل گیا سوری بھائی----

ارے میں آگیا نا خود ہوجاتا چلو اب بھائی سے مل ہی لو یار---وہ اسکے گلے لگاتے اسے پیشمانی سے نکال گیا---اور پھر ازفی جو بولنا شروع ہوئی تو جانے کب وقت بیتا پتا ہی نا لگا اسنے اپنی ہر شاپنگ اسے دکھائی تھی ایک ایک چیز جسے دیکھ اسکی آنکھوں ستائش اُبھری تھی ----اور پھر اسی چکر میں وہ اہم سوال بھول ہی گیا

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جو ان کے آنے سے پہلے زہن میں آیا تھا۔۔۔کل زونی اور جازم کا نکاح اور رخصتی تھی اور اسکے ایک ہفتے بعد وارث اور ازفی کی شادی شروع تھی۔۔۔یہ بھی ازفی کی خواہش پر تھا کہ وہ اپنے بھائی کی شادی بھرپور طریقے سے انجوائے کرنا چاہتی تھی۔۔۔

اور پھر وہ دن آگیا ۔۔۔وہ رخصت ہوکر جازم کے سنگ اپنی نئی دنیا بسانے چل دی۔۔۔ رخصتی کے وقت اسکی ماں نے ہر ماں کی طرح اسے گلے لگا کر ہزاروں نصیحتیں کی تھیں۔۔اور وہ جو وارث کی خودغرضی پر اسے ناراض تھیں۔رخصتی کے وقت اسکے گلے لگ خوب روئی تھی ۔۔۔ نم آنکھیں تو وارث کی بھی تھیں۔۔۔ آخر کو جیسا بھی ہو۔۔تھا تو اسکا بھائی ہی۔۔۔۔۔۔جس پر ازفی آنکھیں چڑھاکر رہ گئ تھی۔

بلڈ ریڈ رنگ کے شرارے میں وہ کوئی حسین اپسرا لگ رہی تھی ۔ہمیشہ سادگی سے رہنے والی زونی پر دلہن بن کے خوب روپ آیا تھا۔گھر آکر کافی دیر اسے باہر

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لاؤنج میں بٹھاکر رکھا گیا تھا۔۔۔۔بہت دیر بعد اسے کمرے میں ازفی چھوڑ کر گئی تھی پھوپھو بھی اس پر وارے نیارے ہوئی جارہی تھیں۔ ۔اس کے جانے کے بعد اس نے ذرا سیدھے ہو کر اپنی درد ہوتی کمر کو ہاتھ لگایا تھا۔تھکن سے برا حال تھا۔کچھ دیر بعد دروازہ کھلا تو وہ واپس سے سر جھکا گئی۔وہ چلتا ہوا اسکے سامنے آ بیٹھا تھا۔

اسلام و علیکم۔۔۔۔۔۔۔ٹھہری ہوئی نرمی کا سا تاثر لیے متوازن آواز نے اسکی دھڑکنوں کو تیز کیا تھا۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وعلیکم سلام۔۔۔۔۔۔۔اسکی منمنائی سی آواز بہت مشکل سے اسکے کانوں تک پہنچی تھی۔اسکے چہرے پر گھونگھٹ تھا جسے اٹھاتے۔جازم نے مکمل استحقاق سے اسکا بھرپور جائزہ لیا تھا۔۔۔۔خوبصورت نقوش سے سجا چہرہ اسے مبہوت کر گیا

URDU NOVEL BANK

تھا ۔ اسنے کافی سال پہلے اسے فیملی فنکشن پر دیکھا تھا۔۔۔اسکے بعد تو وہ پاکستان رہا ہی نہیں تھا اور جب آتا تو مامی اور وارث سے ہی ملاقات ہوتی تھی کہ وہ اسکول گئ ہوتی تھی۔۔۔۔۔مگر اب وہ پہلے سے بھی زیادہ پیاری ہوگئ تھی ۔اس پر اسکا نروس ہونا اسے اور بھی دلنشین بنا رہا تھا ۔۔۔۔۔کتنے پل اس بولتی خاموشی کی نذر ہوئے تھے ۔اس کے لبوں پر بڑی جاندار سی مسکراہٹ آئی تھی۔۔ ۔وہ خود بلیک کرتا شلوار میں اپنی وجاہت سے بھرپور پرسنیلیٹی لیے ماحول پر چھایا ہوا لگ رہا تھا ۔اپنی جیب سے اس نے ایک بڑی سی سرخ مخملی ڈبی نکالی تھی ۔اندر بہت ہی خوبصورت قدرے قیمتی بریسلٹ اپنی پوری شان سے جگمگا رہا تھا۔۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ تمہاری منہ دکھائی۔۔۔۔۔اسکی آواز پر زونی نے ذرا کہ ذرا پلکیں اٹھائی تھیں اور پھر چند پلوں لے لیے جھپکنا تک بھول گئ تھی ۔اس نے اسے دیکھا نہیں تھا ۔سب نے کہا تھا وہ بہت وجیہہ ہوگیا ہے مگر اتنا ہوگا۔۔۔۔۔۔۔ ۔وہ سامنے والے کو اپنے سحر میں جکڑنے کی صلاحیت رکھتا تھا۔زونئ کی دھڑکنوں نے سینے میں

URDU NOVEL BANK

اودھم مچایا تھا ہاتھوں کی ہتھیلیاں نم ہوئی تھیں ۔اسے خود کو دیکھتا پا کر اس نے آنکھوں کے اشارے سے اسکی توجہ اپنے بڑھے ہاتھ کی جانب دلائی تو وہ جھینپ کر تھوڑا ہچکچا کر ہاتھ آگے کرگئ۔۔۔ ۔اسکے ہاتھ آگے کرنے پر وہ بھرپور مسکراہٹ کے ساتھ بریسلٹ اسکے ہاتھ کی زینت بنا گیا۔۔۔۔۔

زونی میں جانتا ہوں ہم ایک دوسرے کے لیے بلکل اجنبی ہیں ۔کتنی عجیب بات ہے نا ہم ایک دوسرے کے قریبی ہونے کے باوجود ایک دوسرے سے نا واقف ہیں۔۔۔مگر کوئی نہیں۔۔۔بہت جلد ہی ہم ایک دوسرے کو سمجھ لیں گے۔۔۔بس میں اتنا کہوگا۔۔۔میں نے شروع سے ہی اپنی ساری زندگی اپنی فیملی کے لیئے وقف کردی تھی۔۔امی کے مزاج سے تو تم واقف ہی ہوں۔۔۔اس بارے میں تم سے اتنا ہی کہوگا۔۔ کبھی انکی دل آزاری مت کرنا۔۔۔۔۔اس نے آہستگی سے اسکی گود میں دھرے حنائی ہاتھ کو اپنے مضبوط پر حدت ہاتھوں میں لیا تھا ۔۔اور میری پوری کوشش ہوگی کہ تمھارے ساتھ کوئی ناانصافی بھی نا ہو۔۔۔ ۔تم اب سے میری ذمہ داری ہو،۔یہ رشتہ باہمی اعتبار ،عزت اور محبت کا ہے

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جس میں ۔ایک دوسرے کو خوبیوں و خامیوں سمیت اپنانا پڑتا ہے ۔ہم دونوں مل کر کوشش کریں گے کہ اسے اچھے سے نبھائے اور ایک دوسرے کے لیے اچھے اور ہمدرد لائف پارٹنر ثابت ہوں ۔بولو دو گی ناں میرا ساتھ ؟۔چہرے پر مسکان لیے وہ آنکھوں میں محبت بھری جوت لئے اس سے پوچھ رہا تھا ۔وہ جو اک ٹرانس میں گھری اسے دیکھتی سن رہی تھی ہلکی پھلکی ہو کر دل سے مسکراتی اثبات میں سر ہلا گئی۔۔۔کتنی دیر وہ آنکھوں میں شوق کا جہاں آباد کیے محبت سے اسے تکتا رہا تھا ۔پھر ہاتھ بڑھا کر اسکے کان سے جھمکا نکالتے اسکی سرخ پڑتی کان کی لو کو اپنی انگلی شہادت اور انگوٹھے سے سہلاتے زونی کو اپنے آپ سمٹنے پر مجبور کرگیا ۔اسکے اپنے چہرے پر جھکنے پر وہ شرما کر اسی کے سینے میں خود کو چھپا گئی تھی ۔کمرے کی فضا میں محبت گیت گاتی ہنستی مسکراتی انکے ملن پر انکی خوشیوں کے لئے دعا گو تھی ۔اور جو زونی کے زہن میں جتنے خدشات تھے کہ وہ اسے پسند ہو نا ہو ۔۔اور بہت کچھ وہ سب پانی کی طرح بہہ گئے۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

URDU NOVEL BANK

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urdunovelbank.com

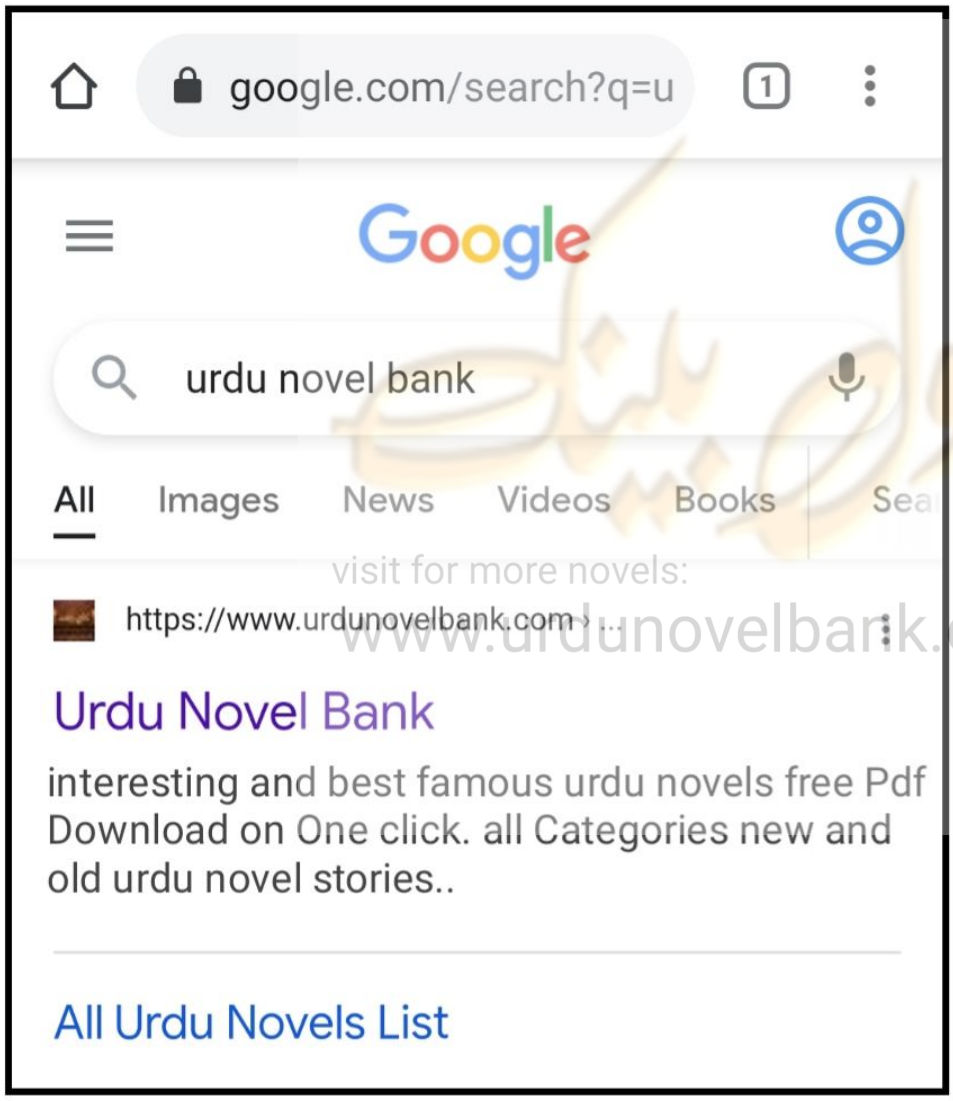

Urdu Novel Bank website

جہاں ملے آپ کو نئے

اور اچھے معیاری ناول

تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے

ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں

مکمل ناول مفت میں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پورا ایک ہفتہ اسکا شادی میں گھن چکر بنتے گزرا تھا۔۔۔آخر کو بھائی کی شادی تھی۔۔۔اگلے دن ولیمے کی تقریب بھی بخیر و عافیت اپنے انجام کو پہنچی تو سب نے سکھ کا سانس لیا تھا۔ دن یوں ہی سست روی سے گزر رہے تھے جازم نے اسے ایک پل کو بھی گھر میں تکنے نا دیا تھا..وہ دو ہفتوں کے لیئے آیا تھا جس میں ایک ہفتہ تو شادی میں گزر گیا جبکہ دوسرا ہفتہ جازم نے اسے خوب گھمایا تھا۔۔۔کل اسکی واپسی تھی ۔۔۔مگر جازم آج بھی اسے دنر کروانے لے گیا تھا۔۔۔جازم جیسے ہی روم میں داخل ہوا تھا تو زونی کو سوٹ کیس پیک کرنے کے ساتھ روتے پایا یہ تو کل سے ہی ہورہا تھا۔اس کے جانے کا سن وہ یوں ہی بار بار اپنی آنکھیں نم کرے جارہی تھی۔۔وہ سرد آہ بھرتا اسکی طرف بڑھے اسکے ہاتھ سے کپڑے لیتے سائیڈ پر رکھتا دونوں ہاتھ تھام گیا۔۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زونی ایسے کروگی تو میں کیسے جا پاوگا یار۔۔۔۔وہ ایک ہاتھ سے اسکی نم آنکھیں صاف کرتا بولا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

تو مت جائیں نا ابھی آپ کو آئے دن ہی کتنے ہوئے ہیں۔۔۔ابھی تو ہماری شادی ہوئی ہے اور آپ۔۔۔وہ زکام زدہ سی سانس کھینچتی نم لہجے میں بولی۔۔۔جازم کو بے ساختہ اس پر پیار آیا تھا۔۔۔وہ اسے خود میں بھینچ گیا۔۔۔

یار تم روز مجھ سے بات کرلیا کرنا۔۔۔اپنی فرمائشوں کی لسٹ بتایا کرنا۔۔۔مجھ سے روز ویڈیو کال کرلیا کرنا۔۔۔۔وہ اسے سمجھاتے پیار بھرے لہجے میں بول رہا تھا۔۔۔کہ زونی کے آنسو ختم ہونے کا نام نہیں لے رہے تھے۔۔۔مگر اسے خود پر جبر کرنا تھا۔۔۔

وعدہ کریں وہاں جہاں کر مجھے بھول تو نہیں جائے گے۔۔۔وہ منہ پھولاتے بولتی اسے چھوٹی بچی لگی تھی وہ بے ساختہ قہقہہ لگاگیا۔۔۔۔

یار کوئی کافر ہی ہوگا جو اتنی پیاری بیوی کو بھولے گا تم بتاو۔۔۔مجھے یاد کروگی۔۔۔وہ شوخ و سرشاری اور آخر میں حدت بھرے لہجے میں بولا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نہیں میں آپکو یاد نہیں کروگی۔۔۔۔وہ اسے خود سے دور کرتے بولی۔جس پر لمحے بھر کو اسکا چہرہ تاریک ہوا تھا۔۔مگر بہت جلد خود پر قابو پاگیا۔۔کہ آج تک اسکے گھر والوں نے بھی بھول کے اسے یاد نہیں کیا تھا۔۔۔وہ اکثر خود ہی کرتا رہتا تھا۔۔۔

یاد تو ان کو کیا جاتا جنہیں بھولیں ہو۔۔۔جب آپکو بھلوگی ہی نہیں تو یاد کرنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔۔۔۔وہ کچھ جھینپ کر بولتی ایک بار پھر جازم کو سرشار کرگئ تھی۔۔۔

ویسے یار میں کئی بار بولنے کا سوچتا پھر بھول جاتا۔۔۔اب وہ بیٹھ کی طرف بڑھتے بولا۔۔جبکہ زونی بھی چلتے بیٹھ ہر بیٹھ گئ۔تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا بولنا ہے آپکو۔۔۔۔ہمم۔۔۔

یار جب تمہیں ان سب سامان کا میں نے منع کردیا تھا تو پھر کیوں یہ سب کیا۔۔میں نے امی سے کہا تھا کہ مامی کو منع کردیں۔۔۔میں چاہتا تھا ایک بار پاکستان آکر تمھیں اپنی پسند سے ہر چیز اپنے پیسوں سے دلواو آخر کو میری بیوی ہو

URDU NOVEL BANK

---مگر امی کہہ رہی تھیں کہ مامی نے انکے انکار کے باوجود یہ سب کیا----وہ مصروف سے لہجے میں بولتا اسکی طرف متوجہ ہوا

وہ وہ ----امی چاہتی تھیں ان کی ایک ہی بیٹی ہیں تو بس ہر چیز اسکو وہ خود دیں ----بس اسی لئے پھوپھو کے منع کرنے کے باوجود انہوں نے یہ سب کیا---- نجو ہونق سی اسے دیکھے جارہی تھی--مگر جلد ہی پھوپھو کی سب گیم سمجھتی بات بناتے بولی اب انکو کیا بتاتی پھوپھو نے اس بات کا کوئی زکر ہی نا کیا تھا بلکہ ڈھکے چھپے لفظوں میں وہ ہر انہیں ہر چیز کا باور کرواچکی تھیں اور دوسری طرف اسی کی امی کا نام لیتے وہ جازم کے سامنے اچھی بن گئ تھیں----

www.urdunovelbank.com

چلو خیر مامی نے بھی ارمان پورے کر لیئے اب جب یہ تھوڑا اولڈ وجائے تو ہم دونوں ساتھ جاکر دوسرا لے آئے گے--وہ بیڈ پر لیٹتے بولا تھا جبکہ زونی اب کپڑے چینج کرنے کھڑی ہوگئ تھی---کپڑے چینج کرتے باہر نکلی پھر فینسی لائٹ آن کرتے کمرے کی لائٹس آف کیں ۔اسکے ساکت و جامد وجود سے وہ اندازہ نہیں لگا پائی تھی کہ وہ جاگ رہا ہے یا سو چکا ہے ۔وہ اسکی نیند نا خراب ہو

URDU NOVEL BANK

اس لیئے آہستہ آہستہ قدموں سے بستر کی جانب بڑھی تھی دوپٹہ اتار کر سرہا نے کے پاس رکھتے وہ آہستگی سے لیٹ گئ ---ابھی آنکھیں بند ہی کی تھیں جب اس نے آنکھوں سے بازو ہٹا کر اسکی جانب کروٹ لیتے ہاتھ بڑھا تے اسے بازو سے پکڑ کر اپنی جانب کھینچا تو وہ کٹی پتنگ کی طرح اس کے سینے سے آ لگی تھی اسکے پر ہاتھوں کے لمس نے اسکے جسم میں سنسنی خیز لہر دوڑا دی تھی ---شرم و حیا سے لرزتی پلکیں اٹھنے کو انکاری تھیں--دل دوسوں کی رفتار سے تیزی سے دھڑک رہا تھا---اسکے نرم و نازک ہوشربا وجود کا لمس جازم کے جذبات بھڑکانے کو کافی تھا----اس پر جھکتے ہوئے اس کی گرفت مضبوط سے مضبوط تر ہوتی جا رہی تھی جس پر وہ بنا کسی مزاحمت کے اپنا آپ اسکے سپرد کر گئی تھی ۔کھڑکی سے جھانکتے چاندنی میں نہائے چاند نے خوشی سے ان کو ایسے ہی خوش رہنے کی دعا دی تھی -----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

URDU NOVEL BANK

وہ ان سب سے ملتا وہ دبئی کے لیئے روانہ ہوگیا ۔۔۔مگر اب کے اور پہلے کے جذبات میں زمیں آسمان کا فرق تھا۔۔۔ کبھی کسی نے نا تو اسکے آنے کو خاص سمجھا تھا اور جانے کو۔۔۔ایسے میں زونی کے اسکی جدائی پر آنسو اسے اندر تک سرشار کرگئے تھے کہ کوئی تو تھا جسے اسکی پرواہ تھی۔۔اسنے کبھی کسی کو یہ احساس نہیں دلایا تھا مگر اندر سے وہ بھی چاہتا تھا کہ کوئی تو ہو جو اسکی پرواہ کرے اسکا خیال رکھے ۔۔۔مگر اب ایسا لگ رہا تھا کہ وہ جیسے آہستہ آہستہ اسکی خواہشات پوری ہونے والی۔۔۔۔وہ جہاز کی سیٹ سے تیک لگاتے سوچتے کب نیند میں گیا پتا ہی نا چلا جبکہ دوسری طرف جازم کے جاتے ہی رقیہ بیگم اپنے اصل روپ میں آچکی تھیں۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چلو بی بی بہت بہالیئے ٹسوے اب زرا گھر کی زمیداریوں کو تو ہاتھ بٹاو۔۔۔۔بہت کرلی تمھاری آو بھگت ۔۔۔وہ تیز ترار لہجے میں بولتی کہی سے پہلے والی پھو پھو نہیں لگیں تھیں۔۔۔وہ تو ان کی منافقت پر سکتے میں ہی چلی گئ تھی ۔مگر پھر سر

URDU NOVEL BANK

جھٹکتے خاموشی سے کام کرنے چل دی تھی۔۔۔۔مگر کچن میں جاتے ہی برتنوں کا دھیر انبار اسکے چودہ طبق روشن کرگیا تھا۔۔۔۔۔۔

سارا کچن صاف کرتے پھوپھو کے کہنے پر ان کو دودھ دیتے وہ تھکی ہاری کمرے میں آئی تو گھڑی بارہ بجارہی تھی ۔۔۔وہ ایک میسج جازم کو کرتے جواب آنے کے انتظار میں لیٹی ہی تھے کہ کب آنکھ لگی پتا ہی نا لگا۔۔۔

****

ازفی بیٹا ۔۔۔وارث کے آنے کا ٹائم ہوگیا ہے زرا روٹی بنا لینا سالن تو میں بنا ہی چکی ہو۔۔۔شکیلہ بیگم کچن سے باہر نکلتی بولیں۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھئ مجھ سے نہیں بنتی روٹیاں آپ بنا لیں ورنا وارث کو بولیں باہر سے لے آئے ابھی شادی کو دن ہی کتنے ہوئے ہیں میری۔۔۔۔وہ جونک سک سی تیار بیٹھی ٹی

URDU NOVEL BANK

وی دیکھ رہی تھی --ان کے کہنے پر زچ ہوتی تیز لہجے میں بولی----جس پر وہ سرد سی سانس خارج کرتی رہ گئیں تھیں---

یہ تو روز کا معمول بن گیا تھا شادی کے شروع کے روز تو وہ لوگ باہر ہی گھوم پھر کے ڈنر کرکے آتے تھے مگر اب جب بھی وہ اسے کچھ کام کہتیں گھس کے منع کردیتی---اور جب وارث اسے کوئی کام کہتا تو یہی جواب ہوتا---ابھی تو شادی ہوئی ہے تھوڑا انجوائے کرنے دیں پھر تو سب کام میں نے ہی آپ کے کرنے ----اورہر بار کی طرح وارث یہ بات بھی سن لیا کرتا تھا--جبکہ شکیلہ بیگم اب روز کے رویے سے اسے مخاطب ہونا ہی چھوڑ چکیں تھیں---آج پھر دو ہفتے بعد اسکے وہی پرانے جواب کو سن وہ خود ہی روٹیاں پکانے چل دیں----

****

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چلو بھئ اٹھ جاو مہارانی۔۔۔۔کیا سوتی ہی رہوگی۔۔۔۔غصب ہوگیا۔۔۔۔اٹھ کر ناشتہ بناو۔۔۔۔اسکی صبح پھوپھو کی چنگھاڑتی آواز پر ہوئی تھی۔۔وہ ہڑبڑا کر جیسے تیسے منہ دھوتے کمرے سے باہر نکلی تھی۔۔۔سب سے پہلے چائے رکھی اسکے بعد جلدی جلدی سب پراٹھے بناکر کچھ ہی دیر میں ناشتہ تیار کرچکی تھی۔۔۔۔اتنے میں پھوپھو اور حازق آتے دکھائی دیئے۔۔۔۔۔

بھابھی یار مجھے نا جوس بنا دیں آج کا موڈ نہیں اور با سینڈوچ ہوجائے تو مزہ آجائے۔۔۔۔ابھی وہ ناشتہ کرنے بیٹھ ہی رہی تھی کہ حازق کی فرمائش ہر صبر کے گھونٹ پی گئ۔۔۔دل چاہا کہہ دے کہ اپنی بیوی سے بولو جو مزے سے اپنے بستر پر آرام فرما رہی مگر پھر پھوپھو کے اعتاب کا نشانہ بنتی۔۔۔اسی لیئے چپ چاپ چل دی۔۔۔ابھی حازق کے سامنے ناشتہ رکھتے بیٹھی ہی تھی کہ ان کے نئے حکم پر جل بھون گئ۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زونائشہ آج زرا کھانے پر خاص احتمام کرنا اور تھوڑا جلدی بنا لینا۔۔ازفی نے آنا ہے اور تمھیں پتا ہے وہ نئے نئے کھانوں کی کتنی شوقین اور بھوک کی کچی ہے۔۔ ۔۔۔۔وہ مزے سے ناشتہ کرتے ایک اور حکم صادر کر گئ۔۔۔

پھوپھو ابھی گھر کا کام رہتا اور پھر کھانا اتنی جلدی کیسے بنا سکتی ہو۔۔۔اگر آپ لائبہ کو بول دیں ہیلپ کا تو مجھے بھی آسانی ہوگی۔۔۔۔

لائبہ کی طبیعت خراب ہے اور ویسے بھی وہ کوکنگ نہیں کرتی نا اپنے گھر میں کرتی تھیاور ویسے بھی تمھیں تو عادت ہوگی ہی آخر کو گھر میں تم ہی کرتی ہوگی نا۔۔ابھی اسکی بات مکمل ہوتی کہ حازق فورا بول پڑا۔۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

ابھی جازم ہوتے ہو تمھیں پتا چلتا۔۔۔انکے سامنے تو تم لوگ اتنے اچھے بن جاتے ۔۔۔توبہ ہے منافقت کی بھی۔۔۔وہ دل ہی دل میں بڑبڑاتے بغیر ناشتے ہی کھڑی ہوگئ۔۔۔اتنا ناشتہ بنانے میں ہی وہ تھک چکی تھی کہ خود کے لئے بنانے کی ہمت ہی نا ہوئی۔۔۔سارا دن کام میں گزرا تھا۔۔۔شام ہوتے ہی ازفی آپہنچئ تھی۔۔۔وہ تھک ہار کر روم میں داخل ہوئی تو آنکھیں بے ساختہ نم ہوئی

URDU NOVEL BANK

تھی۔۔۔۔دل بری طرح اداس ہوا تھا۔۔۔۔شادی کے بعد سے وہ اب تک نا تو امی کے گھر گئ تھی نا ہی ان سے بات ہوپائی تھی۔۔۔فون اٹھاتے پہلے جازم کو فون ملایا تھا۔۔۔بیل جارہئ تھی اور پھر کچھ ہی دیر میں فون اٹھا لیا۔۔۔

اسلام و علیکم۔۔۔۔ اسکی پیاری نرم آواز جازم کا موڈ خوشگوار کرگئ۔۔۔

وعلیکم السلام میری جان کیسی ہو۔۔۔۔تمھاری آواز کو کیا ہوا رو رہی ہو۔۔کیا ہوا ہے کسی نے کچھ کہا ہے۔۔۔۔جزب کے عالم میں بولتے اسکا بھاری و نم لہجہ محسوس کرتے وہ پریشان ہوا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نن۔ نہیں۔۔۔وہ بس فلو ہورہا نہ تو آواز ایسی ہورہی ہو۔۔وہ جلدی سے خود پر قابوس پاتے بولی۔۔۔

پکا نا۔۔۔۔وہ اب بھی مطمئن نہیں ہوا تھا۔۔۔

ہاں بلکل پکا۔۔۔۔

میڈیسن لی تھی۔۔۔ڈاکٹر کے پاس چلی جاتی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

میڈیسن لے لی تھی --ڈاکٹر کے پاس جانے کا ٹائم ہی نہیں ملا--وہ بہانہ بناتے بولی---اب اتنی دور بیٹھے شوہر کو گھر والوں کے مظالم بتاکر پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی----کچھ دیر بات کرنے کے بعد وہ فون رکھ کے باہر چل دی تھی---باہر سے سب کی آوازیں آرہی تھیں---وہ سرد سانس خارج کرتی باہر چل دی---------

رات ہوتے ہی وارث بھی آگیا--گھر میں داخل ہوتے ہی وہ بہن سے ملتے اس کے لیئے لایا اسکا فیورٹ کیک تھمایا گیا---ازفی جو یہ سب دیکھ رہی تھی تلملاتی کھڑی ہوئی تھیں----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وارث میرے لیئے کیا لائے ہو-----وہ شیریں لہجے اسکے پاش میں بولی--

تمھارے لیئے کچھ نہیں تمھارے لیے کیوں لاوگا---یار--یہ تو آپی سے ملنے شادی کے بعد پہلی بار آیا تو ان کے لیئے لے آیا---وہ اچھنبے سے بولتا صوفے پر جاکر بیٹھ گیا--جبکہ ازفی پیر پٹکتی وہاں سے واک آوٹ کرگئ---

URDU NOVEL BANK

اسے کیا ہوا۔۔۔وارث اسکے یوں جانے پر حیران ہوتا بولا۔۔۔

وہ بیٹا اصل میں ازفی ایک تو لاڈلی اور اتنی ہی شدد پسند ہے ۔۔اب تم زونائشہ کے لیئے لائے اور اسکے لیئے نہیں تو بس ہوگئ ناراض۔۔۔۔وہ میٹھے لہجے میں زونی کو طنزیہ نظروں کے حصار میں رکھے بولیں جس پر غلطی نا ہوتے ہوئے بھی مجرم بن گئ تھی۔۔۔۔۔۔۔وارث کو بھی ازفی کی حرکت پر غصہ تو بہت آیا مگر ضبط کرگیا۔۔۔۔۔

کھانے کی ٹیبل پر وہ سب بیٹھے خوشگپیوں کے ساتھ ساتھ کھانے میں بھی مصروف تھے سب کو ایک ساتھ دیکھ زونی کو جازم کی یاد آئی تھی۔۔۔کیا ہوتا وہ بھی ان سب کے درمیان موجود ہوتا۔۔۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کھانے کے وقت زونی کھا کم اور سب کو سروو زیادہ کر رہی تھی۔۔وارث کب سے یہ بات محسوس کر رہا تھا کہ سب کام بس زونی ہی کررہی تھی باقی سب بس حکم ہی دے رہے تھے۔۔ ابھی بھی لائبہ کے پانی مانگنے پر اسے برداشت نا ہوا تو وہ بے ساختہ بول پڑا۔۔

URDU NOVEL BANK

آپی آپ کھانا کھائیں ویسے بھی جگ ازفی کے پاس بھی پڑا ہوا وہ بھی دے سکتی ہے۔۔۔وہ اس طرح کے لہجے میں بولا تھا کہ رقیہ بیگم چاہ کر بھی کچھ نا بول سکیں تھیں۔۔۔ مگر زونی کو گھورنا نہیں بھولیں تھیں۔۔۔ کھانے کے بعد زونی ان کے آگے وہی کیک رکھ گئ تھی۔۔جو وارث اس کے لیئے لایا۔۔جس پر وارث تو اپنی بہن کو دیکھتا رہ گیا نے ساختہ اسے اپنی شادی سے پہلے والی نہیں یاد آئی تھی۔۔کہاں وہ جب جب وارث سے کیک منگواتی وہ نا تو ماں کو کھلاتی اور نا وارث کو مگر اب وہی چیز وہ ان کے سامنے رکھ گئ جسکا ایک لقمہ بھی شاید اسکے منہ میں گیا ہو۔۔۔آج کچھ ہی دیر میں اپنی بہن کی ایک تو شوہر دور اپر سے گھر والوں کے روئیے کو دیکھ اسے ندامت نے آگھیرا تھا کہ واقعی وہ اپنی محبت حاصل کرنے میں اتنا خودغرض ہوگیا کہ اپنی بہن کے بارے میں سوچا ہے ۔۔اب سب حالات دیکھ کے اسے خود پر افسوس ہورہا تھا۔۔۔اور کچھ ازفی کی پہلے کی گئ برین واشنگ بھی ختم ہورہی تھی تو سب واضح ہورہا تھا مگر اب افسوس کے کیا کرسکتا تھا۔۔مگر اس سب میں ایک چیز جو زونی کے حق میں بہتر۔ ہوئی وہ جازم کا کیئرنگ ہونا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھا۔۔مگر وہ اسکے پاس ہوتا تو کیا ہی بات تھی۔۔۔۔کچھ ہی دیر بعد وہ گھر کے لیئے نکل گیا تھا

آپی کوئی بھی کام ہو کچھ بھی منگوانا ہو مجھے کہہ دیں نا اب جازم بھائی تو ہیں نہیں جو آپکو لاکر دیں ۔۔اسی لئے مجھے ہی بول دینا۔۔۔۔۔جاتے جاتے بھی وہ زونی کو بولنا نہیں بھولا تھا اسے ماتھے پر لب رکھتے بھائیوں والا مان دیتے چلا گیا۔۔۔۔جبکہ ازفی یہی رک گئ تھی۔۔۔۔

****

دن یوں ہی سست سست سے گزر رہے وہی اس کی روٹین تھی صبح اٹھتی تو رات گئے تھے کم ہی ختم نا ہوتے اس پر سے ان سب کی فرمائشیں۔۔۔لائبہ کو تو کوئی جیسے بولنے والا ہی نا تھا گھر کی ساری زمیداری اسی پر ڈال دی تھیں وہ کبھی لائبہ کو کوئی کام کرنے کو کہہ ہی دی تو وہ "ایسی حالت مجھ سے کوئی کام نہیں ہوا جاتا" کہہ کر انکار کردیتی۔۔۔وہ اتنی تھک جاتی تھی کہ راتوں کو جوڑ جوڑ درد کرنے لگتے ۔۔۔۔اپنی بے بسی کسے کہتی ایک ماں ہی تو تھیں جن کو بتاتی مگر

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ بھی بے چین ہوجاتی ---دیار غیر میں رہتے شوہر کو پریشان نہیں کرنا چاہتی تھی---- بھائی کی آنکھوں میں بھی وہ بے چینی اور ندامت دیکھ ہی چکی تھئ--اسکے سامنے بھی رو کر وہ اسے اور ندامت میں نہیں ڈالنا چاہتی تھی--- جازم سے اسکی روز بات ہوتی--اسکی پیار بھری باتوں کے ساتھ اسکے لہجے میں ایک حسرت سی بولتی تھی کہ اج سے پہلے جیسے کسی گھر والے نے اسے کوئی امپورٹینٹس دی ہی نا تھی--مگر اب جیسے وہ خوش رہنے لگا تھا---

یہ بھی ایسا دن تھا---گرمی اپنے جوبن پر تھی--- جازم کو گئے ایک مہینہ ہوگیا تھا----لائبہ کے تو ہونے نا ہونے سے کوئی فرق ہی نا پڑتا تھا---آج بھی وہ اپنے میکے گئ ہوئی تھی جب سے اسکے آخری دن آرہے تھے وہ زیادہ تر دن اپنے میکے میں گزاررہی تھی--- پھو پھو تو اپنا زیادہ وقت یا تو اپنی دورپار کی کزن کے گھر گزارتیں یا پھر ازفی کے ساتھ شاپنگ پر نکل پڑتیں --حازق تو آجکل بھائی کی کمائی پر عیاشی کر رہا تھا کہ -ہر آئے دن وہ کام چھوڑ کر بیٹھ جاتا کبھی بوس خراب ہوتا کام بہت زیادہ کرواتا----تو کبھی افس ورکر سے جھگڑا ہوجاتا----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ابھی بھی گھر کے کام کرکے وہ ابھی کھانا بنانے کا ہی سوچ رہی تھی کہ پھوپھو کے موبائل جو گھر ہی بھول گئیں تھیں۔بجنے لگا وہ برتن چھوڑتی لاونج میں چلتے آگئ مگر فون بج بج کے بند ہوچکا تھا۔۔۔مگر کچھ ہی دیر بعد اسکرین بلنک ہوئی جازم کے نام کا میسج ایآ ہوا تھا۔۔۔وہ ضروری بات نا ہو یہی سوچتی میسج سین کرگئ۔۔۔جیسے جیسے پڑھتی جارہی تھی۔۔۔خوشی سے آنکھیں جھملاری تھیں۔۔۔۔جس میں لکھا تھا۔۔۔

"Ami mere 6 bje flight land hojayegi ap haziq ko bhj dena..zoni ko na btana usko surprised dena chahta ho...

www.urdunovelbank.com

اس نے گھڑی میں ٹائم دیکھا جو تین کا ہندسہ دکھا رہی تھی۔۔۔وہ اسی وقت حازق کو فون ملا گئ۔۔۔حازق کو جازم کے آنے کی یاد دہانی کرواکر وہ اسکا فیورٹ کھانا بنانے چل دی۔۔۔جلدی جلدی سب تیار کرتے وہ خود بھی تیار ہوگئ اب اسکا ارادہ جازم کو سرپرائز کرنے کا تھا۔۔۔وہ پھو پھو کو بھی اطلاع پہنچا چکی تھی جو آجاو

URDU NOVEL BANK

گی کہہ کر فون رکھ گئیں۔۔سب کچھ تیار کرتے ساڑھے پانچ اسی میں بج گئے تھے مگر نا تو پھو پھو آئیں تھیں نا حازق فون اٹھا رہا تھی۔۔۔اللہ اللہ کرکے اسنے پونے چھ پر موبائل اٹھایا تھا مگر اسکی بات سنتے اسے چالیس والٹ کا جھٹکا لگا تھا۔۔۔

"یار بھابھی دوست کے ساتھ مصروف ہو اور تھوڑا دور ہو تو مشکل ہے ان کو لینے جا پاو ویسے بھی وہ خود آجائیں گے۔۔جب میں نہیں ملوگا تو۔"۔۔وہ لاپرواہی سے کہہ کھٹاک سے فون بند کرگیا۔۔۔اسے برا لگا تھا دل تو چاہا کہہ دے بھائی صرف پیسوں کے لیئے ہی پیارا ہے مگر پھر کچھ سوچتی جلدی سے چادر لاتی خود ہی نکل پڑی سب سے امید لگانا بیکار تھا۔۔۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

****

URDU NOVEL BANK

وہ حازق کو ناپاکر سمجھ گیا تھا کہ یا تو امی نے میسج ہی نہیں پڑھا ہوگا یا حازق پھر لاپرواہی دکھاکر بھول چکا ہوگا۔۔۔وہ سر جھٹک کے آگے بڑھنے ہی لگا تھا کہ سامنے سے آتی لڑکی پر اسے زونی کا گمان ہوا تھا۔۔مگر وہ یہاں کیسے آسکتی تھی۔۔۔یہی سوچتے وہ خود کی سوچ پر ہی ہنس گیا۔۔۔۔

جازم تم نے کچھ زیادہ ہی زونی کو سر پر سوار کرلیا ہے جبھی تو ہر طرف زونی نظر آرہی ہے۔۔۔دل ہی دل میں بڑبڑاتے وہ آگے بڑھنے لگا تھا کہ بے ساختہ اسکے قدموں کو بریک لگی تھی۔۔۔وہ واقعی زونی تھی۔۔۔اسے خوشگواریت نے آگھیرا تھا۔۔۔دوسری طرف زونی بھیگی نظروں سے اسے دیکھتی بھاگتے اسے پاس پہنچ چکی تھی۔۔۔۔جازم والہانہ نظروں سے تکتے اسے خود میں بھینچ گیا۔۔۔آس پاس کے ماحول کو جیسے فراموش کرچکا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جازم سب دیکھ رہیں ہوگے۔۔۔۔ہوش میں آتے ہی وہ دبی دبی آواز میں بولتے جھینپ کر اپنی کمر پر سے ہاتھ ہٹاگئ تھی۔

URDU NOVEL BANK

زونی تم یہاں کیسے آئی مین تمھیں کیسے معلوم ہوا۔۔۔اور مجھے لینے کیسے آپہنچئ۔۔۔۔۔وہ خوشی و الجھن بھرے تاثرات کے ساتھ بولتے ایک لمحے کو نظریں چرانے پر مجبور چکا تھا اسے کیا بتاتی کہ آپکے گھر والے پتا ہونے کے باوجود اسکی آمد کو فراموش کرچکے تھے۔۔۔اور حازق کا بتا کر وہ اسکا دل نہیں توڑنا چاہتی تھی۔۔۔آخر کو کچھ بھی تھا۔۔۔تھا تو اسکا بھائی اور بھائی کی خودغرضی پر اسکے دل کو ٹھیس پہنچنا لازمی تھی۔۔۔۔

پھوپھو فون گھر میں بھول گئیں اور خوش قسمتی سے میں نے میسج پڑھ لیا اور پہنچ گئ سرپرائز دینے کیا اپکو میرا آنا اچھا نہیں لگا۔۔۔۔۔وہ مسرت بھرے لہجے میں بولتی آخر میں منہ بسورتے اسکا دھیان ہٹانے کو مصنوعی ناراضگی سے بولی۔۔۔۔

سچی پوچھو تو ایسا سرپرائز مجھے آج کسی نے دیا ہی نہیں تم پہلی بندی ہو۔۔۔ورنہ ہر بار میری آمد پر کچھ خاص نوٹس نہیں لیا جاتا۔۔۔۔وہ ہنس کرکے بولتے ایک لمحے کو زونی کے دل کو ٹکڑوں میں تقسیم کرگیا۔۔ایک بار پھر ان سب کی

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

خودغرضی پر اسے نئے سرے سے غصہہ آیا تھا۔۔۔پھر سارا راستے زونی چہکتی ہوئی بولے جارہی تھی اور جازم تو جیسے اسے چہکتے دیکھ ہی خوش تھا۔۔۔

****

گھر آتے ہی پہلا سامنا پھوپھو سے ہوا تھا۔۔جو چبھتی نظروں سے زونی کو دیکھے جارہی تھی۔۔۔وہ ان سے نظریں بچائے جلدی سے کمرے میں گھس گئ۔۔۔جبکہ جازم ماں سے ملنے لگا۔۔۔

میرا بچہ کیسا ہے ۔۔وہ اسکے ماتھے پر پیار کرتے اپنے پاس بٹھاتے ایک ہاتھ شانے ہر رکھتے بولی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بس امی میں ٹھیک ہو۔۔ حازق وغیرہ کدھر ہے۔۔۔وہ سب کی غیر موجودگی محسوس کرتے بولا۔۔۔

بس بیٹا لگا پڑا ہے کوئی نوکری مل جائے تمھیں تو پتا ہے اسکی خودمختاری کا میں نے کہا بھی بھائی ہے تو بڑا مگر کہتا نہیں اماں میں گھر بیٹھ کے بھائی کی کمائی

URDU NOVEL BANK

کھانے کا طعنہ نہیں سن سکتا۔۔۔ وہ مصنوعی بے چارگی سے بولتے جازم کے ماتھے پر بل لے آئیں تھیں۔۔

ان کو تو جیسے موقع ملا تھا۔۔وہ شادی کے شروع دن سے ہی زونی کی طرف اسکا جھکاو محسوس کرچکی تھیں۔۔ان کے بیٹے کی ریزروو نیچر سے وہ آگاہ تھیں مگر شادی کے بعد اس میں واضح تبدیلیاں ہوئی تھیں۔۔۔جو ان کے لیئے خطرے کا باعث تھی۔۔۔انہوں نے تبھی تو زونی کا انتخاب کیا تھا کہ وہ سیدھی سادھی اج کل کی لڑکیوں سے مختلف تھی۔۔۔ایسے میں جازم اور زونی دونوں انکی مٹھی میں رہتے۔۔۔مگر اب اسکی طرف جھکاو ان کو ناگوار گزر رہا تھا۔۔۔اور بیٹے کی آدھی کمائی بھی ان کے ہاتھ سے جاتی نظر آرہی تھی۔۔۔۔ایسے میں وہ کچھ بھی کرکے جازم کو بدظن کرنے کا موقع جانے نہیں دے رہیں تھی ۔۔۔کمرے سے نکلتے زونی نے ان کی ایکٹنگ پر دل ہی دل میں تالیاں بجائیں تھیں۔۔۔۔اب اگر جازم کو پتا چلتا کے اسکا سوکولڈ بھائی دوستوں کے ساتھ آوارہ گردی کررہا تو۔۔۔۔ نجانے کیا ہوتا۔۔۔۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کس نے طعنہ دیا امی۔۔۔میں یہ سب محنت اپنے بھائی بہن اور ماں کے لیئے" تو کر رہا ہو بابا سے وعدہ کیا تھا۔۔میں نے کبھی اپ سب کو کوئی تکلیف نہیں ہونے دوگا"۔۔۔۔ وہ ماتھے پر بل ڈالے پوچھ رہا تھا۔۔۔۔۔اپنی ماں کے آنسو دیکھ وہ تڑپ ہی تو گیا تھا ہاں کبھی کبھی اپنے گھر والوں کی لاپرواہی ہر اسکا دل دکھتا تھا۔۔۔۔مگر جیسا بھی تھا۔۔۔آخر تو تھیں تو اسکی ماں۔۔۔اور گھر والوں سے محبت تو فطری ہی تھی۔۔۔

بس بیٹا بولا تو کسی نے نہیں مگر آخر کو کوئی کب تک چپ رہ سکتا۔۔۔اب تو خیر سے تمھاری بیوی بھی تو کل کلاں کو اسے بھی برا لگ سکتا ہے نا۔۔۔آخر کو کون سی عورت اپنے شوہر کی کمائی کو کسی کو مفت میں کھاتا دیکھ سکتی ہے۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

امی وہ کسی نہیں میرا بھائی ہی ہے ۔۔۔۔اور رہی بات زونی کی تو آپ بھی جانتی ہیں وہ ایسی نہیں ہے۔۔۔وہ سنجیدگی سے بولتے زونی کے زکر ہر چمکتی آنکھوں سے بولتے ۔۔ان کو اندر تک جلا گیا تھا۔۔۔وہ جو ڈھکے چھپے لفظوں میں اسے زونی سے بدظن کرنے کے چکر میں تھیں ۔۔۔اپنی تدبیر الٹی پڑتی دیکھ دل مسوس کے رہ

URDU NOVEL BANK

گئیں۔۔۔اب واضح الفاظ میں تو اسے زونی کی برائی کر ہی نہیں سکتیں تھیں کہ زونی سے محبت کا چڑھایا جھوٹا خول چٹک جاتا۔۔۔۔۔

****

کھانے کی میز پر اج خوب رونق تھی۔۔۔ازفی تو بھائی کی آمد پر بوریا بستر اٹھائے یہی آگئ تھی۔۔۔لائبہ اور حازق بھی آچکے تھے ۔۔زونی کے چہرے پر آج تو جھپ ہی نرالی تھی۔۔

بیٹا۔۔۔آج تو تم نے سب کچھ بہت مزے کا بنایا ہے ۔۔اگر میٹھا بنایا تو وہ بھی لے آو۔۔۔۔روٹین کے مطابق سب کو سروو کرتے وہ خود بھی جازم کے برابر میں بیٹھی ہی تھی۔۔۔کہ پھوپھو شیریں لہجے میں اسے مخاطب ہوتیں بولیں۔۔

لائبہ آپ کا ہوگیا نا۔۔۔ جاو بیٹا آپ کچن سے لے آو ۔۔۔آپکی بھابھی ابھئ بیٹھی ہیں ۔۔۔وہ سر ہلا کر اٹھتی کہ جازم نارمل انداز میں لائبہ کو بولتے اسکی پلیٹ میں کھانا نکالنے لگا وہ کب سے نوٹس کر رہا تھا کہ سب کام زونی ہی کیئے جارہی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

حتکہ کھانے کے وقت بھی سب کے سروو کرنے کے بعد وہ بیٹھی تھی۔ ٹھیک ہے مانا لائبہ کی حالت ایسی تھی مگر وہ چھوٹے موٹے کام تو کر ہی سکتی تھی۔

---- دوسری طرف ۔وہ سب کے سامنے اسکے عمل پر خاصی جزبز سی ہوئی تھی---ازفی نے آنکھوں ہی آنکھوں میں ماں کو اشارہ کیا تھا جس پر وہ بس سر ہی جھٹک سکی تھیں---

****

رات کو وہ تھکی ہاری آتے سیدھا بستر پر دراز ہوئی تھی---جازم جو وہی نیم دراز تھا اسکے آنے پر اٹھ کے بیٹھ گیا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا ہوا ہے زونی--زونی----

زونائشہ----وہ جو اسکے نیم دراز ہوتے ہی آنکھیں مسلتا دیکھ اسے آوازیں دے رہا تھا جب اسنے آواز نا سنی تو وہ اسے بے ساختہ پورے نام سے پکار گیا----

URDU NOVEL BANK

ہوں۔۔کچ کچھ نہیں ہوا بس سر درد کررہا۔۔۔وہ اسکے پکارنے پر ہوش میں آتے بولی۔۔۔جس پر وہ زونی کی جگہ کھسکتے اسکا سر خود کی گود میں رکھ گیا۔۔۔

کیا کررہے ہیں جازم ۔۔۔۔۔وہ اسکے سر رکھنے پر جلدی سے اسکی گود سے سر ہٹاگئ تھی۔۔۔

چپ چاپ لیٹ جاو یہاں اور آواز بند کرو۔۔۔۔وہ اسے ڈپٹتے اسکا سر دوبارہ خود کی گود میں رکھ کر اپنے ہاتھ سے اسکا سر آہستہ آہستہ دبانے لگا۔۔۔۔زونی کے رگ و روپ میں سکون سا اترا تھا۔۔۔ اسکا ایک ہاتھ زونی کے سر پر جبکہ دوسرا اسکے ہاتھ میں تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جازم آپ میری عادتیں بگاڑ رہیں ہیں آپ کے جانے کے بعد مشکل ہوجائے گا۔۔۔۔وہ نم آنکھوں سے دھیمی آواز میں بڑبڑائی ۔۔۔۔

زونائشہ۔۔۔۔وہ خفا ہوتا اسے ٹوک گیا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

سچی بتارہی سارا دن کام میں تو دن نکل ہی جاتا مگر رات جب تھک ہار کر بستر پر پڑتی نا تو شدد سے آپ کی کمی محسوس ہوتی۔۔۔وہ اسکے ہاتھ کی انگلیوں میں اپنی انگلیاں الجھاتی کڑوٹ بدل کر تکیہ پر سر رکھ گئ تھی۔۔۔۔

زونی میں جانتا ہو۔۔۔ہر لڑکی کی طرح تمھاری بھی بہت ساری خواہشات وابستہ ہونگی اپنے ہونے والے شوہر سے مگر میں بھی مجبور ہو۔۔کماوگا نہیں تو تم سب کی خواہشات کیسے پوری کروگا۔۔۔وہ پیچھے سے اسے اپنے حصار میں لیے اپنی ٹھوڑی اسکے کندھے پر رکھے بولا۔۔۔

تو آپ یہاں بھی تو کام کر ہی سکتیں ہیں۔۔۔وہ جھٹ سے بول گئ تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہم سوچتے ہیں اس بارے میں بھی۔۔۔فلحال تم سب سوچیں چھوڑو صرف مجھ پر توجہ دو۔۔۔میں تمھارے لئے خاص اتنی دور سے آیا ہو۔۔۔وہ بھی شارٹ نوٹس پر اور ایک تم ہو جو۔۔۔۔وہ اسکی بات نامحسوس انداز میں ٹال کر اسے سیدھا کرتے اپنے پورا کا پورا اسے اپنے حصار میں لے چکا تھا۔۔۔اسکے دائیں بائیں اپنے ہاتھ رکھتے جھک کر اسکے ماتھے پر لب رکھ گیا۔۔۔پھر اسکے گھنے بالوں میں اپنا چہرا چھپاگیا

URDU NOVEL BANK

تھا۔۔۔اسکی مونچھوں کی میٹھی سی چبھن محسوس کیے وہ کھلکھلاتے پورے کمرے کی فضا کو خوشگوار کرگئ تھی۔۔۔۔اسکے بالوں سے سر نکالتے وہ کمرے کی لائٹس آف کرتا مکمل اس پر حاوی ہوگیا زونی بھی خوشی خوشی اپنا آپ اسکے سپرد کر گئ۔۔۔۔

****

امی دیکھا اپنے کیسے بھائی ایک مہینے بعد ہی واپس آگئے پہلے کہاں وہ سال دو سال میں چکر لگاتے تھے اور اب کہا ایک مہینے میں ہی ٹپک گئے۔۔۔۔وہ دونوں ماں بیٹی اس وقت رقیہ بیگم کے روم میں تھے ازفی مزے سے بیڈ پر پیر پسارے چاکلیٹس کھارہی تھی۔۔۔جو وہ جازم سے لے چکی تھی۔۔۔جازم دونوں کے لیئے چاکلیٹس اور باقی چیزیں لایا تھا مگر ازفی اپنے ہونے کے باوجود مجھے بھابھی والی زیادہ پسند ہے کرکے لے گئ تھی۔۔۔۔ابھی بھی مزے سے کھاتے وہ ماں کے کان بھرنا نہیں بھولی تھی۔۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہمم سب دیکھ رہی ہو۔۔ پتا نہیں کیا جادو کیا ہے اس زونی نے میں نے تو جس مقصد کے لیئے شادی کی تھی ۔۔۔اب سب الٹ ہوتا نظر آرہا۔۔۔۔وہ کچھ متفکر اور کچھ تنفر سے بولیں۔۔۔

امی آپ نے پیسے کا بولا بھائی کو بہت ضرورت ہے یار۔۔۔بولنا اس بار زیادہ دیں۔۔۔۔۔حازق کمرے میں بنا دستک کے آتے بولا۔۔اوع سیدھا بیڈ پر لیٹ گیا۔۔۔۔

مل گئی فرصت ماں سے ملنے کی ۔۔۔۔ایمان سے جس کو لاڈو میں پالا وہی اولاد خودغرض نکلی اور اسے دیکھو کتنا ماں کا فرمانبردار ہے۔۔۔حالانکہ اسکو اتنا نہیں رکھتی جتنا تمھیں رکھا۔۔۔۔انہوں نے خوب حازق کو آڑے ہاتھوں لیا تھا۔۔۔جس پر وہ ڈھٹائی سے ہنس رہا تھا پتا تھا ماں جتنا بولے آخر میں پیسے دیے بغیر جانے نہ دے گی۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

امی آپ نے خوب حازق کو بگاڑ کے رکھا بیوی کا خرچہ تک تو وہ بھائی کے پیسوں سے نکالتا اسکی آوارہ گردی الگ۔۔۔۔ازفی کو کبھی کبھی حازق کا ناکارہ پن بڑا کھلتا تھا۔۔۔۔

تم تو چپ ہی کرو تمھارا نہیں اپنے بھائی کا ہی کھاتا ہے ہیرے جیسا بیٹا تھا پتا نہیں کیا بھوت سوار ہوا بھائی کی شادی کا لائبہ سے شادی کروادی۔۔۔۔وہ نال بھنو چڑھاکر اب ازفی کو نشانہ بناگئ۔۔۔

امی مجھے نہیں آپکے بیٹے کو لائبہ سے محبت کا بھوت سوار تھا۔۔۔میں نے تو اسکی ہیلپ ہی کی اور ایک بات بتادوں حازق جب تک آپکا ہے جب تک کمانے نا لگ جائے ۔اور لائبہ بھی میٹھی تب تک ہی ہے جیسے ہی حازق ترقی کرنے لگا وہ پہلی فرصت میں آپکو لات مارے گی اور نکل لے گی۔۔۔۔۔۔۔وہ بھی ہاتھ جھاڑتے میدان میں مقابلے کے لیے اتر گئ اپنی ماں کو آئینہ دکھاگئ تھی۔۔

******

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیسی ہیں امی۔۔۔آج اسے فرصت مل ہی گئ تھی ماں سے بات کرنے کی۔۔۔

میرا بچہ میں بلکل ٹھیک ہو چندا۔۔۔تم بتاو سب ٹھیک ہے نا رقیہ آپا کا رویہ کیسا ہے۔۔۔۔وہ والہانہ انداز میں بولتے اینڈ میں متفکر سی ہوئیں۔۔

اماں جازم جب تک ہوتے وہ ٹھیک رہتیں ان کے جانے کے بعد تو آپکو پتا ہی ہے۔۔۔آپ بتائیں وارث کیسا ہے۔۔۔اور ازفی گھر آتے ٹھیک تھی۔۔۔۔وہ اب ماں کا حال پوچھ رہی تھی۔۔۔

وارث کو تو جیسے اب عقل آئی۔۔۔آیا تھا معافی مانگنے کہ وہ عقل کا اندھا بنتے تمھیں کھائی میں پھینک گیا۔۔۔میں نے بھی اسکی شکل دیکھتے معاف کردیا۔۔۔۔اور ازفی کا تو پوچھو ہی مت کسی کام کو ہاتھ نہیں لگاتی اور وارث کے اثرار پر جو کرتی وہ بھی منہ بنا کے اُخ پُخ کرتے۔۔۔ وارث سے ضد پر ہے کہ ماسی لگوادو۔۔۔اسی بات پر تو جب سے آئی منہ بنا ہوا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

واہ واہ بیٹی سے میری برائیاں کی جارہی ہیں۔۔۔اتنی ہی چھبتی ہو تو میرے منہ پر بولیں بیٹی سے کیا بول رہیں ۔۔۔آنے دے وارث کو بتاتی ہو سب اور اس زونی کو تو بھائی سے ذلیل نا کروایا تو دیکھنا۔۔۔۔ابھی شکیلہ بیگم آگے کچھ بولتیں ازفی جو انکی بات سنتے وہی رک گئ تھی خود کے زکر پر واویلا مچا گئ تھی۔۔۔۔جبکہ زونی تو اسکے پیچھے سے چیخنے چلانے پر ماں کو خیال رکھنے کا بولتی فون کاٹ گئ۔۔۔۔

****

جازم آپ فری ہیں۔۔۔وہ فون پر اپنے روم میٹ کو کچھ سمجھانے میں مصروف تھا جب زونی اسکے پاس۔ بیٹھے بولی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں میں کہنے والا تھا آج تیار ہوجاو تمھیں شاپنگ کروا لاو اور ڈنر بھی باہر کریں گے اور تم کیا کہہ رہی تھی۔۔۔۔وہ اسکے کچھ کہنے سے پہلے ہی وہ نیا آڈر دے گیا۔۔۔اسکی یہی کوشش ہوتی تھی کہ جب جب وہ یہاں ہو اسے کر جگہ گھما لائے۔۔۔

URDU NOVEL BANK

میں ابھی یہی کہنے والی تھی کہ مجھے کچھ سامان لینا ہے آپ نہیں ہوتے تو بہت مشکل ہوتی ۔۔۔جب کبھی ضرورت ہوتی تو کوئی ہوتا ہی نہیں ساتھ چلنے والا اب ایک ساتھ زیادہ اسٹاک کرلوگی تاکہ۔۔۔۔وہ بولتے ساتھ ساتھ تیار بھی ہونے لگی۔۔۔مگر پھو پھو کا سوچتے بے ساختہ اسکی زبان اور ہاتھوں کو بریک لگا تھا۔۔۔۔اسکے یوں روکتے دیکھ وہ متعجب ہوا تھا۔۔۔

جازم میں نے ابھی کھانا بھی بنانا تھا ہم باہر کھالیں گے پھوپھو وغیرہ کے لیے تو بنانا ہی ہوگا۔۔۔وہ پریشانی سے اسکے پاس ٹکتے بولی۔۔۔

او ہوں اتنی سی بات اج لائبہ بنا لیگی اگر نہیں بھی بنایا تو ہم لیکر آجائے گے سمپل ۔۔۔اتنی سی باتوں پر یوں پریشان نا ہوا کرو بیوی۔۔۔۔وہ ہنس کر اسکے ہاتھوں کو اپنے ہاتھوں میں لیئے لبوں سے لگاتے ہر فکر و پریشانی سے آزاد کر گیا۔۔۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ارے اتنا سب کیوں اٹھالائے ہو۔۔۔وہ لوگ جیسے ہی گھر میں سامان کے ساتھ داخل ہوئے پھوپھو کی حیران آواز نے ان کا استقبال کیا تھا۔۔۔

امی وہ اصل میں زونی کی چیزیں ہیں کبھی آپ فری ہوتیں نہیں ہوتی لائبہ اور ازفی تو ہوتی ہی مصروف ہیں اسی لیئے میں نے کہا کچھ منتھ کا سامان ایک ساتھ ہی لے لے تاکہ پریشانی نا ہو۔۔۔آخر کو اپنی ضرورت کا سامان وہ حازق کو تو لانے کو بولنے سے رہی۔۔۔ماں کے شانے پر ہاتھ رکھتا وہ نرم آواز میں انکے سوال کا جواب اس طرح دے گیا کہ وہ چپ سی ہوگئیں تھی۔۔

ارے اچھا کیا بہت اچھا سوچا تم نے۔۔۔وہ بھی مصنوعی مسکان کے ساتھ بولتے اٹھ کھڑی ہوئیں۔۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ویسے کتنے دن کے لیئے آئے ہو۔۔۔امی دو دن کے لئے آیا تھا۔۔۔پرسوں چلا جاوگا۔۔۔وہ جاتے جاتے پوچھنا نہیں بھولیں تھی جس پر وہ آنے جانے کے خرچے کا حساب لگاتے اس کے جواب پر سر ہی ہلا سکیں تھیں۔۔کھانا تو اج انکو

URDU NOVEL BANK

لائبہ کے ہاتھ کا بد ذائقہ کھانے کو ملا تھا جس پر انکا موڈ پہلے ہی خراب تھا۔۔۔جو بھی تھا زونی کے ہاتھ میں ذائقہ خوب تھا یہی سوچتے

۔۔پھر کمرے میں چل دیں۔۔۔۔

****

ازفی۔۔۔۔۔یہ کیا طریقہ ہے امی کا زکر کس طرح بدتمیزی سے کررہی ہو۔۔۔۔۔وہ وارث کے آتے ہی دوپہر والی بات اسکے سامنے دہرا گئ تھی۔۔۔مگر شکیلہ بیگم کا ذکر وہ جس انداز و لہجے میں کر رہی تھی۔۔۔وارث کو تپش دلا گئ۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تو کیوں نا کرو ۔۔۔ میں آخر کو وہ اسی لائق ہیں بیٹی کے ساتھ مل کے بہو کی برائیاں کرتیں ہیں۔۔۔۔وہ چیخ رہی تھی بنا لحاظ کئے۔۔

ازفی میری ماں خا ذکر تمیز سے کرو ۔۔۔اور برائی نہیں وہ بات کر رہی تھیں ۔۔ہر ماں آپنی بیٹی سے دل کی بات کرتیں اور سچ ہی تو ہے تم کون سا گھر میں کام کرتی ہوں۔۔گھر کا کام تو ہر بہو کرتی میری آپی بھی تو اپنے سسرال میں اکیلے کام

URDU NOVEL BANK

کرتیں تب وہ تو پھو پھو سے ماسی کا نہیں کہتیں --وہ بھی غصے سے ڈھاڑتے اسے آئینہ دکھاگیا تھا---جس پر وہ لال بھبھوکا چہرہ لیئے چلائی تھی--

تم اپنی آپی کا بدلہ مجھ سے کوگے بیوی ہو نوکرانی نہیں جو ہر وقت لگی رہو----مجھے ماسی کا بندوبست کر کے دو مجھ سے نہیں ہوتے گھر کے کام--- رہی بات بھابھی کی تو میں ان جیسی نہیں ہو--- سمجھے تم-------ویسے بھی تھوڑا پیسے والا شوہر کیا مل گیا پر نکل آئے ہیں ۔مگر بھول گیئں یہ شادی ہوئی ہی ہماری شادی کئ شرط پر تھی---اب دیکھو کیسے اوقات یاد دلاتی تم سب کی----

بکواس بند کرو سمجھیں----زیادہ پر تمھارے نکل آئے ہیں تمھاری ہر بات مانتے میں نے غلطی کردی جسکا تم نے غلط فائدہ اٹھا لیا---مگر اب نہیں اب گھر کے کام تم ہی کروگی کوئی میڈ نہیں آئے گی اور نا ہی امی کسی کام کو ہاتھ لگائیں گی----وہ ضبط سے پھولی رگیں پھڑک رہی تھیں---آنکھیں طیش سے لال ہورہی تھی جبکہ وہ سرد لہجے میں بولتا باہر نکل گیا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بیٹا کیوں غصہ ہورہے ہو۔۔۔میں کر لیتی ہو نا کام چھوڑو تھوڑا نرمی سے سمجھاو نا۔۔۔وہ اسکے باہر آتے ہی نرمی سے اسے سمجھاتے بولیں۔۔۔۔

امی اسکے ہٹ دھرمی بڑھتی ہی جارہی ہے اگر اب نا بولتا تو شاید حد سے اگے بڑھ جاتی۔۔۔وہ ان کی گود میں سر رکھتے وہی چارپائی پر لیٹ گیا تھا۔۔ پانچ منٹ گزرے کہ ازفی ہاتھ میں بیگ اٹھاتے باہر نکلی تھی۔۔۔۔وہ جھٹکے سے اٹھ بیٹھا تھا۔۔۔

جارہی ہو میں مجھ سے نہیں ہوتی غلامی جب تک میڈ کا انتظام نا ہو مت آنا میرے پیچھے جب تک تم مجھ سے معافی نہیں مانگو گے تب تک اس گھر میں قدم نہیں رکھوگی۔۔۔اور بہن کا انتظار کرنا جلد ہی وہ یہاں ہوگی۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

ازفی بیٹا رک جاو۔۔۔اتنی رات کو اکیلے مت جاو۔۔۔وہ فورا سے اسے روکنے کے لئے کھڑی ہوئیں تھیں۔۔۔۔

میری فکر مت کریں ۔۔۔۔میں جیسے بھی چلی جاو ۔۔ اپنی بیٹی کی فکر کریں۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

وہ طنزیہ انداز میں اسے وارن کرتے چلی گئی جاتے جاتے بھی اپنے ارادوں سے آگاہ کر کے وہ انھیں پریشان کرگئ تھی---

شکیلہ بیگم نے دل ہی دل میں بیٹی کی خیرو عافیت کے لیے دعا کی تھی جبکہ وارث دونوں ہاتھوں میں سر تھام کر رہ گیا---

****

بھائی بھائی ---کہاں ہیں آپ ----نکالیں ان کو یہاں سے----وہ گھر میں داخل ہوتے چلانے لگی تھی----ابھی کل ہی تو وہ گئ تھی---اور اب یوں آدھی رات کو واپس آنا ----ان سب کو تشویش میں مبتلا کرگیا تھا---رقیہ بیگم زونی جازم حازق لائبہ سب ہی کمروں سے باہر نکل آئے تھے--

ہائے میری بچی کیا ہو----کیوں اتنا غصے میں ہو----رقیہ اسے سینے سے لگاتے بال سہلاتے بولیں----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

امی وارث اور مامی کو مجھ سے بہت مسئلے ہوگئے ہیں ۔۔۔۔شادی کے شروع مہینے تک تو وارث بہت اچھے تھے۔۔۔مجھے کچھ نہیں بولتے تھے۔۔اب۔۔۔اور مامی زونی بھابھی کے ساتھ مل کر میری برائی کر رہی تھیں۔۔میں نے وارث کو یہ بات بتائی تو مجھے ہی بولنے لگے۔۔اور مجھے گھر سے بھی نکال دیا بس آپ ان کو بھی بھیجیں میں ان کے بھائی کے ساتھ خوش نہیں تو یہ خود کیسے خوش رہ سکتیں میرے بھائی کے ساتھ ۔۔۔وہ کچھ سچ اور کچھ جھوٹ ہی آرائش کرتے جھوٹ کے ٹسوے بہانے لگی۔۔۔۔اسکی جھوٹی معصومیت دیکھتے اس ازفی اور اس ازفی میں فرق کرنے والا خود ہکا بکا رہ جاتا۔۔۔۔۔اسکی بات سنتے رقیہ بیگم نے قہر برساتی نظروں سے دیکھا تھا۔۔ زونی ان کی نظروں سے ہی ان کے ارادے جان گئ تھی۔۔۔اندر ہی اندر وہ خود خوفزدہ تھی کہ کہی جازم ماں اور بہن کی باتوں میں آتے نکال ہی نا دیں۔۔۔

چلو نکلو تم بھی اور جب تک واپس نہیں آنا تب تک شکیلہ اور وارث آکر میری بیٹی کو خود لے کر نہیں جاتے۔۔۔۔وہ اسکا ہاتھ پکڑتے طیش میں آتے اس کو کھینچ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کر لے جانے لگیں تھیں کے کوئی انکے زونی کے پکڑے ہاتھ پر ہاتھ رکھتے روک گیا۔۔۔۔وہ جازم ہی تھا جو اب نرمی سے اسکا ہاتھ اپنی ماں کے ہاتھ سے الگ کرگیا۔۔۔

امی اس میں زونی کی کوئی غلطی نہیں یہ معاملہ ازفی اور وارث کا ہے اس میں زونی کو سزا کیوں دیں۔۔۔۔وہ عاجزانہ انداز میں بولتے زونی کا ہاتھ تھامتے خود کے پیچھے کرگیا۔۔۔ زونی نے تشکر بھری نظروں سے اسے دیکھا تھا۔۔۔اسکا یہ انداز زونی کے دل میں اسکا بہت اونچا مقام بناگیا تھا۔۔۔

پاگل ہوگئے ہو تم بیوی کے پیچھے بہن کا دکھ نہیں دِکھ رہا۔۔۔تم کیا میں ہی اسے نکالتی ہو۔۔۔۔وہ پھر طیش میں آتے اگے بڑھیں تھیں۔۔۔۔حازق اور لائبہ تو بس خاموش تماشائی بنے ہوئے تھے۔۔۔۔

امی میں خود بات کرلوگا وارث سے کیا معاملہ اب بہن کے لئے بیوی کے ساتھ زیادتی نہیں کرسکتا آپ مجھے سمجھ رہی ہونگی۔۔۔۔وہ ایک بار بھر بولتے ان کے منہ بند کرواگیا تھا۔۔۔ازفی کو تو وارث سے بات کرنے کا سن کر ہی ٹھنڈے پسینے

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آنے لگے تھے ۔۔۔اس نے تو سوچا تھا بھائی اسکے اس وقت روتے اکیلے آتے دیکھ طیش میں آتے زونی کو چلتا کردیگے ۔۔۔۔اب بھی ماں کو آنکھوں ہی آنکھوں میں اشارہ کرتے وہ اٹھ کھڑی ہوئی تھی۔۔۔۔۔

آپ صحیح کہہ رہے بھائی اس میں بھابھی کا کیا قصور میں تو بس غصے میں کیا کیا بولتی سمجھ نہیں آتا۔۔۔۔وہ فورا سے پینترا بدلتے اسکے سینے سے لگتے بولی تھی۔۔۔اب بھائی کی نظروں میں برا بن کے خود کے پیر پر کلہاڑی مارنے والی بات تھی۔۔۔۔۔۔

ماننا پڑے کے تمھارا بہن کی ایکٹنگ کو۔۔کیا پینترا بدلا۔۔اسکی ایکٹنگ دیکھ لائبہ دبی دبی مسکان کے ساتھ حازق کے کان میں بولی تھی۔۔۔۔

شش دھیرے بولو سن لیا نا تو بخشے گی نہیں تمھیں۔۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوں ۔۔۔۔پھر میں بھی نہیں بخشو گی سمجھ کیا رکھا تم نے مجھے میں زونی نہیں لائبہ ہو لائبہ۔۔۔۔۔۔۔حازق سرزنش کرتے اسے وارننگ بھی دے گیا تھا جس پر وہ لاپرواہی سے کندھے اچکاتی بول گئ تھی۔۔۔۔

چلو اب سب سونے جاو صبح میں خود دیکھ لوگا۔۔۔۔وہ ان سب کو کمرے میں بھیجتا خود میں زونی کو لیتے کمرے کی طرف بڑھ گیا۔۔۔

****

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ بہت اچھے ہیں جازم۔۔اگر آپ بھی غصے میں آتے مجھے نکال دیتے تو میں شاید ٹوٹ جاتی ۔۔۔آخر کو جیسا بھی ہے ۔۔ہے تو اپکی بہن ہی نا۔۔وہ کمرے میں آتے ہی اسے لپٹ کے بھیگی آواز میں بولی تھی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

مجھے بہن اور بیوی دونوں میں فرق کرنا آتا میں ایک کے لئے دوسرے کے ساتھ ناانصافی نہیں کرسکتا۔۔۔۔زونی تم ان سب کے بیہیوو کا برا مت منانا امی اور ازفی نے غصے میں بولا ہے سب۔۔۔وہ اسکا چہرا دونوں ہاتھوں میں تھامتے اپنی انگلیوں سے اسکے آنسو صاف کرتے بولا تھا جس پر وہ فقط سر ہی ہلا گئی تھی۔۔۔۔اب اسے کیا بتاتی پھوپھو اسکے جانے کے بعد ان سب کے گن گن کے بدلے لینے والیں تھیں۔۔۔۔۔

دوسری طرف وہ دونوں مل کے دل کے پھپھولے پھوڑ رہیں تھیں۔۔۔۔ازفی اصل بات انکو بتاتے اب انکا پریشان چہرا دیکھ رہی تھیں۔۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

ازفی تو بھی نا اب جازم کو کچھ بھی کرکے روکنا ہوگا کل رات کو اسکی فلائٹ۔۔بس پھر تیری پول بھی نہیں کھولے گی اور ہماری باری ہوگی پھر ۔۔۔ابھی تو بس جازم کے سامنے اچھا بننا۔۔۔۔۔وہ اسے سمجھاتے خود بھی ریلیکس ہوگئیں تھیں۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ہائے امان بھائی صرف دو دن کے لیئے ہی ائے تھے۔۔۔اسکی تو بھائی کے جانے کا سنتے ہی باچھیں کھل گئ۔۔

ہاں آیا بھی صرف زونی کو سرپرائز دینے ہائے اللہ ازفی میں تو یہ سوچ رہی اتنا پیسہ خرچ کر کر کے وہ یہی آتا رہا ہر مہینے تو پیسوں کا کتنا نقصان ہوگا۔۔۔۔اس سے اچھا تو میں شادی ہی نا کرواتی۔۔۔۔۔ان کی سانسیں تو پیسوں کا سن کر ہی اٹک گئیں تھیں۔۔

اور نہیں تو کیا اماں پہلے تو سال دو سال میں آتے تو مسئلہ نہیں ہوتا تھا اب تو پیسے الگ ۔۔۔۔۔چلو ایک چیز کی بچت ہے کہ سب پیسوں کے ساتھ وہ زونی کے خرچے کے پیسے بھی وہ آپکے اکاؤنٹ میں بھیجتے جسے آپ خود پر خرچ کردیتیں اگر جو زونی کا اکاؤنٹ کھلوا لیا تو سمجھو۔۔۔جو زونی کے پیسے آپ سائیڈ کرتے رکھ دیتیں نا وہ بھی ہاتھ سے جائیں گے۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہاں۔۔۔ایک بات تو بتانا ہی بھول گئ شام میں شاپنگ پر لیکر گیا تھا۔اتنا سامان دلوایا۔۔۔کافی پیسے خرچ کردیئے میری تو جان ہی نکل گئ دیکھ کے۔۔اپر سے کہتا مشکل ہوتی زونی کو۔۔۔مجھے تو چپ ہی ہونا پڑا۔۔۔

چلیں کوئی نا۔۔۔آپ کا ہی فائدہ ہے نا۔۔زونی کونسا آپکے پاس پیسے مانگنے آتی ۔۔۔اچھا ہے بھائی نے انھیں خود ہی دلوا دیا اب ضرورت کے سامان کے پیسے آپ سے لینے آتیں تو نقصان آپکا ہوتا نا۔۔۔۔۔وہ دونوں ماں بیٹی لگے پڑے تھے یہی سمجھ رہے تھے کہ کوئی دیکھنے والا نہیں مگر اللہ تو دیکھ رہا تھا۔۔

*****

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دوسرے دن رقیہ بیگم نے بیماری کا بہانہ بنائے سارا دن ساتھ رکھا تھا۔۔۔۔جو وہ سوچ رہا تھا آج اسے امی کے گھر لے جاتے وہ وارث سے بھی بات کرلیگا سب دھرے کا دھرا رہ گیا۔۔۔ان دو دنوں میں جازم کے سنگ گھومتے کھاتے پھرے بہت خوش رہی تھی۔۔۔مگر اسکے جانے کا دن آتے ہی وہ بولائی بولائی سی گھر میں گھوم رہی تھی۔۔۔وہ ماں بہن سے ملتے واپس آیا تھا۔۔رقیہ بیگم نے

URDU NOVEL BANK

اسے میں خود وارث سے بات کرلوگی کہہ کر تسلی دے دی تھی۔۔۔جس پر وہ مطمئن ہوگیا تھا۔۔۔کمرے میں انٹر ہوا۔۔تو زونی کو اسکے کچھ نئے سوٹ الماری سے نکالتے سوٹ کیس میں رکھتے پایا جو اس نے شاپنگ کے دوران اپنی پسند سے اسکے لیئے خریدے تھے۔۔۔وہ جاموشی سے جاتے اسے پیچھے سے ہگ کرتے تھوڑی اسکے کندھے پر رکھ گیا۔۔۔زونی کے ہاتھ اسکی موجودگی محسوس کرتے تھم سے گئے تھے۔۔۔۔

میری بیوی خاموش کیوں ہے بھئ وہ تو مسکراتے زیادہ اچھی لگتی۔۔۔وہ اسے حصار میں لیئے ہی بولا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بس آپ کو بھیجنے کا دل نہیں چاہ رہا مگر مجبور ہو۔۔۔آپ یہاں۔۔

زونائشہ۔۔۔یار میں پہلے ہی اتنا الجھا ہوا ہو۔۔تمھارے بغیر رہنا میرے لیئے بھی مشکل مگر یار مجبور ہو نا۔۔۔اور دیکھو میں خاص تمھارے لیئے ہی دو دن کے لیئے آیا تھا۔۔۔۔مجھے زیادہ دیر کے لیئے آنے کی اجازت نہیں مگر صرف تمھارے لئے میں آگیا۔۔۔کیونکہ تم مجھے یاد کر رہی تھی۔۔۔تمھیں پتا ہے پہلے میں سال دو سال

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہوجاتے نہیں آتا تھا مگر اب ایک مہینے بعد ہی آگیا پتا ہے کیوں۔۔۔۔۔وہ اسے ٹوکتے اسکا رخ خود کی طرف موڑتے ہوئے بولتے آخر میں سوالیہ نظروں سے دیکھنے لگا۔۔

کیوں۔۔۔۔

کیونکہ پہلے کوئی ہوتا ہی نہیں تھا جو میرا انتظار کرتا مجھے یاد کرتا ۔۔۔سب ہی مصروف ہوتے تھے۔۔بس فون پر رابطہ کرلیا تو ٹھیک ورنہ کوئی بات نہیں۔۔۔۔مگر اب تم ہو جسے میرا انتظار رہتا جسے میری ضرورت ہے۔۔۔اور میں کوشش کروگا دوبارہ چکر جلدی لگا سکوں۔۔۔وہ اسے اپنے حصار میں جھکڑتے دھیمے لہجے میں بولتا اس پر سحر طاری کررہا تھا۔۔۔۔ایک ہاتھ اسکی کمر پر جبکہ دوسرے سے اسکے بال سہلارہا تھا۔۔۔۔۔جبکہ اسکے اسکے تاثرات دیکھنے سے کاثر اسکے لہجے میں چھپی دکھ اور حسرت کی تپش اسنے شدد سے محسوس کی تھی۔۔۔۔اور پھر وہ چلا گیا زونی کی زندگی ایک بار ویران ہوگئ تھی۔۔۔

****

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چلو اٹھو اور نکلو۔۔۔جازم کی وجہ سے برداشت کرلیا تھا میں نے مگر اپنی بات پر قائم میں ابھی بھی ہو۔۔۔۔رات سکون سے نکلتے ہی پھوپھو دندناتے آگئیں تھیں۔۔۔جازم رات کو ہی چلا گیا تھا۔۔۔

پھوپھو میری غلطی کیا ہے ۔۔۔مجھے سکون سے رہنے دیں۔۔۔میں آپکا بگاڑا ہی کیا ہے۔۔۔ وہ جو پہلے ہی اداس تھی اب پھوپھو کے لہجے پر وہ رو پڑی تھی۔۔۔۔

بی بی یہ ٹسوے میرے سامنے مت دکھانا۔۔۔جازم کو وش مین کرلوگی ۔۔۔ان آنسوؤ سے مجھے نہیں۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھوپھو میں نہیں جاوگی ۔۔۔یہ میرے شوہر کا گھر ہے اسکے پیٹ پیچھے آپ میرے ساتھ یہ سب سلوک نہیں کرسکتیں ۔۔۔

آخر کب تک لب سیئے رکھتی وہ بھی بول پڑی۔۔۔

بکواس مت کرو میرے سامنے ارے تمھارا شوہر بعد میں پہلے میرا بیٹا ہے ۔۔۔ارے تم تھیں ہی کیا یہ سب آسائشوں بھری زندگی ملتے ہی آسمانوں میں

URDU NOVEL BANK

اڑنے لگی ہو۔۔۔بھول گئی تو یاد دلواو شادی ہی اسی شرط پر رکھی تھی اب اگر میری بیٹی خوش نہیں تو تم بھی بھگتو۔۔۔۔۔۔وہ طیش میں آتے سر جھٹک کر اسے پکڑتیں۔۔ کھینچتے ہوئے اسے گھر سے باہر نکال گئیں تھیں۔۔۔ جبکہ وہ چیخنے چلانے واویلا کرنے کے بجائے ماں کو فون کرگئ تھیں کہ پیسے تک لینے کی مہلت نہیں دی تھی۔۔۔۔کیونکہ پھوپھو کی سفاکیت سے تو وہ آگاہ تھی۔صد شکر موبائل وہ لے چکی تھی۔۔۔ورنہ کیا کرتی وہ۔۔۔۔

****

بس میری بچی چپ کرجاو۔۔۔۔میری جان وارث ہم کل ہی جاکر ازلفہ کو لیں آئیں گے۔۔۔وہ اسے چپ کراتی وارث کو حکم صادر کرگئیں۔۔۔وہ جو پہلے ہی بھرا بیٹھا تھا فورا پھٹ پڑا۔۔۔ کوئی ضرورت نہیں ہے میں اب اسکو مر کر بھی نہیں لاوگا۔۔۔حد ہوتی ہے خودغرضی کی بھی پھوپھو کو ایسا نہیں کرنا چاہیئے تھا۔۔۔آپ ملائیں نا فون بتائیں جازم بھائی کو ان کے پیٹھ پیچھے کیا ہورہا۔۔۔۔۔چپ کر کے سب کچھ برداشت کرنا نہیں ہوتا۔۔۔۔بلکہ آپ کیا میں ہی ملاتا ہو۔۔۔۔بھڑکتے

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لہجے میں بولتے خود ہی فون ملانے لگا تھا۔۔کہ زونی اپنی جگہ سے کھڑے ہوتے موبائل جھپٹ گئ۔۔۔۔

نہیں میں ان کو اس گھریلو چپقلش سے دور ہی رکھنا چاہتی ہو۔۔۔میں نہیں چاہتی وہ پریشان ہو ایک تو گھر سے دور اپر سے پھر گھر کی ٹینشن۔۔۔اور تم بھی انہیں کچھ نہیں بتاوگے۔۔۔۔۔وہ حتمی فیصلہ کن لہجے میں بولتی وارث کو بے بس کرگئ تھی۔۔۔

آپی مجھے معاف کردیں میں نہیں جانتا تھا وہ شادی کے بعد اتنا بدل جائے گی۔۔۔میں نے تو کسی اور ہی ازفی سے محبت کی تھی۔۔اور اب وہ اتنا بدل جائے گی۔۔۔۔میں اسکی محبت میں اتنا پاگل ہوگیا کہ آپ لوگوں کی بھی بات نہیں سنی۔۔۔۔وہ اسکے پاس پنجوں کے بل بیٹھتے دونوں ہاتھ تھام گیا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اب جو ہونا تھا ہوگیا میں جازم کے ساتھ خوش ہو۔۔۔جازم میری سوچ سے بھی زیادہ اچھے ہیں ۔۔میرا بہت خیال رکھتے ہیں۔۔وہ بہت حساس ہیں۔۔۔وہ اپنی زات سے کسی کو بھی تکلیف دینا نہیں چاہتے۔۔۔۔اب اگر انھیں زرا سی بھنک لگ گئیں یہاں کیا ہورہا تھا تو وہاں وہ پریشان ہوتے رہیں گے ازفی ہٹ دھرم ہے کیونکہ اسکی پرورش ہی اسی انداز میں کی گئ۔۔۔تم پیار سے اسے اپنی طرف راغب کرو ایک دن دیکھنا سب ٹھیک ہوجائے گا۔۔۔۔۔۔وہ خوشی و مسرت سے بولتی اینڈ میں اسے تسلی دیتے وہاں سے اٹھ کھڑی ہوئی۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مگر آپی اگر میں اسکو لینے چلا بھی گیا تو وہ یہی سمجھیں گی کہ ہم ڈر گئے۔۔۔۔۔ہم ہار گئے۔۔وہ جھنجھلا کر بولا۔۔۔اسکی انا گورا نہیں کر رہی تھی۔۔۔کہ وہ اسے لینے جائے۔۔۔

URDU NOVEL BANK

کوئی بات نہیں لگنے دو ۔۔۔تم لیکر آجانا اسے میں تو اب کچھ دن بعد ہی جاوگی اسی بہانے تھوڑا سکون اور آرام تو ملے گا۔ چلو کچھ تو فائدہ ہوا۔۔وہ ہلکے پھلکے لہجے میں شرارت سے بولتی خود کے ساتھ اسے بھی ریلیکس کرگئ تھی۔۔۔۔

****

وہ اپنی ماں کے گھر سکون میں تھی۔۔۔وارث ازفی کو لیکر آچکا تھا۔۔۔اور گھر میں میڈ بھی رکھوادی تھی۔۔۔شکیلہ بیگم ازفی کو بہت کم ہی مخاطب کرتیں تھیں۔۔۔وارث اسے لیکر تو آگیا تھا مگر اندر ہی اندر ناراض تھا۔۔۔اور چاہ کر بھی اسے سخت نہیں سنا پارہا تھا کچھ بھی تھا۔۔۔تھی تو اسکی محبت ہی۔۔۔کچھ دنوں سے انکی بول چال بند تھی۔۔۔اسے آئے ہوئے ہفتہ تو ہو ہی گیا تھا۔۔۔۔جازم سے روز بات ہوتی جس میں وہ سب اوکے کا سگنل دیتی۔۔۔دوسری طرف زونی کی غیر موجودگی میں گھر کا نظام درہم برہم ہوگیا تھا۔۔پہلے تو گھر میں لائبہ کو مجبوری میں کام کرنا پڑتے تھے۔۔۔جب سے زونی آئی تھی وہ تو ہاتھ جھاڑتے پیچھے ہوگئ تھی۔ زونی کے نا ہونے پر اسے خود نا کام کرنا پڑے وہ پہلے ہی میکے بھاگ گئ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

---اب رقیہ بیگم اکیلے ہی ہوتیں --ایسے میں میں کام کون کرتا---ازفی سے بھی کوئی رابطہ نا ہوا تھا----انکا جبکہ جازم خود ہی انکو فون کرتا تو کر لیتی بات---ورنہ تو ہفتوں ہوجاتے وہ خود کال نا کرتیں----گھر میں مکمل خاموشی کا راج تھا---میڈ کام کر کے جاچکی تھی--کھانا آج زونی نے بنایا تھا----ازفی تو کمرے میں ہی ہوتی تھی ---یا کبھی ماں کے پاس چلی جاتی ہا کہی گھومنے---وارث کے آنے میں ٹائم تھا---زونی کچن سے فارغ ہوتے تیار ہونے لگی---آج تو اسے گھر جانا ہی تھا---کمرے سے باہر نکلی تو ازفی کو نڈھال حالت میں پایا---وہ چکراتے سر سمیت صحن میں چارپائی پر ہی پڑگئ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ازفی کیا ہوا طبیعت ٹھیک ہے---وہ گھبرا کر اسکا ہاتھ سہلاتے بولی----

مجھے چکر آرہے بھابھی----دل گھبرا رہا مجھے کچھ ہوجائے گا----امی کو بلائیں مامی کو کسی کو بھی بلائیں ----وہ رندھی آواز میں خود کی کیفیت سے گھبراتے سر ادھر مارنے لگی---زونی جانتی تھی--وہ کتنی نازک تھی--زرا سی طبیعت

URDU NOVEL BANK

خراب ہوتے ہی وہ واویلا مچا دیتی تھی۔۔۔اسکی حالت سمجھتے وہ اسے سہارے سے اٹھا گئ تھی۔۔۔

کچھ نہیں ہوگا۔۔۔امی کو بلاتی کو ڈاکٹر کے پاس چلتے ہیں گھبراو نہیں امی امی۔۔۔۔۔۔۔وہ اسے تسلی بخش انداز میں بولتے ماں کو آواز دے گئ۔۔۔کچھ ہی دیر میں وہ تینوں ہسپتال میں موجود تھے۔۔۔ڈاکٹر ازفی کا چیک اپ کر رہیں تھی۔۔زونی وارث کو یہی بلا گئیں تھی۔۔۔تھوڑی دیر میں ڈاکٹر چہرے پر خوشی کے تاثرات سجائے باہر آئیں تھی۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

مبارک ہو بھئی آپ دادی بننے والی ہیں۔۔۔شی ایز ٹوٹلی فائن بس خیال رکھیں انکا۔۔۔وہ بولتے ان سب کو خوش کرگئیں تھیں۔۔۔۔

ہائے اماں میں تو پھوپھو بننے والی۔۔۔اور آپ دادی۔۔زونی خوشی سے ماں سے لپٹ گئ۔۔خوش تو شکیلہ بیگم اور وارث بھی تھے۔۔وہ تو اتنی اچھی خبر سنتے سب ناراضگی بھول گیا تھا۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ہاں۔۔۔آجا میرا بچہ ماشاءاللہ سے باپ بننے والا۔۔۔وہ وارث کا ماتھا تھامتے پر مسرت لہجے میں بولتے اسے جھینپنے پر مجبور کر گئیں تھی۔۔۔

چلو بھئ ازفی کے پاس چلو۔۔۔اسکے کہنے پر وہ لوگ روم کی طرف بڑھ گئے۔۔

*****

شکیلہ بیگم نے اسکی نظر اتارتے اسے سر پر لب رکھتے مبارکباد دی تھی۔وارث کی والہانہ نظروں سے وہ بولڈ ہونے کے باوجود جھینپ سی گئی تھی۔۔چہرے پر حیا کی لالی تھی۔۔۔رقیہ بیگم بھی اسے آکر مل چکیں تھیں۔۔۔واپسی میں زونی انکے ساتھ ہی چل دی جس پر وہ خوش تو تھی۔۔مگر چہرے سے ظاہر نا ہونے دیا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تھینک یو۔۔مجھے اتنی بڑی خوشی دینے کے لیئے۔۔وہ ازفی کو خود سے لگاتے خوشی سے بولا تھا۔۔۔

یاد آگئ میری اتنے دن سے تو اگنور کر رہے تھے۔۔۔وہ اسکا حصار توڑتی نروٹھے پن سے بولی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ہاہاہا۔۔۔تم نے خوشی ہی اتنی بڑی دی کہ میں سب بھول گیا۔۔۔میں خوش ہو کہ ہماری محبت کی نشانی آنے والی۔۔۔۔وہ ہنس کر ایک بار پھر اسے حصار میں لیئے بولتے ماتھے پر لب رکھ گیا۔۔۔جس پر وہ بھی اپنا حصار اسکے گرد تنگ کرگئی تھی۔۔

****

دن اتنے تیزی سے گزرے پتا ہی نا چلا انکی شادی کو آٹھ مہینے ہوگئے تھے ان آٹھ مہینوں میں کوئی ایسا دن نا تھا جو سکون سے گزرا ہو۔۔۔۔ازفی ہر ہفتہ یہاں آجاتی اور نئی نئی فرمائشیں کرتے اسکی جان عذاب میں ڈال دیتی۔۔۔۔وارث کو پھوپھو نے "اس حالت میں ماں کی زیادہ ضرورت ہوتی "کہہ کر رام کرلیا تھا۔۔۔وہ بھی تو اسکے خوب نکھرے اٹھا رہا تھا۔۔۔آخر کو اسکے بچے کی ماں بننے والی تھی۔۔۔۔زونی کی جازم سے روز بات ہوتی ان آٹھ مہینوں میں وہ تین سے چار بار ہی آسکا تھا۔۔لائبہ اور حازق کے یہاں اللہ نے بیٹا دیا تھا۔۔۔جو اب سات مہینے کا ہوچکا تھا۔۔۔۔یہ بھی ایسا ہی دن تھا۔۔۔وہ جلدی جلدی کام نبٹارہی تھی کہ

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اسکی دوست کے ساتھ اسکا شاپنگ کا پلان تھا۔۔۔ایک تو اسے سردیوں کے حساب سے کپڑے خریدنے تھے۔۔دوسرا کچھ سامان بھی لینا تھا۔۔۔پھوپھو کو دو سے تین بار بول چکی تھی ۔۔مگر انہوں نے میرے پاس ٹائم نہیں ہے خود چلی جاو۔۔۔۔۔کہہ کر منع کردیا۔۔۔پیسوں کا تو کوئی مسئلہ ہی نہ تھا کہ جازم ہمیشہ آتا تو دیکر جاتا تھا اور شاپنگ بھی کرواہی دیتا جس سے پیسے خرچ کرنے کی نوبت ہی نا آتی۔۔۔ایسے کرکے اچھی خاصی رقم جمع ہوچکی تھی۔۔۔ایسے میں نہ زونی کو معلوم ہوسکا کہ جازم اسکو دینے کے باوجود ہر مہینے پیسے بجھواتا تھا اور نہ ہی جازم کو معلوم ہوسکا کہ اسکے بھیجے گئے پیسے ازفی تک پہنچتے ہی نہیں۔۔۔اسکے پیسے نا مانگنے کے باوجود اسے نوبت ہی نہیں آئی تھی پوچھنے کی۔۔۔وہ یہی سمجھتا کہ اسکے بھیجے گئے پیسے زونی تک پہنچ رہے ہیں۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

اسے زونی کی شدد سے یاد آرہی تھی کہ دو مہینے وہ کام میں اتنا مصروف رہا تھا کہ نا تو ملنے جاسکا تھا نا ہی اس سے فون پر صحیح بات ہو پائی تھی۔۔۔اسے فون ملاتے

URDU NOVEL BANK

وہ ساتھ ساتھ فائل کا مطالعہ کرنے میں بھی مصروف تھا۔۔۔بیل جارہی تھی۔۔ ھلکچھ سیکنڈ بعد اسکی مدھم آواز اسکا موڈ خوشگوار کرگئ تھی۔۔۔۔

کیسی ہو۔۔۔۔۔وہ والہانہ انداز میں بولا۔۔

کیسی ہوسکتی ہو۔۔۔اسنے سرد مہری سے کہا۔۔۔۔

کیا ہوا ہے زونی۔۔۔۔وہ اسکے سرد لہجے کو محسوس کیے بولا۔۔

کچھ نہیں ہوا مجھے ۔۔۔کیا ہوسکتا میں انسان تھوڑی ہو۔۔۔اب بھی لہجہ ہنوز سرد تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زونائشہ کیا ہوا ہے کیوں اس طرح مس بی ہیوو کر رہی ہو۔۔۔وہ اب کے سنجیدگی سے بولا کہ کبھی اسنے اس طرح کے انداز میں بات نہیں کی تھی۔۔۔مگر بھول گیا تھا پہلے وہ چاہے کام میں جتنا مصروف ہوتا مگر رات کو لازمی کال کرتا تھا چلو دو مہینوں سے ملنے نہ آسکا کال تو کر ہی سکتا تھا۔۔مگر ایک ہفتہ سے تو وہ کال بھی نا کر سکا تھا جس پر وہ اندر ہی اندر اسے سخت خفا تھی۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

میں نہیں کر رہی مس بی ہیوو۔۔۔۔۔وہ اب بھی اسی انداز میں بولی۔۔۔

تو کیا میں کر رہا ہو۔۔۔وہ زچ ہوتے بولا۔۔۔

پتا نہیں۔۔۔۔لاپرواہی سے بولا گیا۔۔۔

مجھے بتاو کیا میں نے کیا ہی کیا ہے ۔۔۔۔

پتا نہیں۔۔۔۔

کیوں پتا نہیں تمھیں نہیں پتا تو کسے پتا ہوگا۔۔۔۔

میں آپنی بات بار بار نہیں دہرا سکتی نہیں پتا تو نہیں پتا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زونائشہ۔۔۔۔اسنے بے یقینی نے اسے پکارا۔۔۔

تو تم نہیں بتاوگئ میری کیا غلطی۔۔

نہیں۔۔۔۔اسکے انداز پر جازم نے بے اختیار گہرا سانس بھرا تھا۔۔۔

اچھا بتاو کیا کر رہی ہو۔۔وہ اب موضوع بدل رہا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

کچھ نہیں شاپنگ پر جارہی ہو۔۔۔نور کے ساتھ۔۔۔ٹھنڈے لہجے میں بولی۔۔۔اب اسے بے چینی ہونے لگی تھی۔۔۔اسے اسکا یہ انداز برداشت نا ہوسکا تھا۔۔۔

یار زونی مجھے بتاو نا کیا ہوا ہے ۔۔کیوں پریشان کر رہی ہو۔۔۔

میں آپکو پریشان کرنے لگی ہو نا۔۔۔چلو پہلے تو مجھے بھول گئے اب پریشان بھی کرنے لگی بہت جلد بیزار بھی ہوجائے گے ۔۔۔رکھتی ہو اللہ حافظ۔۔۔۔اسکا کہنا غضب ہوگیا کہ وہ خود پر باندھا گیا بند توڑتی نم آواز میں بولتے فون رکھ گئ۔۔

ارے زونی زونی ۔۔۔۔۔وہ تو اسکے نم لہجے پر تڑپتے پکارتا رہ گیا مگر وہ ہوتی تو سنتی۔۔۔۔اسکے بعد وہ کافی دیر تک ملاتا رہا تھا مگر اسنے فون نا اٹھایا۔۔۔مگر آج کے اسکے رد عمل ہر وہ بری طرح حیران ہوا تھا۔۔۔۔

وہ برے موڈ کے ساتھ شاپنگ کرنے میں مصروف تھی۔۔نور اسکے ساتھ ہی کام کرتی تھی۔شادی کے بعد اسکی اب ملاقات ہوئی تھی۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زونائشہ کچھ پریشان دکھ رہی ہو خیریت ۔وہ شاپ پر کھڑی ایک شرٹ کو ہاتھ میں پکڑے گم صم سی کھڑی تھی کہ نور کے اچانک پوچھنے پر بری طرح چونکی۔۔۔۔

نہیں تو سب کچھ ٹھیک ہے۔۔۔وہ مسکرانے کی کوشش کرتے بولی۔۔

پھر اتنی گم صم کیوں ہو۔۔۔کیا گھر میں کچھ ہوا ہے تمھاری ساس نے کچھ کہا ہے۔۔۔جازم بھائی جھگڑا ہوا ہے۔۔۔نور کے لہجے میں تشویش تھی۔۔۔

نہیں سب ٹھیک ہے ۔۔۔اور جازم سے میرا جھگڑا ہوہی نا جائے ۔۔۔آو شاپنگ کرتے ہیں۔۔۔وہ اسے ہنس کر کہتے ٹال گئ۔۔۔اب اسے کیسے بتاتی کہ اسے جازم کی شدد سے یاد آرہی تھی اب شاپنگ کے دوران کپلز کو شاپنگ کرتا دیکھ ۔۔۔۔اسکا دل جازم کے لئے کُرلایا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

رات ہوتے ہی اسے شدد سے یاد آئی تھی سب کھانا کھا کر اپنے کمرے میں آرام فرما رہے تھے وہ شام میں نور کے ساتھ۔ لنچ کر چکی تھی ایسے میں جلدی کھانے

URDU NOVEL BANK

کی گنجائش نا تھی۔۔کھانا بعد میں کھانے کا سوچتے وہ خود پر قابو نا پاسکی اور اسے فون ملا گئ۔۔۔

وہ ابھی بھی آفس سے تھکا ہارا آیا تھا ۔۔۔آج کام اتنا تھا کہ بہت تھک گیا تھا۔۔۔ڈنر بنانے کو بھی ہمت نا تھی اور باہر سے لانا تو دور کی بات تھی۔۔۔۔بیگ رکھتے ہی صوفے پر نیم دراز ہوگیا تھا۔۔۔جب فون بجنے لگا بیزاری سے فون کاٹنے والا تھا کہ نام دیکھتے ساری تھکن اترتی محسوس ہوئی۔۔۔

اسلام و علیکم کیسی ہو۔۔۔وہ اسکا دوپہر والا رویہ فراموش کرتے ہشاش بشاش لہجے میں مخاطب ہوا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں ٹھیک ہو ۔۔۔آپ آپ کیسے ہیں۔۔۔وہ اپنی پہلے والی حرکت بھولی نہیں تھی۔ لہجے میں جھجھک اور ندامت واضح تھی۔۔

کیا کرہی تھی۔۔۔وہ اسکا سوال اگنور کرتا اسے مخاطب ہوا۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

میں کچھ نہیں ابھی کام سے فارغ ہوئی تھی اور آپ۔۔۔آپ نے بتایا نہیں کیسے ہیں۔۔۔وہ پھر سے وہی سوال کرگئ۔۔

میں ابھی آیا ہو آج کام بہت تھا اور تھک گیا ہو یار بس سونا ہے۔۔۔ اب کے ٹھنڈی سانس خارج کرتے بلآخر بتا ہی گیا۔۔۔

اور آپنے کھانا کھا لیا۔۔۔۔وہ اب اسے بات کرتے کرتے کچن میں پہنچ گئ۔۔۔اپنے لئے کھانا نکالتے گرم کرنے جارہی تھی کہ اسکے اگلے جملے ہر اسکے ہاتھوں کو بریک لگی۔۔۔۔۔۔

نہیں یار بھوک تو شدید لگی مگر کچھ بنانے کو ہمت نہیں اور باہر مجھ سے جایا نہیں جارہا اور تم نے کھالیا۔۔۔۔۔وہ آنکھیں مونڈتے صوفے کی پشت سے سر ٹکاگیا تھا انگ انگ سے تھکن واضح تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نہیں۔۔۔۔۔

کیوں گھر میں تو سب جلدی کھالیتے۔۔۔

ہاں سب نے کھا لیا میں رہ گئی تھی۔۔۔اس وقت دل نہیں تھا۔۔۔وہ کھانا دوبارہ رکھتے اب اپنے کمرے کی طرف جارہی تھی۔۔۔۔

تو اب کھالو۔۔۔۔وہ بھی اب کھڑے ہوتے گیٹ کی طرف چل دیا سامنے ہی اسکا روم میٹ واثق تھا۔۔۔وہ دروازہ کھلا چھوڑتے اپنی جگہ پر پھر آتے بیٹھ گیا تھا جبکہ واثق اسکے پیچھے تھا۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جب آپ نہیں کھا رہے تو میں کیسے کھا سکتی ہو۔۔۔آپ ہماری وجہ سے ہم سے دور رہ کر کام کررہے تاکہ ہمیں کسی چیز کی کمی نا ہو۔۔۔اور ہم یہاں مزے سے زندگی گزار رہے یہ جانے بغیر کہ نجانے کتنی راتیں آپ نے اسی طرح تھک ہار کر بھوکی گزاریں ہوگی۔۔۔۔آخر کو کوئی ہے بھی نہیں آپکا خیال رکھنے کو۔۔۔۔وہ ایک دم برہم ہوئی تھی۔۔۔جبکہ دوسری طرف وجود ساکت تھا یہ آحساس تو اسے آج تک

URDU NOVEL BANK

کبھی نا ہوا تھا کہ وہ بھی کسی کے لیئے اہمیت رکھ سکتا وہ ایک عرصہ اپنی فیملی سے دور رہا تھا۔۔۔جبکہ اسکے دونوں بھائی بہن اسکی ماں کے زیادہ قریب رہے تھے۔۔۔تبھی اسکی موجودگی اور غیر موجودگی سے انکو فرق نہیں پڑتا تھا۔۔اور نا ہی اسنے کسی کو جتایا تھا۔۔۔مگر اب زونی کے اس طرح کہنے پر اسے دل میں ایک خود غرض سی کیفیت ہوئی تھی کہ کوئی ہے جو اسکی تکلیف خود پر محسوس کرتا۔۔۔اسکے درد میں شریک ہوتا اسکا خیال رکھتا۔۔۔۔اسکے لیئے پریشان ہوتا۔۔آخر کو وہ بھی انسان تھا اسکا بھی دل چاہتا تھا۔۔۔مگر اب زونی نے اسکی ہر خواہش خلش کو پورا کیا تھا۔۔۔۔وہ کچھ دیر بات کرنے کے بعد فون رکھ گیا۔۔۔ابھی بھی فون سکرین کو ایک ہی نظر سے تکتے دیکھ واثق نے ہاتھ ہلا کر متوجہ کیا۔۔۔۔۔۔

کہا گم ہو بھئی ۔۔۔کب سے بلا رہا ہو۔۔۔۔

یہی تھا۔۔۔یار میں نے کہا ہونا۔۔۔۔وہ اب کے بیزاری سے سر جھٹکتے بولا۔۔

ہم پھر یقین بھابھی کو ہی سوچ رہے ہو ہے نا کبھی سوچا نا تھا تم جیسا آدمی بھی محبت کرے گا۔۔وہ شرارت سے بولا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں نے بھی کبھی سوچا نہیں تھا مجھے محبت جیسی بیماری بھی ہوگی---

میں تو بڑا پریکٹیکل سا بندہ تھا--- کبھی شادی کا سوچا تک نا تھا --- تمھیں پتا ہم یہاں دبئ جیسے آزاد ملک میں رہتے مگر میرا خیال کسی لڑکی کی طرف گیا ہی نہیں ان آٹھ مہینوں میں مجھے اسنے ایسا خود کے سحر میں جھکڑا کہ مجھ جیسے بندہ بھی بے بس ہوگیا----- کبھی کسی نے مجھے اہم ہونے کا احساس دلایا ہی نہیں جس طرح اسنے دلایا ---- وہ جزب کے عالم میں بولتا چلا گیا---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بہت محبت کرتے ہو ان سے--- اسکے لفظوں کے سحر میں جھکڑے بس اتنا ہی بول پایا تھا--

نہیں میں محبت نہیں کرتا اسے یہ محبت سے بھی آگے کی چیز ہے ---- شاید اسے عشق کہتے ہیں---- وہ اسے حیران چھوڑتے اٹھ کھڑا ہوا-----

ٹو بی ہونیسٹ ---- تمھیں ان کی یاد نہیں آتی----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں اسے بھولتا ہی کب ہو جو اسکی یاد آئے۔۔۔ہاں کبھی کبھی شدد سے ملنے کو دل چاہتا مگر مجبور ہو ۔۔۔۔ اور وہ تو پگلی میری یاد میں الجھتے مجھ سے ہی لڑنے پڑتی۔۔۔وہ بولتے بولتے آج دوپہر والی حرکت یاد کرتے ہنس گیا۔۔۔اسے سمجھ آگئ تھی اسکے بی ہیوو کی وجہ اور وہ پگلی سمجھی کہ وہ سرے سے ہی انجان ہے۔۔۔ بھلا جازم اپنی زونی کو نہیں پہچانے گا تو کون پہچانے گا۔۔۔۔

یار ناٹ فیئر یار۔۔۔تم اپنے ساتھ بھابھی پر بھی ظلم کر رہے ہو ۔۔۔کیا ہوجائے تم ان سے ملنے چلے جاو۔۔۔۔وہ اب کے جذباتی ہوتا بولا جو چمک زونی کا زکر کرتے اسکے چہرے ہر تھی پچھلے تیرہ سال سے وہ اسکے ساتھ تھا۔۔۔اسے خوش یکھ وہ بھی جذباتی ہوگیا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مشکل ہے یار میرا بہت کام نہیں ملنے جاسکتا مجھے تو لگتا ہے میں شاید اسکی برتھ ڈے بھی مس کردوگا۔۔۔چلو اب سونے چلتے بہت ہوگئ باتیں۔۔۔۔وہ اب موضوع بدلتے اٹھ کھڑا ہوا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

تو تم بھابھی کو کچھ دن کے لیے یہاں کیوں نہیں بلا لیتے۔۔وہ پرجوشی سے اٹھتا بولا کہ جازم بھی ایک لمحے سوچ میں پڑ گیا۔۔

یاں جازی تم انکو یہاں بلالو۔۔ٹرسٹ می ان کی برتھ ڈے سے پہلے بلاکر انکو سرپرائز دے دو بھابھی کے لیئے بیسٹ گفٹ ہوگا۔۔۔اور ہم سب بھی مل لیں گے۔۔۔اب وہ تفصیل آگاہ کررہا تھا۔۔جازم کو بھی اسکا پلان پسند آیا تھا۔۔۔۔وہ اب خود کی عقل پر افسوس کررہا تھا کہ یہ خیال اسے پہلے کیوں نہیں آیا۔۔۔مگر چلو دیر آئے درست آئے۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

****

آج صبح سے ہی اسے ہلکا ہلکا بخار ہورہا تھا مگر پھر بھی کام میں لگی رہی۔۔۔مگر مشکل سے جھاڑو ہی لگا پائی تھی۔۔۔چکر کے باعث میں وہ سیدھی بستر میں جاکر گر گئ تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

زونائشہ کدھر ہو یہ کام کون کریگا آکر۔۔ارے بھئ زونائشہ۔۔پھوپھو کی آوازوں پر وہ بمشکل دکھتے سر کے باوجود دیوار کا سہارا لیئے اٹھی تھی۔۔۔۔۔

پھوپھو میری طبیعت ٹھیک نہیں۔۔آپ آج لائبہ کو بول دیں وہ کرلے گی ۔۔اب تو اسکو کوئی مسئلہ بھی نہیں۔۔۔۔وہ نقاہت سے بولی۔۔

ایسی بھی کیا طبیعت خراب بھئ ہلکہ سا بخار ہی تو ہے۔۔۔انسان کو اتنا بھی نازک نہیں ہونا چاہیئے۔۔۔۔انکے انداز میں ایسی بے حسی تھی کہ اسے یقین نا آیا کہ پھوپھو ایسی بھی ہوتیں ہیں۔۔۔۔۔خود کی بے بسی پر اسکی آنکھیں نم ہوئیں تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھوپھو آپ لائبہ کو بھی کام کرنے کا کہیں وہ مہارانی تو نہیں۔۔۔میری شادی سے پہلے بھی تو وہ کرتی ہی تھی نا تو اب کیوں۔۔۔یا مجھ سے خار نکالنے کے لیئے آپ نے اسے منع کردیا ہے۔۔۔۔۔کچھ بیماری کی وجہ سے چڑچڑا پن اور تنہائی کے احساس سے وہ تلخ ہوتی بولتی چلی گئ آخر کو کب تک برداشت کرتی۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

بھابھی یہ کیسے بات کر رہی ہیں آپ امی سے ۔۔۔۔۔حازق جو گھر میں ہی تھا۔۔ان کی آوازیں سنتا باہر آیا تھا۔۔۔

میں کیسے بھی بات کرو ۔۔تم بیچ میں مت بولو۔۔۔آخر کو میں نے کہا ہی کیا یہی لائبہ کو کام کا بولدیں۔۔۔۔۔یہ گناہ ہوگیا۔۔وہ ناگواری سے بولی۔۔

دیکھو دیکھو کیسی ٹر ٹر زبان چل رہی رکو ملاتی ہو ابھی جازم کو فون بتاتی ہو اسکو دیکھو تمھاری بیوی کے چال چلن۔۔۔۔وہ تو اسکے انداز پر ہی تلملاتی دھمکی دے گئیں کب سوچا تھا زونی بھی ان کو اس طرح بول سکتی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ ملائیں فون اور بتائیں۔۔۔میں بھی بتاوگی اب تک چپ تھی مگر اب نہیں رہوگی۔۔۔نوکر نہیں ہو میں ۔۔۔آج سے آپ نے دونوں کے ساتھ برابر سلوک رکھنا ۔۔۔۔لائبریا اس گھر کی مالک نہیں ہے صرف میرا بھی اتنا ہی حق ہے اور اگر لائبہ نے نہیں کرنا تو لگوا دیں میڈ۔۔۔۔۔۔۔۔وہ تو آج سارے حساب بے باک کرنے کو تھی۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

لائبہ گھر کے کام نہیں کریگی بھابھی۔۔۔۔اسکو ایک تو شاہ زر کو سنبھالنے میں مسئلہ ہوتا ایسے میں گھر کے کام کرنا مشکل ہوتا۔۔۔باقی آپ نے کرنا یا نہیں یہ آپکا اور امی کا معاملہ ہے۔۔۔۔حازق صاف ہری جھنڈی دکھا گیا تھا۔۔۔اور پھوپھو کا تو سارا زور ہی زونی پر چلتا تھا۔۔۔۔۔

پھوپھو اب آپ حازق کو کچھ نہیں کہیں گی۔۔کس طرح وہ مجھے بول رہا ہے۔۔۔اب بھی ان سے کچھ اچھے کی امید رکھے ہوئے تھی۔۔۔

بھئ اب تم چاہتی ہو کہ میں تمہارے لئے اپنے لاڈلے بیٹے کو باتیں سنا کر خود سے دور کردوں۔۔نا بھئ۔۔۔اب لائبہ اسکی بیوی ہے اسکی مرضی۔۔۔۔پھوپھو تو کندھے اچکا کر لاتعلق بن گئیں تھی۔۔۔۔جبکہ زونی کا دل خود کی تنہائی پر دکھ سے بھر گیا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

URDU NOVEL BANK

ہیلو امی ۔۔۔۔کیسی ہیں ۔۔۔اتنے دن ہوگئے آپ سے بات کیئے ۔۔۔ وہ خود پر قابو پاتے مسکرانے کی سعی کرتے بولی۔۔۔

زونائشہ کیا ہوا ہے ۔۔۔۔رو رہی ہو۔۔۔آخر کو ماں تھی چاہے جتنا بھی چھپالیتی ان کو تو پتا لگ ہی جاتا۔۔

امی میں تھک گئ مجھ سے اور برداشت نہیں ہوتا امی۔۔۔ میں کیا کرو۔۔بلآخر اسکا ضبط ٹوٹ گیا اور وہ شروع سے آخر تک سب بتاگئ۔۔۔۔

میرا بچہ میں بے بس ہو کچھ نہیں کرسکتی مگر تمھیں صبر سے کام لینا ہوگا میری جان ابھی تو میں ہو میرے بعد کون رہے گا تمھارا۔۔۔وہ رنجیدہ سی ہو ہوگئ تھیں۔۔۔

امی آپ ایسے کیوں بول رہی کیا پھر آپ کی طبیعت خراب ہونا شروع ہوگئ پچھلے ایک سال سے تو آپ کو کچھ نہیں ہوا۔۔۔ان کو 1 سال پہلے دو ہارٹ اٹیک

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

آچکے تھے۔ڈاکٹر نے سٹریس کا بلکل منع کیا تھا۔۔۔مگر اب ان کی اس طرح بات سن کر وہ ڈر سی گئ تھی۔۔

بس بیٹا میں ٹھیک ہو مگر ایک نا ایک دن تو میرا وقت آنا ہے خود کو مضبوط بناو میرے بعد تمھارا بھائی بھی تمھارا نہیں رہے گا۔۔وہ ٹھنڈی آہ بھرتی اپنی طبیعت کی ناسازی چھپا گئیں۔۔۔۔

امی آپ کا سایہ ہمیشہ ہم پر سلامت رہے آپ بس اپنا دھیان رکھیئے گا۔۔چلیں رکھتی ہو۔۔۔وہ پرسکون انداز میں بولتے فون رکھ گئ۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

امی یہ کوئی بات نہیں ہوئی ۔۔۔آپ کو پتا ہے کتنا آنے جانے کا خرچا ہوگا اگر اتنا ہی پیسہ تھا تو ہمیں ٹور پیکج کا گفٹ دے دیتے۔۔۔۔وارث سے تو امید لگانا ہی بیکار ہے۔۔۔۔جازم نے فون کرکے گھر میں سب کو اطلاع دے دی

URDU NOVEL BANK

تھی۔اور اسکی ٹکٹ بھی بک کروادی۔۔جب سے ازفی کو پتا چلا تھا تب سے ہی جل کڑھ رہی تھی۔۔۔۔

اماں آپ کیسے بھی کرکے منع کردیں نا میری طبیعت کا بہانہ بنادیں۔۔پہلے تو چلو بھائی آجاتے تھے ہم نے برداشت کرلیا مگر اب یہ دبئ جائیں گی۔۔۔بہن اور ماں کی تھی کبھی یاد نا آئی۔۔۔۔

سب اعتراضات کرکے دیکھ چکی ہو۔۔۔مگر کہتا شادی کے بعد اسکی پہلی سالگرہ اسے سرپرائز دینا چاہتا۔۔۔اب چپ ہونا پڑا مگر تم رک جاو کرنے دو اپنی من مانی ایک ساتھ ہی اسے عرش سے فرش پر پٹخوں گی۔۔۔۔۔وہ دل ہی دل میں کچھ سوچتے اسے تسلی دے گئ۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

***

امی اپنا بہت خیال رکھیئے گا۔۔۔۔دیکھیں کتنی کمزور ہوگئ ہیں۔۔۔۔مجھے نجانے کتنا ٹائم لگے جازم بتا بھی نہیں رہے۔۔۔مگر جب میں واپس آو۔۔تو آپ ایک دم

URDU NOVEL BANK

فٹ نظر آنی چاہیے۔۔۔وہ ائرپورٹ پر کھڑی اپنی ماں کو جانے سے پہلے نصیحتیں کر رہی تھی۔۔۔۔اسکے جانے سے کوئی خوش تھا تو صرف اسکی ماں باقی سب نے تو جیسے اس سے بات تک نہیں کی تھی۔۔۔وارث کی برین واشنگ ازفی پہلی کی کرچکی تھی۔۔۔جس پر وہ بھی اسے روکنے کے اسرار میں تھا۔ مگر جب وہ نہیں مانی تو رابطہ قطع کرکے بیٹھ گیا۔۔۔اور نا ہی اسے چھوڑنے آیا تھا مجبور ہوکر شکیلہ بیگم کو ساتھ آنا پڑا۔۔۔۔ جہاز میں بیٹھنے کا پہلا تجربہ تھا ڈر ڈر کر اللہ اللہ کرکے سفر مکمل ہوا...

دبئ انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر وہ کھڑی کب سے جازم کا انتظار کررہی تھی۔۔۔مگر وہ اسے کہی نا دکھا۔۔۔۔جبکہ فون بھی اسکا بزی جارہا تھا۔۔پہلی بار ایک تو ملک چھوڑ کر کسی دوسرے ملک میں آئی تھی وہ بھی اکیلی۔۔۔۔ایک تو ویسے ہی وہ گھبراہٹ کا شکار تھی اپر سے آتی جاتی گھورتی نظریں اور اسے ڈرا رہی تھیں۔۔۔۔انٹرنس کے بیچ و بیچ وہ ایک ہاتھ میں موبائل تھامے د

وسرے ہاتھ سے بیگ دبوچے۔۔ نم آنکھوں سے جازم کا انتظار کررہی تھی۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ایکسکیوز می میم۔۔۔آر یو فرام ۔۔۔۔حد ہوتی کہ رو جاتی پیچھے سے کسی مردانہ آواز نے اسے مخاطب کیا وہ یک دم ڈر کے اچھل گئ تھی۔۔

او پلیز دونٹ بی افریڈ سس۔۔۔۔وہ اسکے کیفیت سمجھتے جھٹ سے بولتے ریلیکس کرنے لگا۔۔۔جبکہ زونی کسی غیر مرد سے بات کرنے پر کافی ڈر اور جھجھک کا شکار تھی۔۔۔۔۔

آئی ایم فرام پاکستان۔۔۔۔

او میں تو سسٹر۔۔۔پہلی بار آئی ہیں لگتا ہے تبھی گھبرا رہی ہیں۔۔۔دیکھیں گھبرانے کی بات نہیں میں یہاں پر ہی کام کرتا ہو یہ دیکھیں میرا کارڈ ۔۔۔۔بس آپ کو پریشان دیکھا تو سوچا کچھ مدد کردو۔ ارے ارے روئیں تو نہیں ۔۔وہ تو جیسے ہی معلوم ہوا پاکستان سے ہے فورا ہی اردو بولنا شروع کردی۔۔۔مگر اسکے رونے پر بری طرح بوکھلا گیا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہ لیں ٹشو۔۔۔ارے فارس تم یہاں۔۔۔اور یہ کون۔۔۔ ارے بھابھی آپ آئی ایم سوری وہ ایکچولی میں لیٹ ہوگیا جازم کو پتا لگا تو میری پٹائی پکی ارے پلیز رونا تو بند کریں میں آگیا۔۔۔ابھی وہ شخص جسکا نام فارس تھا کچھ کہتا ایک اور اجنبی آواز پر زونی پیچھے مڑ کر دیکھنے لگی تھی۔۔۔جبکہ واثق جسے جازم نے زونی کو پک کرنے کی زمیداری دی تھی۔ جو وہ سرے سے فراموش کرتے لیٹ ہوگیا تھا۔۔۔ عجلت میں ائرپورٹ پر پہنچتے اسے جب زونی نظر نہیں آئی تو وہ سامنے کھڑے فارس سے مدد لینے چل پڑا کہ اس سے پوچھ سکے فارس بھی انکا کولیگ ہی تھا۔۔۔۔مگر اتفاقیہ وہاں کھڑی لڑکی زونی ہی تھی ۔۔جسے پہچانتے اسنے شکر کی سانس لی تھی مگر اب اسکے رونے پر وہ بھی بری طرح بوکھلا گیا تھا۔۔۔۔

مجھے میرے ہزبینڈ سے ملنا میں آپ لوگوں کو نہیں جانتی آپ لوگ جازم کو بلائیں۔۔۔۔وہ ہچکیوں سے روتے ایک ہی بات دہراتے واثق کو پریشان کرگئ جبکہ فارس تو اب تک شاک میں تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جازم سر نے شادی کرلی یہ ان کی مسز ۔۔۔۔وہ حیرت زدہ سا یہی بول سکا تھا جس پر واثق نے اسے گوری سے نواز تھا پھر بلآخر جازم سے ملنے کی شرط پر وہ ان کے ساتھ جانے کو راضی ہوگئ تھی۔۔۔سارا راستے فارس اسے ہنسانے کی کوشش میں لگا رہا مگر مجال ہے جو زونی کے کوئی بھی فرق پڑا ہو جس پر وہ منہ بسورتے بیٹھ گیا۔۔۔آفس کے باہر گاڑی جھٹکے سے رکی تھی ابھی وہ باہر نکلتی واثق فورا اسے روک گیا۔۔۔

ارے بھابھی جازم خود ہی آئے گا آپ کیوں باہر جارہی ہیں ۔۔۔۔۔ایک پل کو تو وہ اپنی حرکتوں سے خود کو مشکوک ثابت کر گیا زونی عجیب سی نظروں سے اسے دیکھنے لگی فارس جو خود بھی حیران پریشان سا معاملہ سمجھنے کی کوشش کر رہا تھا وہ خود بھی اس کی بوکھلاہٹ کی وجہ سے انجان تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دیکھو بہت ہو گیا تم لوگ مجھے جھوٹ تو نہیں بول رہے میری ہی غلطی ہے تمہارے ساتھ اگئی وہ پریشانی سے ادھر ادھر دیکھتی گھبرا کر بولی

URDU NOVEL BANK

جازم کہاں پھنسا دیا یار بھابھی ایسی کوئی بات نہیں وہ ایکچولی نا جازم میٹنگ میں بزی ہے۔۔۔ اس نے ڈائریکٹ اپ کو فلیٹ میں لے جانے کو کہا تھا اب اپ کی ضد کی وجہ سے یہاں انا پڑا ۔۔۔۔۔۔۔۔وہ دل ہی دل میں جاسن کو کوستا اسے تسلی دے رہا تھا

لائیں اپنا فون دے میں کرتی ہوں ان کو فون۔۔۔۔ وہ فورا سے اس کے ہاتھ سے فون جھپٹ گئی بیل جاتی رہی مگر اس نے کال نہیں اٹھائی پھر تھک ہار کر وہ ان کے ساتھ فلیٹ کی طرف روانہ ہو گئی۔۔جس پر واثق نے سکون کی سانس لی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

اپ کہاں تھے اور یہ کن نمونوں کو اپ نے بھیج دیا تھا مجھے لینے ابھی دس منٹ ہی گزرے ہوں گے ان کو ہائے ہوئے جب جازم ہانپتا ہوا گھر کے اندر داخل ہوا۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

زونی بھاگ کر اسکے گلے لگتی ساتھ میں منہ بگاڑتے ساتھ میں شکوہ بھی کرگئ تھی جس پر جازم کاا قہقہہ بے ساختہ تھا ۔۔۔جب کہ وہ دونوں منہ کھولے اسے تک رہے تھے جو پورے ایک گھنٹے انکا دماغ کھانے کے بعد انہیں ہی نمونہ کہہ گئ۔۔۔

سو سوری یار میں ہی لینے آنے والا تھا مگر میٹنگ میں بری طرح پھس گیا۔۔اور یہ دونوں سمجھ لو میرے کولیگ ہی ہیں۔۔قابل اعتبار ہیں۔۔ فارس ہمارا جونئر ہے ۔۔وہ اسے خود سے لگائے کہہ رہا تھا جب وہ انکی موجودگی محسوس کرتے جھینپ کر اسے علیحدہ ہوئی تھی ۔۔۔۔۔

چلو جازم اب تم آگئے ہو تو ہم چلتے ہیں ۔۔۔بھابھی سنا ہے آپ کھانا بڑے مزے کا بناتی ہم تو یہاں اپنے ہاتھ کے سڑے ہوئے کھانے کھاکر تھک گئے ہیں۔۔۔بس کل ہمیں اچھا سا کچھ کھلائیں گی۔۔۔۔واثق جاتے جاتے فرمائش کرنا نہیں بھولا تھا۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بھابھی میں آپ سے ناراض ہو ایک تو راستے میں بھی آپ مجھے اگنور کرتی رہیں اور اب نمونوں میں شمار کردیا ناٹ فیئر۔۔۔فارس جاتے جاتے بھی شکوہ کرنا نہیں بھولا تھا۔۔۔جس پر وہ مسکرا کر رہ گئ۔۔۔۔

مجھے مس کیا۔۔۔ان کے جانے کے بعد وہ جیسے ہی دروازہ بند کرتے پلٹی جازم نے اپنی باہوں کا گھیرا تنگ کرتے اس سے استفسار کیا۔۔۔۔۔

بہت ہر گھنٹہ ہر دن ہر منٹ۔۔۔۔۔وہ پرسکون سی اسکے سینے ہر ماتھا ٹکائے بولی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آج تم آرام کرو کل سے میں تمھیں دبئ دکھاوگا۔۔۔ویسے آج تک میں اپنے کولیگ کے ساتھ جاتا رہا ہو مگر اب تمھارے ساتھ ان جگھوں کو محسوس کرنا چاہتا ہو۔۔۔۔میں اور واثق اسی فلیٹ میں رہتے ہیں۔مگر تم آئی ہو تو وہ اب فارس کے ساتھ کچھ دن تک فلیٹ شیئر کریگا۔۔۔وہ اسے ہر تفصیل سے آگاہ کررہا تھا۔ وہ جو پہلے یہاں آنے پر سب کے رویوں سے مایوس تھی اب جازم کا ساتھ محسوس کرتے سب فراموش کرگئ۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جازم میں نے برج خلیفہ بھی دیکھنا۔۔۔وہ اشتیاق سے بولی۔۔۔

ضرور میری جان ہر جگہ دکھاو گا۔۔۔ابھی بس مجھے محسوس کرو ۔۔۔ مجھ پر توجہ دو۔۔۔ تمھیں نہیں پتا ہر پل تمھاری کمی نے مجھے کتنا تڑپایا۔۔۔وہ خمار زدہ لہجے میں کہتا اس پر حصار تنگ کرگیا جبکہ زونی بھی اسکے گلے میں بازوؤں حمائل کرگئ۔۔۔

****

اگلی صبح خاصی خوشگوار تھی۔۔۔وہ جلدی سے تیار ہوگئ تھی پہلے دونوں نے مل کر ناشتہ کیا تھا پھر جازم اسے لیئے گھومنے نکل پڑا۔۔۔وہاں صبح کے دس بج چکے تھے۔سڑکوں پر ٹریفک، اور انسانوں کا رش سا لگا ہوا تھا۔ایسے میں وہ دونوں ساتھ ساتھ چلتے ہوئے آگے کی جانب بڑھ رہے تھے۔زونی نے ریڈ رنگ کی کرتی اور جینز پہنے ہوئے تھی۔بال جوڑے میں باندھے ہوئے تھے اور گرم شال کو لپیٹ رکھا تھا۔جبکہ جازم نے جاگرز اور بلیو جینز پر بلیک شرٹ پہنے اور بلیک لیدر کی جیکٹ پہنے اس کے ساتھ چلتے ہوئے وجیہہ دکھائی دے رہا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کئی لوگوں کی رشک بھری نظریں انہیں دوبارہ مڑ کر دیکھنے پر مجبور ہوگئیں --

دور سے اس کی نظریں میٹرو بس پر گئی تھیں---

مجھے اسمیں جانا ہے "اس نے فرمائش کی ---"

کیا ہم اس میں ۔ جا سکتے ہیں؟"پرجوش لہجے میں پوچھا ۔"

ہاں آؤ ٹکٹس لیتے ہیں۔جازم اس کو بازو سے پکڑ کر ٹکٹ لینے بڑھا--"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھر اسے ساتھ لیے اس میں سوار ہوگیا ----

ا۔

وہ دونوں اس میں سفر کیے باہر نکلے تو سورج کی تپش کا آحساس زوروں سے ہوا

URDU NOVEL BANK

وہ دونوں ساتھ ساتھ چل رہے تھے گرمی کے احساس سے زونی چکرا سی گئ تھی اسے کراچی کی گرمئ برداشت نا ہوتی تھی۔۔جازم نے بے ساختہ اس کی کمر میں ہاتھ ڈال کر اس اپنے ساتھ لگایا تھا۔۔

مجھے آئس کریم کھانی ہے ۔۔۔اس نے سامنے ہی آئس کریم پارلر دیکھ جھٹ" فرمائش کر ڈالی ۔۔۔جازم بہت گرمی ہے آپ کیسے برداشت کرلیتے ہیں۔۔۔وہ تو ادھ موئی ہوئے جارہی تھی اسے جازم کا سوچتے ہی کچھ ہونے لگا تھا۔۔۔

چلو تمھیں آئسکریم کھلاو۔۔۔۔مجھے عادت ہے تمھارا فرسٹ ٹائم ہے نا۔۔۔وہ اسے لیئے آئسکریم پارلر کی طرف چل دیا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

URDU NOVEL BANK

وہ تھک ہار کر بری گہری نیند میں سوئی ہوئی تھی۔۔آج سارا دن جازم نے اسے خوب گھمایا تھا اب وہ تھک گئ تھی وہ سوتے ہوئے اتنی معصوم لگ رہی تھی جازم اسے بے اختیار دیکھے گیا۔۔۔گزرتے دنوں میں وہ اسکے لئے انتہائی ضروری ہوگئی تھی۔اب وہ خود ہر حیران تھا مگر خیر محبت ہونے میں دیر کتنی لگتی ہے۔۔۔بے ساختہ اسے اس پر پیار آیا تھا وہ جھک کر ماتھے پر لب رکھ گیا۔ضروری نہیں محبت شادی سے پہلے ہو فلموں اور ڈراموں کی طرح محبت شادی کے بعد بھی ہوسکتی ہے جیسے جازم کو زونی سے اور زونی کو جازم سے ہوئی تھی۔۔۔اور سچی محبت تو ہوتی ہی محرم سے ہے۔۔۔۔وہ ویسے بھی شادی سے پہلے والی محبت پر یقین نہیں رکھتا تھا۔۔۔۔اسے سب ٹائم پاس ہی لگتا تھا اور یہاں تو جیسے عام تھا گرل فرینڈ رکھنا۔۔۔اسنے آج تک کسی کو اس نظر سے دیکھا ہی نا تھا اور اب تو اسے ضرورت ہی نا تھی وہ خوش تھا زونی کے ساتھ۔۔۔نجانے کتنی دیر وہ اسے تکتا رہا اور کب گہری نیند میں چلا گیا پتا ہی نا چلا۔۔۔

****

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

صبح وہ اٹھتے ہی جازم کے ساتھ گروسری کے لئے گئ تھی آج جازم کے کچھ کولیگز نے آنا تھا۔۔۔یہاں آکے ایک پل کو سکون کا آحساس ہوتا تھا.ورنہ وہ گھر تو کسی قید کھانے سے کم نہیں تھا۔۔۔وہ جلدی جلدی کام میں لگی ہوئی تھی۔۔پاستہ ۔۔۔سینڈوچ وہ بناچکی تھی میٹھے میں کیک خود اسنے ہاتھوں سے بیک کیا تھا۔۔۔اب جازم کی فیورٹ ڈش بریانی بنانے لگی تھی۔۔۔کہ بے دھیانی میں پیاز کاٹتے ہاتھ کٹ گیا۔۔

تیز دھار چھری اس کا ہاتھ زخمی کر گئی۔۔ اپنے ہاتھ سے خون نکلتا دیکھ وہ رونے لگی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زونی ۔۔۔۔جازم کی تیز دھاڑ پر اس نے ٹپ ٹپ فرش پر گرتے خون سے بھیگی" نظریں اٹھاتے اس کو دیکھا۔۔۔

جو سرخ چہرہ لیا اس کی طرف بڑھا۔۔

اس نے آگے بڑھتے اس کا ہاتھ پکڑا ہتھیلی پر اچھا خاصا کٹ لگا چکی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

"دھیان کہاں تھا تمھارا۔۔ ؟وہ ذونی کو غصے سے گھورتے اس کا ہاتھ پکڑے ایک گہری سخت نظر اس پر ڈالتے باہر لے آیا۔۔

"جازم درد۔۔۔۔"

گلے میں اٹکے آنسو سے وہ روتی چلی گئی۔۔

"کچھ نہیں ہوتا ابھی ٹھیک ہو جائے گا۔۔۔روتے نہیں،،، ہمم۔۔۔" وہ اسے اپنے ساتھ لگاتے صوفے پر بٹھاگیا۔۔

ماتھے پر بوسہ دیتے اس نے اپنے ہاتھ میں پکڑے اس کے نازک سفید ہاتھ سے اٹھتی حرارت محسوس کرتے لب سختی سے بھینچے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"فرسٹ ایڈ باکس لاتا ہو۔۔۔وہ لب بھینچے کھڑا ہوگیا تھاجبکہ محبت سے زونی اس کا اتنا پوزیسسو انداز دیکھتی رہ گئ۔۔۔

جو محبت سے اس کے بال سہی کرتے اس کا ہاتھ پکڑے پٹی کر رہا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

میری ہی غلطی ہے مجھے تم پر اتنا پریشر ڈالنا ہی نہیں چاہیے تھا۔۔ایک تو صبح سے لگی ہوئی اپر سے ہاتھ بھی کٹوالیا۔۔۔وہ ندامت سے بولتے ساتھ میں چیزیں بھی سمیٹ رہا تھا۔۔۔۔

ان چھوٹے چھوٹے زخموں کو دیکھ کر اپ اس قدر نادم ہیں تو اگر کبھی اپ کو پتہ چلے کہ انجانے میں کہ آپ کے پیچھے میرے ساتھ کیا کیا ہوتا تب کیا کریں گے۔۔۔۔۔وہ دل ہی دل میں اس سے مخاطب ہوتی بولی تھی۔۔۔۔

****

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ جلدی جلدی تیار ہوتے باہر آئی تھی۔۔۔سب تقریبا آہی چکے تھے۔۔فارس اور واثق سے تو وہ پرسوں ہی مل چکی تھی ایک دو اور افراد تھے مگر زیادہ تعجب تو اسے ایلی کو دیکھ کر ہوا تھا۔۔۔وہ تو سمجھی بس میل کی کولیگ ہونگے جازم کے۔۔۔

ہیلو بھابھی۔۔۔واثق گرم جوشی سے آگے بڑھتے اسکے بوکے پیش کرگیا تھاجسے ذونی نے مسکراتے ہوئے۔۔تھام لیا تھا۔۔۔سب باری باری اسے ملے تھے۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جازم سر ۔۔۔میں آپ سے خفا ہو اتنی پیاری مسز سے سے اتنی دیر سے ملوانے کے لیئے۔۔۔۔۔۔فارس اسے بلکل چھوٹا بچہ ہی لگا تھا۔۔ابھی بھی جازم سے شکوہ کرتے وہ اسے معصوم بچہ ہی لگا تھا۔۔وہ اسے مسکراتے دیکھ رہی تھی جب واثق کی آواز اسکی طرف متوجہ ہوئی۔۔۔

بھابھی ان سے ملیں ہماری بریلیئنٹ لیڈی علشبہ عرف ایلی سے۔۔

ہیلو مسز زونی۔۔نائس ٹو میٹ یو جازی نے ہمیں شادی میں نا بلا کر بہت غلط کیا۔۔۔وہ واثق کے متعارف کروانے پر آگے بڑھتے گلے ملی تھی۔۔جس پر وہ بھی ہلکی سی مسکراہٹ کے ساتھ رسم نبھاگئ تھی۔۔جازم کے ساتھ اسکی بے تکلفی اسے ایک آنکھ نا بھائی تھی۔۔تھوڑی دیر گپ شپ لگانے بیٹھ گئے سب جس میں زیادہ ایلی ہی بولے جارہی تھی۔۔۔ہر سیکنڈ بعد وہ اپنی بات میں جازم کو بھی گھسیٹنا فرض سمجھ رہی تھی جس پر زونی بس خاموشی سے دیکھتی اندر ہی اندر جل بھن رہی تھی۔۔۔اور جب جازم کو جازی کہتی تو دل چاہتا اسکا منہ ہی بند کردے۔۔۔۔وہ جو پہلے جتنی پرجوش تھی اب اتنا ہی خاموش سی ہوگئ تھی دل بھی

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بری طرح بد دل ہوگیا تھا۔۔۔ ہہ نہیں کہ وہ جازم پر شک کر رہی تھی مگر وہ اسکے لیئے شدت پسند ہورہی تھی اور اس بات سے وہ خود نا واوف تھی۔۔۔۔

بھابھی آپ خاموش کیوں ہے بھئ ۔۔۔کچھ باتیں آپ بھی کریں کیسے آپ لوگ ملے کیسے آپ لوگوں کی شادی ہوئی۔۔۔۔اسے خاموش بیٹھا دیکھ فارس شرارت سے بولا تھا۔۔۔

نہیں بس میں آپ لوگوں کو بولتے سن رہی تھی۔۔۔وہ مسکرا کر جواب دے گئ۔۔۔

لگتا ہے آپ اپنے اور جازی کے بارے میں بتانا نہیں چاہتی تبھی تو فارس کی بات اگنور کردی۔۔۔اب کے ایلی بھی شرارت سے بولتے جازم کو ٹھوکا مار گئ تھی۔۔۔جس پر قہقہہ لگاگیا تھا۔۔۔

نہیں ایسی بات نہیں جازم میرے شوہر اس میں چھپانا کیا۔۔البتہ ہمیں ان سب چیزوں کو کرنے کی ضرورت نہیں پڑی۔۔بس گھر والوں نے ڈائریکٹ شادی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کروادی ناو ایکسکیوز۔۔۔۔۔وہ سنجیدہ مسکراہٹ سے بولتی کھڑی ہوگئ تھی۔۔جازم کو کچھ کھٹکا ضرور تھا مگر وہ بعد کا سوچتے پھر باتوں میں لگ گیا۔۔۔زونی کھانا لگانے چل دی۔۔۔وہ سب لاؤنج میں بیٹھ گئے کہ اپارٹمنٹ کا طرز ایسا کہ ڈائننگ ٹیبل کی جگہ کاؤنٹر کچن بناہوا تھا ساتھ دو کرسیاں تھیں ایسے میں زونی لاؤنج کے صوفے کے آگے پڑے سینٹرٹیبل پر سب کھانا لگا گئ۔۔۔سب ہی ہر چیز مزے سے کھارہے تھے۔۔۔۔

واہ بھابھی واہ قسم سے ایسی ذائقے دار ڈشش میں نے کافی عرصے بعد کھائی مزہ آگیا۔۔۔واقع تو اسکا فین ہی ہوگیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں نے تو سب چیزیں ٹیسٹ کری اب جازی کی بریانی ٹیسٹ کرنی ۔۔۔۔ایلی جازم کے برابر میں ہی بیٹھی تھی۔۔۔اسی کی پلیٹ سے کھانا شروع ہوگئ تھی جازم کے لیئے عام بات تھی وہ اکثر آفس میں بھی اسکی چیزیں ایسے ہی کھانا شروع کردیتی۔۔۔مگر زونی کے لیئے ہضم کرنا مشکل تھا۔۔۔اسے حلق میں سینڈوچ اٹک گیا تھا۔۔ جسے بڑی مشکلوں سے اسنے اگلا تھا۔۔۔پھر کچھ دیر بعد

URDU NOVEL BANK

وہ لوگ چلے گئے جاتے جاتے بھی سب نے ہی زونی کی تعریف کی تھی جس وہ دل سے شکرگزار تھی ۔۔۔مگر انکے جانے کے بعد وہ خونخوار نظروں سے جازم کی طرف بڑھی تھی۔۔۔۔۔

کس حق سے وہ آپکو جازی بلا رہی تھی۔۔۔۔وہ ناک کے نتھنے پھلائے بولی۔۔۔

کیا ہو گیا زونی اسکی عادت ہے تم کیوں ہائپر ہورہی۔۔وہ اسے کندھے سے تھامتے عاجزانہ انداز میں بولا۔۔۔

نہیں آپ کو جازی بلانے کا حق صرف میرا ہے مجھے ایلی پسند نہیں آئی۔۔۔۔آپ صرف میرے ہیں۔۔۔۔وہ ناگواری اور آخر میں شدت پسند لہجے میں بولی۔۔جبکہ جازم تو اسکے انداز پر مسمرائیز رہ گیا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

دونٹ ئو سے کہ تم ایلی سے جیلس ہورہی یار وہ میری بہن جیسی۔۔۔۔۔وہ اسکے گالوں کو ہاتھوں میں تھامے اسکی آنکھوں میں جھکتا بولا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ہاں میں ہورہی ہو آپ صرف میرے ہیں اچھا میرے سامنے آپ اسے گز بھر کے فاصلے پر رہیں گے کیونکہ جو میرا ہے وہ صرف میرا ہے --وہ جنونی انداز میں اسکے کالر تھامتے بولتی جازم کے دل کو پاگل کرگئ وہ یکدم اسے کمر سے تھامتے اسکے ہونٹوں پر شدد سے جھکتے اسکی بولتی بند کرواگیا-----

تم میرے دل کا سکون ہو ------کچھ دیر بعد اسے الگ ہوتے وہ اس کے ماتھے پر لب رکھے ہی وہ دھیرے سے بولا تھا -------- ایسے قیمتی لفظ کے وہ "سکون کی نذر ہوئی تھی ---

تم ہی میری پہلی اور آخری محبت ہو--- تمھیں کسی سے جیلس ہونے کی ضرورت نہیں دنیا کی کوئی طاقت تمھیں مجھ سے الگ نہیں کرسکتی سوائے موت کے-----اس نے دونوں ہاتھوں میں اس کا چہرہ بھرا اور اس کا چہرہ اوپر اٹھایا وہ سکون سے اسے دیکھ رہی تھی اسکے الفاظ اسے آب حیات لگ رہے تھے---

اس نے نرمی سے اس کی آنکھوں پر بوسہ دیا تھا وہ دھیرے مسکرائی وہ لفظ تھے یا کوئی سکون کا سمندر جو اس کے وجود میں انڈیلا گیا تھا ------

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تمھارا جازم ایک تمھارے سوا دنیا کی ہر عورت کو خود پر حرام سمجھتا ہے--- وہ اسے دیکھتے دھیمی مسکراہٹ سے بولا اس کی آنکھوں میں جذبات کی آنچ تھی جو اسے اپنی لپیٹ میں لے رہی تھی -----

تم میرے لیئے خاص ہو----! میں تمھارے بعد کسی پر نظر ڈالنا توہین سمجھتا ہو------- اس کی مسکراتی آنکھوں میں جھانکتے وہ سحر طاری کرتے لہجے میں بولا تھا زوئ ساکت سی اسے سنے جارہی تھی---وہ فقط اسکا ہے یہی سوچتے اس کے لب دھیرے سے مسکراہٹ میں ڈھلے وہ جذباتی ہوتے اسے لگتے اسکے کندھے پر سر رکھ گئ---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ خود ہر نازاں تھی کہ اسکا۔ شوہر اسے کتنا چاہتا ----جازم نے گردن موڑ کر اپنے کندھے پر رکھے اس کے سر کو دیکھا اور مزید خود میں بھینچے آنکھیں مونڈ گیا--

****

URDU NOVEL BANK

دیکھ رہے ہو نا وارث کتنا بھابھی کو منع کیا ایسی حالت میں اکیلا مت چھوڑ کے جاو پھر بھی نہیں سنی۔۔اب مامی بھی بستر پر پڑی کھانا کون بنائے گا۔۔۔۔وہ اپنی ساری بھڑاس وارث پر نکال رہی تھی۔۔۔شکیلہ بیگم اپنی گرتی طبیعت کی وجہ سے بستر پر لگ گئی کھانا تو وہ ہی بناتی تھی اور کام کرنے میڈ آتی تو کوئی مسئلہ ہی نا تھا۔۔مگر اب انکی طبیعت کی وجہ سے اب کھانا ازفی کو بنانا پڑ رہا تھا جس وہ سخت کوفت کا شکار تھی۔۔۔وارث کی پھر سے سپورٹ حاصل کرکے وہ خوب اسکے کان بھر رہی تھی۔۔۔

میں کیا کرسکتا ہو۔م۔میں نے کتنا روکا انکو۔۔۔۔وہ کوفت سے آنکھیں گھماتے بولا۔۔۔۔

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھئ مجھ سے نہیں ہورہا کام مجھے امی کے گھر چھوڑدو۔۔۔وہ جھنجلا کر بولتی دھپ دھپ کرتے کمرے میں چلی گئ۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

یار ازفی آرام سے میں کچھ کرتا ہو نا تم اپنی صحت کا تو خیال رکھو۔۔۔۔۔وہ تیزی سے بولتے اسکے پیچھے گیا تھا۔۔۔جبکہ شکیلہ بیگم بیٹے کو دیکھتے نفی میں سر ہلاتے رہ گئ۔۔۔

******

وہ اسے آج دبئ کی کافی ساری جگہوں پر گھمانے لے گیا۔۔۔جس میں ڈیزرٹ سفاری۔۔اور انڈر واٹر زو اسے زیادہ پسند آیا تھا۔۔۔ابھی وہ لوگ میوزیم آف فیوچر میں تھے زونی ہر چیز بڑی اشتیاق سے دیکھ رہی تھی آخر کو پہلی بار آئی تھی۔۔۔اسکے بعد ان کا ارادہ برج خلیفہ جانے کا تھا ابھی وہ لوگ میوزیم سے باہر نکلے ہی تھے کہ زونی آس پاس بنے اسٹالز کو دیکھتی ان کی طرف بڑھ گئ۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مختلف قسم کی اشیاء کو دیکھتے اسے ایک رنگ بہت خوبصورت لگی تھی۔۔۔اٹالین ڈیزائن کی وہ رنگ دکھنے میں ایک دم ڈائمنڈ کی لگی تھی۔۔۔

how much does it cost

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اسے عربی زبان آتی نہیں تھی تبھی انگلش میں پوچھنے لگی یہ بھول گئ کہ اسکے ساتھ کھڑے شوہر کو تو عربی آتی ہی ہے----

Only 50 dirham...

جازم پاکستانی روپے میں کتنا ہوتے---وہ جھک کر جازم کے کان میں سرگوشی کرتے بولی----

تقریبا چار ہزار اور کچھ اپر ---وہ مسکراہٹ دباتے بولا--جانتا تھا اب اسکی بیوی اتنی مہنگی قیمت سن کر ہی رکھ دے گئ اور وہی ہوا ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چلیں جازم بہت ایکپینسوو ہے مجھے نہیں لینا---وہ جازم کا ہاتھ تھامتے بولی--

تمھیں پسند آرہی تو لے لو---- تم سے زیادہ قیمتی نہیں----

Excuse me pack this one....

وہ زونی سے کہتے شاپ کیپر سے بولا تھا----جس پر زونی ہکا بکا سی کھڑی رہ گئ تھی----اور پھر سارے راستے اتنی مہنگی کیا ضرورت تھی دبئ انتہائی مہنگا ترین

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ملک ہے۔۔۔کہتے جازم کا دماغ کھاگئ تھی۔۔جبکہ جازم صرف مسکرائے سوچے جارہا تھا۔۔۔اگر اسکو ابھی پتا چل جائے۔۔۔کہ پچھلے ایک سال سے وہ اتنی ترقی کرچکا ہے کہ اپنا آفس تک کھول چکا اور وہ سب اسکے کولیگز نہیں بلکہ اسکے ورکرز تھے اور وہ انکا باس۔۔۔۔ تو شاید وہ تو صدمے میں ہی چلی جائے مگر وہ اسے یہ سرپرائز اینیورسری پر دینا چاہتا تھا۔۔۔۔ابھی۔ وہ لوگ راستے میں تھے کہ یکدم زونی کا سر چکرانے لگا۔۔۔

جازم گاڑی روکیں۔۔۔وہ گھبرا کر اسکا ہاتھ تھامتے بولی۔۔۔

کیا ہوا زونی۔۔۔۔وہ متفکر لہجے میں بولا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چکر آرہے اور وومیٹ فیل ہورہی۔۔۔وہ سینا مسلتی گاڑی کی سیٹ سے پشت ٹکاگئ۔۔۔وہ پریشانی سے اسے دیکھے گیا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

آپ پریشان نا ہو شاید ٹریول سکنیس ہورہی ہے.....وہ اسکی پریشان صورت دیکھتی تسلی آمیز لہجے بولی جس پر وہ کہی بھی جانے کا ارادہ ملتوی کرتے گاڑی اپارٹمنٹ کے راستے پر ڈال گیا تھا---

****

Happy birthday to you. .happy birthday my love...

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

رات کا نجانے کونسا پہر تھا جب اسکی آنکھ مدھم سی گنگناہٹ پر کھلی تھی--سامنے ہی جازم ہاتھ میں کیک تھامے کھڑا تھا----وہ گھر آتے طبیعت خرابی کی وجہ سے جلدی سوگئ تھی جس پر جازم نے بھی دسٹرب نا کیا تھا--اور اب وہ کیک تھامے اسکا منتظر تھا---جس زونی بیڈ سے اترتے خوشی سے اسکے گلے لگی تھی---

URDU NOVEL BANK

اووو جازم بیسٹ سرپرائز ہے میرے لیئے آج تک کسی نے مجھے ایسے وش نہیں کیا۔۔۔آپ بہت اچھے ہیں ۔۔۔وہ خوشی و جذبات سے مغلوب ہوتے بولی۔۔۔

ہاہاہا تمھیں پسند آیا یہی بہت ہے پہلے کیک کاٹ لو۔۔۔ابھی ایک گفٹ اور بھی باقی ہے۔۔۔وہ ہسنتے اسکی توجہ کیک کی طرف دلاگیا۔۔۔کیک کٹ کرنے کے بعد اسنے جازم کی طرف کیک کا پیس بڑھایا تھا جب ۔نگاہیں ملی تھیں اور اسکی گہری نظروں کی تاب نا لاتے اسکی کالی جھیل سی آنکھیں جھک گیئں تھی جازم نے یہ منظر بہت محظوظ ہوتی آنکھوں سے دیکھا تھا ۔پھر تھوڑا سا آگے کی جانب جھک کر کیک کا پیس منہ مین رکھ لیا۔۔۔پھر سائیڈ ڈرا سے سرخ رنگ کی ایک مخملی باکس نکالا تھا ۔جسے اب وہ کھول رہا تھا اس میں سے نازک سی خوبصورت چین برآمد کی اور پھر اجازت طلب نظروں سے اسے دیکھا وہ ہلکا سا تبسم لبوں پر لیئے سر ہلا گئی ۔تھوڑا سا اسکی جانب جھک کر اب وہ اسے وہ چین پہنا رہا تھا ۔اسکے پر حدت ہاتھوں کے لمس نے اسکے جسم میں سنسنی خیز لہر دوڑا دی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

۔وہ پوری جان سے کانپی تو اسکی غیر ہوتی حالت کو محسوس کرتے جازم نے اسکا سرد پڑتا ہاتھ اپنے ہاتھوں کی گرفت میں لیا تھا

کیسا لگا گفٹ۔۔۔۔۔۔"

بہت خوبصورت شاندار اس وقت میں خود کو دنیا کی سب سے خوش قسمت لڑکی تصور کررہی ہو۔۔۔ کبھی سوچا نا تھا اپنی سالگرہ آپ کے ساتھ مناوگی۔۔۔میں بہت خوش ہو جازم آئی لو یو۔۔۔۔۔وہ جزبات میں ایک بار پھر اسکے سینے سے لگی تھی۔۔

کیا کہا پھر سے کہو۔۔۔۔وہ ایک دم اسے الگ کرتا اشتیاق سے بولا۔۔۔۔جس پر وہ نا سمجھی سے پھر اپنی بات دہراتی کہ یک دم جھینپ سی گئ۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں بس ایک بار بول دیا نا۔۔۔۔وہ لجاتے اسکا حصار توڑتی بولی ۔۔

زونی ایک بار پھر سے بولو نا۔۔۔۔ورنہ ساری رات یہی کھڑا رہوگا۔۔۔

اوکے ۔۔۔۔آئ لو یو۔۔۔بس ۔۔۔۔جازم اپ بھی نا کبھی کبھی بچے بن جاتے۔۔۔وہ اسکی دھمکی پر جلدی سے بولتے اینڈ میں شکوہ کرگئ۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ایک تم ہی تو جو میرے نکھرے اٹھاتی ہو جسے مجھ سے محبت ہے جسے میری پرواہ ہے۔۔۔۔جو میری تکلیف پر خود بھی تڑپ جاتی تو تمھارے آنے کے بعد جیسے میری ہر کمی پوری ہوگئ۔ پہلے میرا مقصد صرف پیسے کمانا تھا اب میرا مقصد تمھیں خوش رکھنا ہے تمہارے آنے سے پہلے میں بلکل تنہا تھا اب زندگی جینے لگا ہو۔۔۔۔۔۔ تبھی تو تمھارے سامنے میں بچہ بن جاتا۔۔۔وہ اس لہجے میں بولا کہ زونی تڑپ سی گئ تھی

میں ہونا آپ کے لئے ہر دم آپ کے ساتھ ہو اب کبھی خود اکیلا محسوس مت کیجئے گا میں ہر دم آپ کے ساتھ ہو۔۔۔وہ اسکا چہرا تھامتے محسور کن لہجے میں بولی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چلیں سو جائیں ویسے بھی کل آخری دن ہے اور آپ نے مجھے برج خلیفہ لیکر جانا۔۔۔پھر پرسوں تو میں نے چلے جانا مگر جانے سے پہلے بیلی ڈانس ضرور دیکھ کر جاوگی ۔۔۔۔وہ موڈ فریش کرنے کو ہلکے پھلکے لہجے میں شرارت سے بولی تھی۔۔۔جس پر وہ بھی قہقہہ لگاتے سر نفی میں ہلاتے کھڑا ہوگیا۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

****

جلدی کرو یار آج ٹائم کم اور کام زیادہ ---وہ عجلت میں کچن میں داخل ہوتا اسکی پشت پر کھڑا ہوکر اس کو دونوں شانے پکڑتا ہوا بولا اور ساتھ ہی اس کے بالوں پر اپنے ہونٹ رکھتا ہوا کس کے خود کے بازوؤں میں بھینچ گیا----

جازم آپ چھوڑیں گے تو کچھ کروگی میں---ہوا ہے گھوڑے پر سوار ہوتے ہیں آپ بھی----وہ کسمساکر اسے الگ ہونے کی کوشش کرتے بولی---

یہی تو مسئلہ ہے تمھیں چھوڑنے کو دل ہی نہیں چاہتا---دل چاہتا بس ہر گھڑی تمھیں خود میں الجھائے رکھو---کہی جانے ہی نا دوں---وہ خمار زدہ لہجے میں کہتے چھوٹی سی شرارت کر بیٹھا زونی گہرے سانس لیتی اسکی گستاخیاں برداشت کررہی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تھی۔۔ابھی مزید اسکے وجود میں گم ہوتا کہ ڈور بیل بجنے پر بدمزہ ہوتا پیچھے ہوا۔۔۔جبکہ زونی سلیب کی سہارا لیتے سانسوں کو اعتدال میں لانے لگی۔۔۔۔

کیا مصیبت ہے یار اس وقت کون آگیا۔۔۔وہ منہ کے زاویے بگاڑتے دروازے کھولنے لگا مگر سامنے کھڑی آنٹی کو دیکھ وہ تعاجب کا شکار ہوا تھا۔۔۔۔

جی کہیئے۔۔۔کیا کام ہے۔۔۔۔۔وہ سوالیہ نظروں سے دیکھتے بولا۔۔

بیٹا اندر آنے دو پھر بات کریں گے ایسی باتیں گیٹ پر تھوڑی ہوتیں۔۔۔وہ اشتیاق سے گھستی صوفے پر بیٹھتے بولیں۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی اب کہیں۔۔۔

وہ بیٹا مین کافی دنوں سے دیکھ رہی وہ لڑکی جو تمھارے گھر میں رہ رہی ایک دو بار سلام دعا بھی ہوئی۔۔۔میں اپنے بیٹے کے ساتھ سامنے فلیٹ مین رہتی ہو۔۔۔ہم انڈیا سے تعلق رکھتے ہیں مگر رہ یہاں رہے ہیں۔۔۔۔۔۔وہ نان اسٹاپ بولنے شروع ہوگئیں تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

تو اس سب کا مقصد مجھے کیوں بتارہیں---وہ الجھ کر بولا --

ارے بڑے بھائی کو نہیں تو کسے بتاوگی میں --- بھئ تمھاری بہن مجھے میرے بیٹے کے لئے پسند آئی ہے ---بڑی ماشاءاللہ سے خوبصورت ہے-----

ایک منٹ میری بہن کہا دیکھ لی آپنے----وہ انکی بات کاٹے حیرانی سے بولا--

جازم کون ہے اتنی لیٹ کیو-------ارے آنٹی آپ کیسی ہیں---وہ کچن سے نکلتی جازم سے بولتے اچانک انکو دیکھ کر رک گئ اور آداب میزبانی نبھانے لگی--

یہ دیکھو آگئ---ہاں بیٹا تمھارے بھائی کو ہی بتارہی تھی کہ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھائی-----جازم یکدم سے کھڑا ہوتا چیخا تھا جس پر آنٹی بھی سٹپٹاتے کھڑی ہوئیں تھی جبکہ زونی تو کبھی اسکو تو کبھی آنٹی کو دیکھتی معاملہ ہی سمجھ رہیں تھی----

ارے بیٹا کیا میں نے غلط کہہ دیا میں تو کب سے ہی کہہ رہی تمھاری بہن کے لیے رہتی لائی ہو تم ہو کہ سن ہی نہیں رہے-----

URDU NOVEL BANK

آنٹی بیوی ہے میری یہ--او گاڈ---اور تم کیا کھڑے کھڑے ہنس رہی اندر جاو-----وہ ان سے غصے میں بولتا ہنستی ہوئی زونی کو ڈپٹتے بولا--جبکہ آنٹی نے اب غور سے جائزہ لیا تھا زونی کا جو جازم کی شرٹ پہنے نم بالوں کا جوڑا بنائے ہوئے تھی وہ اسو ایک نظر دیکھ کر ہی سمجھ گئیں اب پچھتارہی تھیں پہلے پوچھ ہی لیتی----

آنٹی یہ میری بیوی ہے---جس کو بہن بنادیا استغفراللہ---وہ جھرجھری لیتے بولا--جس پر آنٹی کھسیانی سی۔ ہوگئیں تھی--

ارے بیٹا معذرت مجھے معلوم نا تھا چلو میں چلتی ہو----وہ تو الٹے پیر بھاگی تھیں----

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

ہاہاہا ----جازم بھائی بنا اف میرا پیٹ---زونی کب سے ہنسے جارہی تھی جس پر جازم اور جل رہا تھا--

چپ کرو تم بہت ہنسی آرہی---غضب ہوگیا بیوی کو ہی بہن بنادیا----

URDU NOVEL BANK

ہاہاہاہا جازم نا کریں ۔۔۔۔وہ اسکے بولنے پر اور زور سے ہنسی تھی۔۔۔

میں یہاں انگاروں پر لوٹ رہا ہو اور تم ہنسے جارہی۔۔۔۔۔وہ شکوہ کنہ نظروں سے دیکھتا بولتا جس پر زونی مشکل سے ضبط کرتے اسکے پاس آئی تھی۔۔۔

اچھا نا اب چھوڑیں ان سے غلط فہمی ہوگئ نا آپ تو اپنا موڈ درست کریں۔۔۔۔وہ اپنے دونوں بازو جازم کے گلے میں ڈالتے بولی جس پر جازم پل بھر کو ناراضگی بھلاتے اسے کمر سے تھام کر خود کے ساتھ لگاگیا۔۔۔

اب ایسے مناو گی تو کیسے ناراض ہو سکتا ہو۔۔۔وہ اپنے لب اسکے گال پر رکھتے بولا۔۔۔جس پر زونی جھینپ ہر اسے الگ ہونے لگی مگر جازم کی مضبوط گرفت نے ایسا کرنے نا دیا۔۔۔۔جازم کے بدلتے تیور دیکھ زونی کے اوسان خطا ہوئے تھے.

جازم آج ہم نے جانا ہے بھول گئے لیٹ ہورہا۔۔۔۔وہ بوکھلاتے اسے دور کرتے بولی جب اچانک وہ اس کے ہونٹوں پر جھکتے اُس کے الفاظ اپنے اندر دبا گیا تھا.

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اسکی کی شدتوں پر زونی نے بے حال ہوتے اُس کی شرٹ کو سختی سے اپنے ہاتھوں میں دبوچا تھا. کیونکہ وہ اپنی سانسیں اُس کی سانسوں میں اُنڈھیلتا اُسے آدھ موا کرگیا تھا.

جب کافی دیر تک جازم نے محسوس کیا کہ زونی کی سانسیں اٹک رہی ہیں تو اُس پر ترس کھاتے زونی کو آزادی بخشی تھی اور. پوری بے تابی اور بے قراری کے ساتھ اس کے سُرخیاں چھلکاتے چہرے ہر جھکا تھا. اور اپنے والہانہ پیار کا ثبوت دیتا چلا گیا تھا. جازم کے ہونٹوں کا لمس زونی کے چہرے کے ایک ایک نقوش پر اپنی بے قراریوں کا نشان چھوڑتا اُس کو مزید دھکا گیا تھاجبکہ زونی کو اپنا آپ جازم کے ٹھاٹھیں مارتے محبت کے سمندر میں ڈوبتا محسوس ہوا تھا۔اور پھر وہ سب بھولتی چلی گئ۔۔۔

Visit For More Novels
www.urdunovelbank.com

****

شام میں وہ اسے پہلے برج خلیفہ لے گیا تھا اور پھر دبئ کے تھیم پارک لیگولینڈ میں اب وہ لوگ اس وقت دبئ فریم دیکھنے آئے تھے جو دبئ کے زبیل پارک میں

URDU NOVEL BANK

واقع ہے۔۔ اسے "دبئی کی کھڑکی" کے نام سے بھی جانا جاتا ہے۔ یہ ایک ایسی بڑی تصویر ہے جو دبئی کے پرانے اور نئے حصوں کو جوڑتی ہے۔ دبئی فریم، 150 میٹر کی اونچائی پر بنایا گیا ہے اور اس کا آغاز 2018 میں ہوا تھا۔

دبئی فریم کی پہلی قسم کی بات یہ ہے کہ اس کا آئنہ ایک گلی کی صورت میں ہوتا ہے جسے "پرانی دبئی" کہتے ہیں، اور دوسری قسم کی بات یہ ہے کہ اس کی دوسری طرف ایک گلاس ایلویٹر ہوتا ہے جو "نئی دبئی" کو دکھاتا ہے۔ اس ایلویٹر سے اوپر جانے کے بعد، دبئی کی خوبصورت سکائی لائن نظر آتی ہے۔ وہ اشتیاق سے سب دیکھے جارہی تھی اور جازم کو سن بھی رہی تھی۔۔۔کچھ دیر بعد وہ لوگ وہاں سے نکل آئے تھے۔۔اب جازم خاموشی سے گاڑی چلا رہا تھا زونی اسے دس بار پوچھ چکی تھی کہا جارہے مگر وہ خاموش تھا۔۔۔گاڑی جھٹکے سے عمارت کے آگے رکی تھی۔۔۔زونی تع اتنی زبردست عمارت کو دیکھتے حیران تھی۔وک اسکا ہاتھ پکڑتے چلتا ہوا ایک اپارٹمنٹ کے سامنے جا کھڑا ہوا۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جازم کس کے گھر لائے ہیں۔۔۔۔وہ حیران ہوتی اس خوبصورت اپارٹمنٹ کو دیکھ رہی تھی۔۔۔جو تین کمروں پر مشتمل تھا۔۔۔اتنا روشم اور چکمدار تھا کہ دن میں لائیٹس کی ضرورت ہی نا پڑتی اس کا بیلکنی دبئی کی فوریہ کی سکائی لائن کی طرف کھلتی تھی، جہاں سے برج خلیفہ کی بلندیوں کو، پالم جمیرہ کے مناظر کو، اور عرب سمندر کی لہریں آرام سے دیکھ سکتے تھے۔۔اس کی کئی ونڈوز سے باہر کی سنسان ریت، سمندر، اور دبئی کی ساحل کی روشنی کا عجیب مناظر نامہ فراہم کررہی تھی ۔۔

آپ نے بتایا نہیں یہ اپارٹمنٹ کس کا ہے۔۔۔وہ پوری طرح جائزہ لیتے پھر سے سوال دہراگئ۔۔۔اندر ہی اندر اسے اپارٹمنٹ بہت پسند آیا تھا۔۔۔۔

visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

تمھارا ہے ۔۔۔یہ تمھاری برتھ ڈے کا تحفہ۔۔۔۔وہ اسے پیچھے سے حصار میں لیتے گویا بم ہی تو پھوڑ گیا تھا وہ گنگ سی کھڑی رہ گئ تھی۔۔۔

کیا کیا بولا آپ نے مذاق کر رہیں نا۔۔۔۔وہ ہکلاتے گنگ سی کیفیت میں مبتلا تھی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

پچھلے کچھ مہینوں سے میں اسی کام کے سلسلے میں پھسا ہوا تھا سمجھ لو میری پروموشن ہوگئ ہے ---تمھاری برتھ ڈے سے پہلے ہی سوچ رکھا تھا تمھیں یہ تحفے میں دینا ہے دیکھو میری محنت رنگ لائی---یہ اپارٹمنٹ میں تمھارے نام کرچکا ہو---تفصیل آگاہ کرتا اسے خوشی سے پاگل کرگیا---

جازم میرے پاس الفاظ نہیں ہے یہ اتنا خوبصورت گھر وہ بھی میرا او مائی گاڈ ----وہ اپنی خوشی پر قابو نا پاتے آنکھیں چھلکا بیٹھی------

زونی یار اب رو کیوں رہی ہو-----

یہ میری خوشی کے آنسو ہیں---آئی ایم بلیسڈ---وہ نم آنکھیں صاف کرتی پنجوں کے بل اونچی ہوتے اسکی ماتھے پر لب رکھ گئ تھی-----

ایسے کیا دیکھ رہے ہیں------کچھ دیر وہ اسے پیار بھری نظروں سے دیکھتا رہا جب زونی جھینپ کر پوچھ بیٹھی--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہی دیکھ اور سوچ رہا ہو کہ خدا کس قدر مہربان ہے مجھ پر۔۔۔اینڈ آئ ایم آلسو بلیسڈ۔۔۔۔وہ محبت بھری نظروں سے دیکھتا بولا۔۔

جازم صبح میں چلی جاوگی مگر میں آپکا ہر پل ہر گھڑی انتظار کروگی۔۔۔پلیز جلدی ملنے آنے کی کوشش کرئیگا۔۔۔۔وہ اسکے حصار میں قید دھیمے لہجے میں بولی ۔۔۔

پوری کوشش کروگا میری جان۔۔ تم بھی اپنا خیال رکھنا ۔۔۔۔اب میرا بھی گزارا مشکل ہے میری جان مگر بس کچھ مہینے پھر ہمیشہ کے لیئے آجاوگا۔۔۔۔۔وک اسکے بال سہلاتے پہلا جملہ اسے اور آخری دل میں بولا تھا وہ ایک ساتھ مل کر سب کو سرپرائز کرنا چاہتا تھا۔جبکہ ۔۔اسکے حصار میں پرسکون سی وہ اس بات سے بے خبر تھی کہ پاکستان میں ایک بری خبر اسکا انتظار کررہی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

*****

ڈور بیل پر وہ باہر آئی تو دروازے پر ازفی کو بیگ سمیت کھڑا پایا۔

URDU NOVEL BANK

اسلام علیکم ۔سلام کرتی وہ راستہ چھوڑتی اسکو راستہ دینے لگی ۔

وعلیکم سلام ۔ہاں بھئی آ گئیں آپ واپس ۔۔۔۔طنزیہ سا لہجہ لئے وہ اسے جانچتی" نظروں سے دیکھ رہی تھی۔

ہاں جیسے تمھیں تو کچھ پتا ہی نہیں؟"۔مسکرا کر اس سے ملتے ہوئے وہ بھی" میٹھا سا طنز کرگئ تھی ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں بتایا تھا وارث نے اور کدھر ہے امی اور باقی سب؟"۔اسکا پوسٹ مارٹم" کرتی نگاہوں سے جائزہ لیتے ہوئے وہ بولی مگر اسکے ہاتھ میں انگھوٹی اور گلے میں چین دیکھتے وہ دل ہی دل میں حسد کی آگ میں جلی تھی۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

امی اور لائبہ کچھ دیر پہلے ہی مارکیٹ گئے ہیں اور رازق اندر سو رہا ہے "۔اندر کی جانب بڑھاتے ہوئے وہ ساتھ اسے بتا رہی تھی جو اب بھی اسکا بھر پور جائزہ لے رہی تھی ۔

واہ ماننا پڑے گا بھائی نے تو کافی عیش کروائے ہیں لگتا ہے سونے کی چین" ڈائمنڈ رنگ کافی چینج بھی لگ رہی ہو"۔اسکی تعریف میں بھی اک چھبن سی تھی زونی کچھ نہ بولی تھی ویسے بھی اسے عادت ہو گئی تھی اس لب و لہجے کی اسے دکھ تو بس اپنے بھائی کا تھا جو کل رات بھی اسے ائرپورٹ پر لینے آیا تو اکھڑا اکھڑا سا تھا۔اندر ہی اندر وہ اسکی لاپرواہی اور بے رخی پر کٹی تھی گھر میں داخل ہوتے ہی پھوپھو کی چھبتی نظروں نے مکمل جائزہ لیا تھا باقی سب بارمل تھے۔۔اور پھر صبح ہوتے ہی ازفی بھی آگئ اپنا بوریہ بستر لیتے۔۔۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تم بیٹھو میں ٹھنڈا لے کر آتی ہوں "۔ کہتی وہ کچن کی جانب رخ کر گئی ۔

ساتھ کچھ کھانے کو بھی لانا صبح بھی بس تھوڑا سا ہی کھایا تھا ۔۔۔اپر سے مامی" کے بھی طبیعت خراب میں تو کچن میں کھانا بنا بنا کے ادھ موئی ہو گئی ہوں ۔پیچھے سے ہانک لگاتے ہوئے وہ کہتی ساتھ اپنا دکھڑا بھی رونے لگی ۔ زونی نے" کولڈ ڈرنکس کے ساتھ فریج میں رکھے پاستا کو بھی نکالا تھا اور گرم کرتے ٹرے سجاتی باہر آ گئی ۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارے سچ کہا ہے کسی نے میکہ میں الگ ہی سکون ملتا ۔ ۔سسرال کی" جھنجٹوں سے آزاد میری تو قسمت میں گھر کی چار دیواری لکھی ہے کتنا کہا تھا وارث کو مجھے بھی کہی لے جائے مگر اسکے پاس پیسا ہو تو کیا ہی بات ہے میرے ہی نصیب ایسے ہیں اور آپ خود کو دیکھ لیں میرے بھائی نے آپ کو فرش سے

URDU NOVEL BANK

عرش پر پہنچا دیا کہا آپ اگلے شہر جانے کو ہزار بار پیسوں کا سوچنے والی منٹوں میں دبئ گھوم آئیں کس کی بدولت میرے بھائی کی ------آپ کے صحیح مزے ہوگئے مجھے تو لگتا پسند کی شادی میں نے نہیں آپ نے کی --اداس لہجہ اپناتی وہ کہتے ہوئے اینڈ میں اسے رگید نے سے باز نہ آئی تھی ۔

سب کو سب کے نصیب کا ملتا ہے۔مجھے میرے نصیب کا ملتا ہے اور تمھیں تمھارے نا شکری کرنا اچھی بات نہیں ہوتی--تم شادی کے بعد سکون سے اپنے گھر میں رہ رہی کام کاج کا مسئلہ نہیں اور میں تمھارے سامنے ہو گھر میں مہینوں ہوجاتے نہیں جاپاتی گھر کے کام کاج کی زمیداری مجھ پر جبکہ تمھارے اپر میری اماں اور وارث بے کوئی زمیداری بھی نہیں ڈالی جب دل چاہتا ماں کے گھر آجاتی ہو---شوہر تمھارے ساتھ ہوتا ہر پل اور میرا شوہر مجھ سے کوسوں دور ہے ---سب سے بڑی بات تمھیں اللہ اولاد سے نواز رہا اور مجھے دیکھو شوہر سے ملنے کو بھی مہینوں انتظار کرنا پڑتا مگر میں پھر بھی خوش ہو----پاستا پلیٹ میں رکھتی وہ اسے سرو کرتے آرام سے بولی-- ازفی نے چونک کر اسے دیکھا ۔اس کے انداز و

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اطوار میں محسوس کن تبدیلی آئی تھی ۔کہاں تو اسے بولنا ہی نہ آتا تھاکہ اسکے منہ میں زبان ہی نہ ہونے گمان ہوتا تھا اور کہاں پر اعتماد سی اطمینان سے اسکی ہر بات کا جواب دیتی یہ زونی تو کوئی اور ہی تھی ۔

واہ بھابھی واہ شوہر کی زرا سی اہمیت پاکر آپ کے تو رنگ ڈھنگ ہی بدل گئے ۔اسکے لہجے کی کاٹ پر زونی نے اسے دیکھا تھا ۔"

نہیں غلط فہمی ہے تمھیں جیسے پہلے تھی میں ویسی ہی ہو مگر تمھیں سمجھانا ضروری تھا کہ اپنے ارد گرد کا جائزہ لو تو تم بھی خود کو خوش قسمت تصور کروگی جسے اسکی محبت بھی ملی اور پرسکون سسرال بھی۔۔اور رہی بات میری تو ایسا کچھ نہیں ہے بس میں نے سوچ لیا ہے کہ بہت جھیل لی میں نے ناانصافی ۔اب میں کسی کو بھی یہ حق نہیں دوں گی کہ وہ میرے ساتھ ناانصافی کرے ۔اور اگر ایسا ہوا تو اس بار چپ میں بھی نہیں رہوں گی پھر چاہے تم ہو یا کوئی اور اتنا تو مین جان گئی ہو کہ تم سب گھر والوں کو صرف خود سے محبت ہے اور پیسوں سے پیار ہے۔"بے خوف و خطر انکی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے وہ دھیمے مگر قطعی انداز میں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بولتی اسکی بولتی بند کر گئی تھی۔کچھ پل کے لئے وہ سکتے میں آ گئی ۔مگر جلد ہی وہ واپس اپنی جون میں آ گئی تھی ۔

بولی تو آپ تب بھی تھی جب شادی ہورہی تھی تب وارث نے آپ کی سنی" تھی نہیں نا اسنے تب بھی میری سنی تھیں اور منٹ لگیں گے مجھے پھر بھائی کے سامنے بھی آپکی نہیں چلے گی آپ بھول رہی ہیں کہ آپ کے بھائی کی محبوب بیوی اورآپکے شوہر کی لاڈلی بہن ہو تو بول کے دیکھ لیجیے گا"۔ خالی گلاس ٹیبل پر رکھتی تمسخر اڑاتی آواز میں کہتے وہ اسکا چہرہ دھواں دھواں کر گئی تھی اور اب اسکی حالت سے حظ اٹھاتی اسکو مسکرا کر دیکھ رہی تھی ۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

****

URDU NOVEL BANK

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urdunovelbank.com

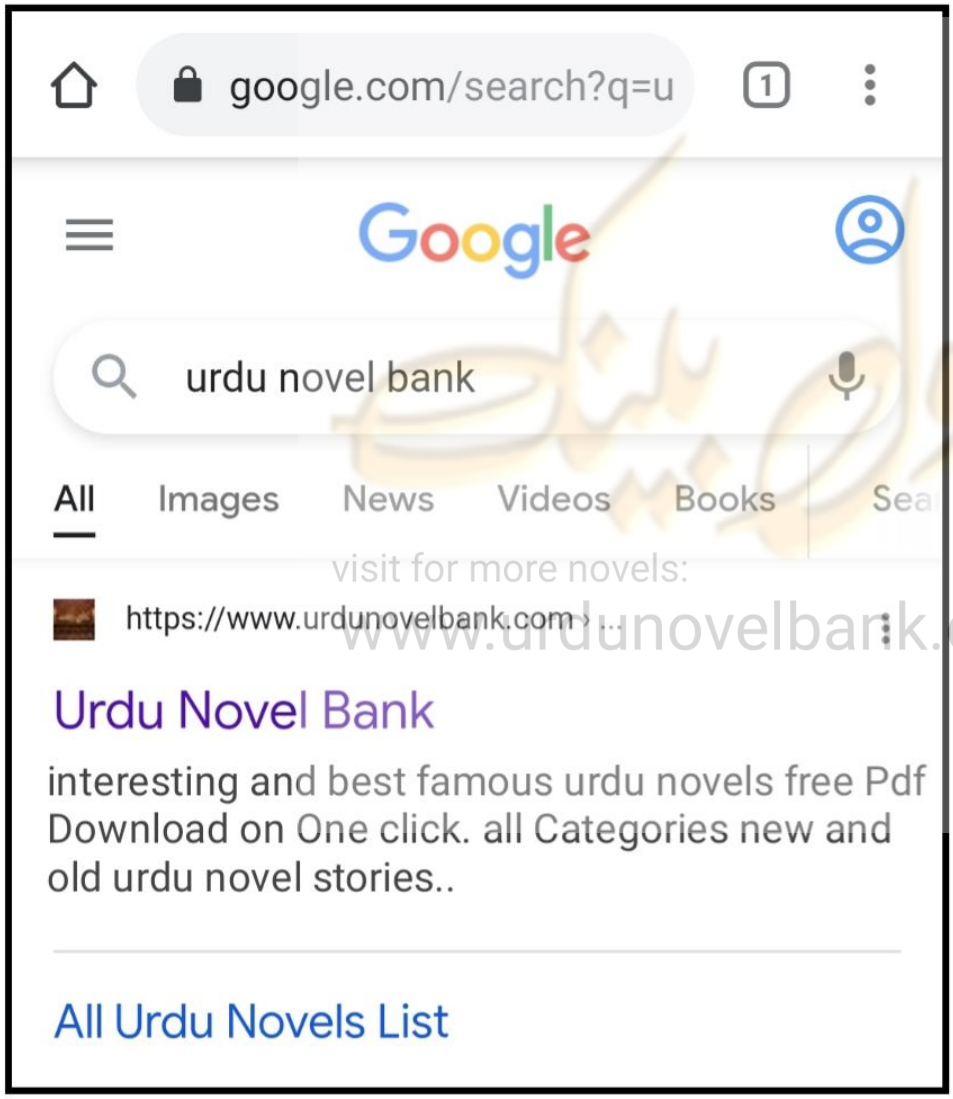

Urdu Novel Bank website

جہاں ملے آپ کو نئے

اور اچھے معیاری ناول

تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے

ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں

مکمل ناول مفت میں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

شام ہوتے ہی سب اکٹھے بیٹھے تھے جب زونی سب کی چائے لیکر آئی۔۔۔۔

بھابھی مجھے آپ کا وہ والا سوٹ دیدیں جو آپ دبئ سے لائی ہیں میری دوست کی شادی میں پہننا ہے۔۔۔ لائبہ اچانک سے اسے مخاطب کرتی بولی تھی۔۔۔

مگر وہ تم دوسرا لے لو ایکچولی یہ مجھے۔۔۔۔۔وہ کچھ جھجھک کے بولی یہ نا کہہ سکی کہ وہ سوٹ اسنے اپنی اینیورسری پر پہننے کو لیا تھا۔۔۔

دیکھا حازق آپنے کہہ رہی تھی مجھے بھی منگوادو کہہ دو بھائی سے میرے لیے بھی ایسا بھیج دیں مگر نہیں۔۔۔۔وہ مصنوعی آنسو کے۔ ساتھ بھبک بھبک کر رو دی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ارے بیٹا روتی کیوں ہے ۔۔زونی تم اسے اپنا سوٹ دے دو غصب ہوگیا۔۔۔تم نے گھس کے منع ہی کردیا۔

نہیں پھوپھو ایسی بات نہیں یہ سوٹ۔۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

بس کچھ نہیں سننا بچی نے اتنے دل سے مانگا ہے بس تم ابھی لاکر دے دو۔۔۔۔۔وہ بے چارگی سے صفائی دینے ہی لگی تھی کہ پھوپھو برہمی سے بات کاٹ کر حکم صادر کرگئیں جس پر دل کڑا کرتے سوٹ لینے چلی گئ۔۔۔مگر جاتے جاتے اسکی نظریں ازفی کی طنزیہ نظروں سے ٹکرائی تھیں جس کی آنکھوں میں صاف لکھا تھا مجھے تو بڑا بول رہی تھیں اب بول کے دکھاو۔۔۔۔۔

****

دبئ سے آئے ایک مہینہ تو ہوگیا تھا۔۔۔ایسے میں شکیلہ بیگم کی گرتی طبیعت سے وہ کافی پریشان تھی۔۔کل بھی جب وہ ان سے مل کے آئی تو بستر کی ہوکر رہ گئ تھیں۔۔۔۔وہ کام کرکے ماں سے ملنے جانے کا سوچ ہی رہی تھی جلدی جلدی کام کرتے وہ رقیہ بیگم کے کمرے میں چل دی۔۔۔۔۔

پھوپھو امی سے ملنے جاو میں کل بھی ان کی طبیعت خراب تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیا ضرورت ہے کل تو مل کے آئی ہو نہیں اج نہیں جانا ویسے بھی آج مجھے کام سے جانا ہے تو گھر میں کوئی تو ہو۔۔۔۔۔

مگر پھوپھو میرا جانا ضروری ہے ۔۔۔۔امی کا فون آیا تھا وہ گھر میں اکیلی ہیں۔۔۔ازفی بھی نہیں ہے ۔۔۔۔وہ التجائیہ بولی

نہیں تو نہیں کہہ دیا نہ دماغ خراب مت کرو۔۔۔۔وہ غصیلے انداز میں بولتی چلی گئیں۔۔۔۔

امی میں نہیں آسکتی۔۔پھوپھو نے منع کردیا اور آپ وارث کو بھی کہہ سکتی ہیں کم ازکم ازفی تو گھر میں رہے۔۔وہ اب فون پر اپنی ماں کو کہہ رہی تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کوئی بات نہیں بیٹا تم گھر میں سکھی رہو میرے لیئے یہی بہت ہے۔۔۔جازم بہت اچھا ہے۔اسے خود سے خفا مت ہونے دینا اور رہی بات وارث کی تو وہ میری اور تمھاری سنتا کب ہے۔۔۔۔تو اس کو کہنا فضول ہے مگر میری ایک بات کان کھول کر سن لو۔۔۔میرے بعد جازم ہی تمھارا سب کچھ ہے ۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

امی آپ اسطرح کیوں کہہ رہی ہیں میں ----وہ روہانسی ہوتے انہیں بیچ میں ہی ٹوک گئ---

بیٹا ایک نا ایک دن سب نے جانا میرا بھی وقت آگیا ہے سمجھو۔مگر میری نصیحتیں یاد رکھنا -----

امی آپ مجھے پریشان کررہی ہیں میں کٹنی بے بس ہو نا اللہ-----وہ اپنی بے بسی پر پھوٹ پھوٹ کر رو دی---

روتے نہیں ہے بچے ---چلو میں تھوڑا آرام کرلو اپنا خیال رکھنا ----وہ مدھم آواز میں کہتیں فون رکھ گئیں---جبکہ وہ پریشانی سے رات ہونے کا انتظار کرنے لگی اسنے سوچ لیا تھا پھوپھو کے آتے ہی وہ امی سے ملنے چلی جائے گی مگر اسکی نوبت ہی نا آئی اور شام کو جو اسے خبر ملی وہ اندر تک ہلاگئ تھی-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پورے گھر میں صف ماتم بچھا تھا. آس پاس سب ہی لوگ رو رہے تھے. افسوس بھرے جملوں کا تبادلہ ہو رہا تھا.

بہت سی عورتیں اسکے ساتھ لپٹ کر رو رہی تھیں. مگر وہ یک ٹک ماں کے چہرے سے نظر نہیں ہٹا پا رہی تھی. بازوؤں کے گھیرے گھٹنوں پر رکھے اس پر سر ٹکائے وہ گم صم سی تھی--

وہ ایک ہی دن میں اپنی ماں کی رحمت بھری چھاؤن سے محروم ہوگئ تھی. اسکی سوچ اپنے ساتھ قسمت کے ہونے والے ستم پر بے یقین تھی ابھی شام میں ہی تو اسکی ماں سے بات ہوئی تھی اور اب وہ یوں اسے تنہا کرگئیں----اور اس کو تپتی دھوپ میں لا کھڑا کیا----وارث خود ایک جگہ سکتے کی کیفیت میں بیٹھا تھا۔ ماں کی اہمیت کا اندازہ تو اب ہورہا تھا جب وہ دور چلی گئیں-----

..آنسو.. ماتم وہ سب بھول گئ تھی. بے یقینی کی کیفیت تھی

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ماں کا جنازہ اٹھتے ہی وہ وراث کے ساتھ لگتے بلک بلک کے رو دی ۔۔۔۔پھوپھو اور باقی سب یہی موجود تھے۔۔۔مگر ان سب میں زونی کو جازم کی شدت سے کمی محسوس ہوئی تھی۔۔۔۔وارث کے ساتھ ساتھ حازق نے بھی موقع کی مناسبت سے کام میں ہاتھ بٹادیا۔۔۔۔جو لوگ کچھ دیر پہلے غم میں شریک ہورہے تھے اب کھانے میں مصروف تھے۔۔۔۔پھوپھو کی فیملی بھی کھانا کھا چکی تھی۔۔۔وارث کو بھی ازفی نے زبردستی کھلا ہی دیا تھا۔۔۔مگر زونی کی طرف کسی کا دھیان ہی نا گیا تھا۔۔۔۔وارث بھی یہی سمجھ کے مطمئن تھا کہ ازفی نے اسکی طرح زونی کو بھی کھلا ہی دیا ہوگا۔۔۔۔مگر کون جانے وہ کتنا غلط سمجھ رہا تھا ۔۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

ماں کی موت کو تین دن ہوچکے تھے ۔۔سب ہی اپنی اپنی زندگی میں مصروف ہوگئے تھے مگر وارث اور زونی کی تو دنیا تھم سی گئی تھی چلو وارث کے پاس اسکی بیوی تھی جس سے وہ غم ہلکا کرلیتا۔۔۔مگر وہ اب صحیح معنوں میں تنہا ہوئی تھی ایسا نہیں تھا وارث اسکا دھیان نہیں رکھتا وہ روز اسکے پاس آتا مگر تب تک جب

URDU NOVEL BANK

تک وہ اپنے گھر میں تھی---دو دن ماں کے گھر گزارنے کے بعد وہ پھر سے سسرال آچکی تھی-----پھوپھو بھی ابھی خاموش تھی مگر وہی فطرت سے مجبور انسان آخر کب تک چپ رہتا---وہ دن بہ دن کمزور ہوتی جارہی تھی--- خود کا جیسے ہوش ہی نا تھا-----گھر خت کام کاج سے فارغ ہوتے کمرے میں قدم رکھا تھا کہ فون کی طرف دھیان گیا جو بند پڑا تھا----جازم سے اسکی روز بات ہوتی تھی مگر ماں کے انتقال سے پہلے وہ اتنا مصروف ہوگیا تھا کہ تین چار دن میں ہی بات کرپاتا---اور کبھی بات کرنی ہوتی تو زونی خود کردیتی----بے ساختہ خیال آیا کہ وہ ماں کے غم میں نڈھال جازم کو تو فراموش ہی کرچکی تھی--موبائل اون ہوتے ہی جازم کی کالز دیکھتے وہ پیشمان سی ہوئی تھی-----بیل جاتی رہی اور پھر جازم کی بے قرار آواز----وہ ضبط کرتے رہ گئ ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زونی کہا ہو جانتی ہو میں کتنا پریشان ہو تین دن سے ---اور گھر میں بھی امی کال نہیں اٹھارہی حازق کا موبائل تو چلو خراب ہے مگر تمھارا فون کیوں بند جارہا----

URDU NOVEL BANK

جازم--امی چلی گئیں----امی مجھے چوڑ کر چلی گئیں جازم----وہ پھوٹ پھوٹ کر روتے اسے ساکت کرگئ----

کیا-----کب ہوا یہ --اور مجھے کسی نے بتایا کیوں نہیں----وہ شاک کی کیفیت سے باہر آتا برہمی سے بولا--

مجھے نہیں پتا مجھے تو خود کا ہوش نا تھا ----جازم میں تنہا ہوگئ -----وہ بس ہچکیوں سے روتے اسے تڑپا گئ تھی اسکا بس چلتا تو وہ اڑ کر اسکے پاس پہنچ جاتا اور خود کے سینے میں بھینچ لیتا مگر وہ مجبور تھا---خود کی بے بسی پر پہلی بار اسے غصہہ آیا تھا----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میری جان تم رو نہیں میرا بس چلے تو ابھی آجاو مگر میں مجبور ہو کہ تمھارے اس مشکل وقت میں تمھارے ساتھ نہیں ---تم اپنا خیال رکھو---ان کو جانا تھا وہ چلی گئیں ---دنیا میں پر انسان کو جانا ہوتا ہے--انکا وقت بھئ آگیا اور بہت جلد میں تمھارے پاس ہوگا تم تنہا نہیں تمھارا جازم ہمیشہ تمھارے ساتھ ہے----وہ

URDU NOVEL BANK

اب اسے ریلیکس کرتے اسے تسلی دے رہا تھا--اور وہ بس آنکھیں موندے اسکے لفظوں کے سحر میں خود کو گم ہوتا محسوس کر رہی تھی----

****

امی اتنا سب ہوگیا اور آپ نے مجھے اطلاع ہی نہیں دی----مامی چل بسی زونی کو اس وقت سب سے زیادہ میری ضرورت تھی اور میں لاعلم رہا---آپ تو مجھے بتاسکتیں تھی نا-----وہ سخت طیش میں ان سے باز پرس کررہا تھا اور وہ منہ بناتے بڑبڑائی جارہی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بس بیٹا ہم خود اتنا مصروف رہے کہ ہوش ہی نا رہا اور اب پہلا خیال تمھارا آیا تو کال کرنے لگی تھی مگر تم خود کر لی---وہ میٹھی بنتے افسوس بھرے لہجے میں بولیں---

پھر بھی امی مجھے بتاتیں تو میں آجاتا کچھ بھی ہو میں انکا داماد تھا زونی کا شوہر ----وہ سخت ناگوار تاثرات سے بول رہا تھا---

URDU NOVEL BANK

ہاں پھر تمھیں بتاتی اور تم دوڑے چلے آتے ویسے ہی اتنا پیسا خرچ کرلیا اب خود بھی آتے ---ایسے ہی چکر لگتے رہے تو جو کماوگے وہ تو ملنے ملانے میں چلا جائے گا-----اسکے بولنے پر وہ دل ہی دل میں مخاطب تھیں--مگر جب بولیں تو اتنی میٹھی کہ بسس--

میرا بچہ ہوگئ ماں سے غلطی اب ماں سے بازپرس کررہے ہو---میری بھی بھابھی تھی---مجھے بھی بھتیجے اور بھتیجی کے غم نے نڈھال کردیا اور تم----وہ اداکاری میں ماہر ایسے بھبھک بھبھک کے روئیں کہ جازم کا ہمیشہ کی طرح ماں کے آنسو سے سارا طنطنہ جھاگ کی طرح بیٹھ گیا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وقت کا کام گزرنا گزرتا گیا ماں کے انتقال کو ایک مہینہ گزر گیا وارث جو شروع میں بہن سے ملنے روز آتا تھا۔ اب وہ بھی اپنی زندگی میں مگن ہوگیا تھا---سب اپنی نارمل روٹین میں آگئے ایک زونی تھی جو اب آہستہ آہستہ نارمل ہورہی تھی---زندگی کی حقیقت بس اتنی ہی ہے. انسان کے مرتے ہی سب اپنی اپنی دنیا میں مگن ہو جاتے ہیں سوائے ان کے جن کا سب سے قریبی رشتہ ان سے

URDU NOVEL BANK

جدا ہو جاتا ہے. زونی بھی ماں کی جدائی کے ساتھ رہنے کی عادت ڈال ہی رہی تھی۔۔۔اور سچ کہتے ہیں ماں باپ کے بغیر انسان کچھ بھی نہیں۔۔۔دوست بھی ایک حد تک ساتھ نبھاتے پھر وہ بھی اپنی زندگی میں مصروف ہوجاتے۔ دنیا میں ہر شخص ایک سا نہیں رہتا۔۔۔سب وقت کے ساتھ بدل جاتے۔۔چاہے وہ بچپن کے دوست ہو یا کالج اسکول کے اپنے بھی بدل جاتے۔۔۔دنیا میں پر کوئی بدل جاتا سوائے ماں باپ کے اور جو شخص یہ سوچتا کہ اسکے دوست ہمیشہ اسکے ساتھ رہے گے۔۔۔ کبھی اسے تنہا نہیں کرینگے وہ دنیا کا سب سے بڑا بے وقوف ہے ۔۔۔انسان کبھی ایک سا نہیں رہتا کبھی نا کبھی کسی نا کسی موڑ پر وہ بدل جاتا اور جب کوئی قریبی کا آپکے ساتھ رویہ بدل جائے تو سب سے زیادہ دکھ ہوتا۔۔۔کیوں کے کبھی اس شخص کے بدلنے کا تصور نہیں کیا ہوتا۔۔۔مگر دنیا ہے اور دنیا میں یہ سب عام سی بات ہے۔۔۔دنیا میں وقت کے حساب سے سب کچھ تبدیل ہوتا ہے اور وہ سب دیکھنا ہمت کا کام ہوتا ہے۔اور یہ ہمت

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اتنی آسانی سے نہیں ملتی بہت کچھ دیکھنا پڑتا ہے محسوس کرنا پڑتا ہے پھر جاکر آتی۔۔۔۔

پھپھو کہاں جارہی ہیں آپ ۔۔۔۔وہ نقاہت زرہ سی ان کو دیکھتی بولی۔۔۔

بھئ شادی میں جارہے ہیں۔۔۔لائبہ جلدی چلو۔۔۔وہ اسے جواب دیتی آخر میں لائبہ سے بولیں۔۔۔۔

بھابھی زرا رازق کو سنبھال لینا ہم جلدی واپس آجائیں گے۔۔۔۔وہ نک سک سی تیار اسکے ہاتھ میں رازق کو تھما گئ۔۔۔زوئ اندر تک جل کر راکھ ہوگئ تھی اسے خود کے سوٹ میں دیکھ کر جو اسنے واپس مانگنے پر بھی نا دیا تھا۔۔۔۔

میری طبیعت ٹھیک نہیں تم اسے ساتھ لے جاو۔۔۔وہ پھپھو کو ناانصافی پر اندر تک جل گئ تھی مگر پھر بھی ضبط کرتے بولی ۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ضرورت ہی کیا ہے تمھیں اپنا بیٹا کسی اور کو دینے کی اور بھابھی آپ ویسے تو بڑا میرا بیٹا کرتے تھکتی نہیں اور زرا سا سنبھال نہیں سکتی۔۔۔روم سے نکلتے حازق نے تڑخ کر پہلے لائبہ اور پھر زونی کو کہتے اسکے ہاتھ سے رازق کو لے لیا۔۔۔۔۔

حازق تمیز سے بات کرو مجھ سے میں بدتمیز برداشت نہیں کروگی وہ بھی غصے میں آتے انگلی دکھاتے بولی۔۔۔

نہیں کروگا تمیز سے بات اور یہ انگلی نیچے کریں سمجھیں۔۔۔۔وہ اسکے قریب آتے دھاڑا تھا وہ ڈر کے دو قدم پیچھے اچھلی تھی۔۔۔اس انداز میں تو اسکے بھائی نے بھی بات نہیں کی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

می۔۔میں تمھاری شکایت جازی سے لگاوگی تم نے مجھ سے بدتمیزی کی اور پھوپھو آپ بھی کھڑی کھڑی تماشہ دیکھ رہی ہیں۔۔۔۔وہ اسکو دھمکی دیتے ان سے بولی جو وہاں ہو کر بھی جیسے وہاں نہیں تھی۔۔۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

لگائیں شوق سے لگائیں میں کسی سے نہیں ڈرتا۔۔۔اور امی آپ اب بھائی کو فون لگائیں اور کہیں کہ آپ کی بیوی کے پر نکل آئے ہیں سر پر ناچنے لگی ہے۔۔۔۔۔۔وہ تو آج بدتمیزی کی انتہا کو تھا۔۔۔۔

اور ایک بات کان کھول کر سن لیں یہ جو آپ ہر آئے دن امی کو لائبہ سے کام کروانے کا کہتی نا تو آج میں بتادو میری بیوی گھر میں میرے کام کے علاوہ کسی کام کو ہاتھ نہیں لگائے گی تو آئندہ کے بعد سے میری بیوی کو کوئی نا بولے۔۔۔۔وہ سرد لہجے میں بولتے چلا گیا پھوپھو بھی استہزایہ ہنسے وہاں سے جانے لگی تھی۔۔۔زونی کے چلانے پر طیش میں آئی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپ لوگ میرے ساتھ ٹھیک نہیں کررہے آپ لوگ بے حس ہیں جنہیں خود کے علاوہ ۔۔۔۔

چٹاخ۔۔۔۔۔۔۔۔ابھی وہ روتے اور کچھ بولتی کہ رقیہ بیگم کا ہاتھ اسکے گال پر نشان چھوڑ گیا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اپنی زبان کو لگام دو ۔۔ٹھیک کہتا ہے حازق بہت پر نکل آئے ہیں۔۔۔۔مگر بھولو مت میں وہی عورت ہو جسکے سامنے تمھاری ماں کی بھی نہیں چلی ۔۔۔۔تم کیا چیز ہو۔۔۔۔وہ کہتی اسے ہق دق چھوڑتا چلی گئیں۔۔۔۔۔

ہنہ دیکھ لی آپ نے اپنی اہمیت۔۔۔۔بچاری ماں تو ہے نہیں بھائی خود میں مگن اور شوہر میل و دور۔۔۔۔۔دیکھا یہ ہوتی ہے اہمیت جب شوہر ساتھ ہو تو کسی کی ہمت نہیں ہوتی۔۔۔۔لائبہ بھی طنزیہ کہتے مزے سے چلی گئ۔م۔جبکہ وہ شکست قدموں سے کمرے کی طرف چل دی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

امی دیکھ رہی ہیں یہ اہمیت ہے میری گھر کی بڑی بہو ہوتے ہوئے بھی اہمیت ملازموں جیسی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

امی میں تھک رہی ہو دعا کریں جلدی آپ کے پاس اجاو ۔ مجھ سے برداشت نہیں ہوتا۔۔۔۔وہ خلاو میں ماں سے مخاطب تھی اور دیکھتے ہی دیکھتے وہ ہوش و حواس سے بے گانہ ہوگئ۔۔۔۔۔

ڈاکٹر کیا ہوا ہے کیسی ہے وہ۔۔۔۔وہ لوگ سب رات گئے واپس آئے تھے جب دروازہ مستقل بجانے کے بعد بھی کسی نے نا کھولا تو مجبورا لاک توڑوانا پڑا۔۔۔مگر گھر میں آتے ہی زونی کو ہوش و حواس سے بیگانہ دیکھ ان سب کے طوطے اڑے تھے۔۔۔تھوڑی ہی دیر میں حازق ڈاکٹر کو لے آیا تھا۔۔۔۔۔۔۔اب ڈاکٹر چیک اپ کرنے کے بعد روم سے باہر نکلیں تو رقیہ بیگم جلدی سے پوچھنے لگی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سب خیریت ہے مگر آپکی بہو بہت کمزور ہے اور ون منتھ پریگننٹ ہیں۔۔۔اس حال میں اتنا سٹریس لیں گی تو نقصان آپکا ہی ہونا ان کا زیادہ سے زیادہ خیال رکھیں ۔۔۔ڈاکٹر تاسف سے بولتی پیشاورانہ انداز میں ہدایت دیتے چلی گئیں۔۔۔زونی

URDU NOVEL BANK

سے ملتے سب ہی چلے گئے رقیہ بیگم بھی اسے ہدایت دیتی چلی گئیں۔۔۔۔۔۔جبکہ زونی کو اس خوشی کے موقع پر اپنی ماں یاد آئی تھی۔۔۔

****

ہائے امی قسمے کل تو مزہ ہی آگیا۔۔۔۔بیچاری۔۔۔۔لائبہ مزہ لے کر اپنی ماں کو کل کی داستان سنارہی تھی۔

تو پھر بڑی خوش قسمت ہے تیری ساس بڑی کو چھوڑ کر تیرے ساتھ اچھی۔۔۔۔۔

ارے اماں میرے ساتھ انکو پتا ہے کرینگی تو میں بھی انکو نہیں چھوڑوگی اور دوسرا حازق بولنے نہیں دیتے۔۔۔۔وہ فخریہ بولی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چلو اچھا ہوگیا۔۔۔۔ویسے تمھاری جیٹھانی کا بھی بچہ ہونے والا ایسا نا ہو اسکے آتے ہی رازق کی اہمیت کم ہوجائے۔۔۔۔۔اسکی ماں نے بڑے پتے کی بات کی تھی۔۔ مم

URDU NOVEL BANK

نا امی ایک بات بتادو میری ساس نا انہیں مجھ سے بھی اتنا لگاو نہیں بس وہ زونی کو نیچا دکھانے کو مجھے اہمیت دیتی ورنا شروع میں تو مجھ پر بھی اسی طرح حکم چلاتی وہ تو حازق نے سیدھا کردیا مگر یہاں تو ایسا سین ہی نہیں انکے شوہر کو کچھ پتا ہی نہیں اور مزے سے یہاں سب انکے پیسوں پر عیش کررہے-----وہ باتوں کے ساتھ ساتھ رازق کو چینج بھی کروارہی تھی----

بس زرا دھیان رکھنا تم خود کا---اور زرا جو تم پر آئے تو مجھے بتانا تمھاری ماں ابھی زندہ ہے---

میں ہی کافی ہو سب کے لئے آپکی ضرورت نہیں پڑے گی---چلیں رکھتی ہو حازق آنے والے ہیں----وہ چند باتیں کرتے فون رکھ گئ----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

URDU NOVEL BANK

ہائے زونی کیا بتاو۔۔۔کتنی بڑی خوشی دی ہے تم نے اس نے سختی سے ہونٹ بھینچے تھے مسکراہٹ باہر نکلنے کو مچلنے لگی تھی۔ چہرے پر ہلکی ہلکی سرخی چھانے لگی خوشی و جذبات سے۔۔۔

میں باپ بننے والا ہوں" وہ بڑبڑایا۔ آہ یہ احساس ہی کتنا جان لیوا اور گد گدآتا" سا تھا۔

جازم۔۔۔۔۔۔ زونی نے ہنستے ہوئے اسے پکارا۔اسے ہنسی آرہی تھی اسکی حالت دیکھ کر۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیاآپ خوش ہیں" جازم نے اثبات میں سر ہلایا اور زونی تو کیا کوئی بھی اسکی شکل سے پتا لگا سکتا تھا۔۔۔

۔"میں خوش نہیں ہوں گا تو ناشکرا نہ کہلاوں گا۔۔۔میں نے اتنی دور کا کبھی سوچا ہی نہیں تھا۔ یہ تو میرے وہم و گمان میں ہی نہ تھا۔تم سے شادی ایک خوشحال زندگی اور اب ہمارا بچہ یہ سب میں نے اپنے لئے تصور نہیں کئے تھے میں

URDU NOVEL BANK

نے ہمیشہ بس یہی تصور کیا کہ بس مجھے پیسہ کمانا ہے اتنا کمانا ہے کہ میرے بھائی بہن بچپن کی طرح میرے باپ کے مرنے کے بعد بھوکے نا سوئے بابا کے انتقال کے بعد میں فقط سترہ سال کا تھا جب اپنی ایک سال کی بہن اور سات سال کے بھائی کی زمیداری مجھ پر آگئ ۔۔۔اور سترہ سال کی عمر میں بابا کے دوست کے ذریعے میں یہاں آگیا۔۔۔اور تیرہ سال بھی دبئ جیسے ملک میں رہتے ہوتے بھی میں نے کبھی خود کی فیملی کا تصور نہیں کیا مگر اب ایسا لگتا مجھے میری محنت کا صلہ مل گیا اب کوئی ہوگا جو مجھے بابا بلائے گا اور میں اسکے ہر لاڈ اٹھاوگا جو میرے کبھی پورے نہیں ہوئے۔۔۔" وہ آنکھوں میں نمی لئے بولا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جازم میں کتنی بے بس ہونا آپ کو دیکھ سکتی ہو مگر آپ کی آنکھوں کی نمی اپنے ہاتھوں سے صاف تک نہیں کرسکتی۔۔۔۔۔وہ بے چارگی بھرے تاثرات سے بولی۔۔۔۔

ہاہاہا اوکے میری جان اپنا خیال رکھنا ۔۔۔ڈاکٹر نے جو جو کہا وہ سب کرنا کسئ بھی چیز کی ضرورت ہو تو مام یا حازق کو کہنا۔۔۔۔حازق اور ماں کے نام سے اسکے

URDU NOVEL BANK

چہرے پر سایا سا آیا تھا مگر جازم جو اسے ویڈیو کال کے ساتھ ساتھ ڈاکومنٹس بھی چیک کررہا تھا دیکھ نا پایا۔۔۔اور پھر بہت ساری نصیحتیں کرنے کے بعد وہ فون رکھ گیا۔سکرین تاریک ہوتے ہی زوی کو لگا جیسے اسکی زندگی بھی تاریک ہوگئ۔۔۔۔اتنی بڑی خوشی ملنے کے بعد بھی اسکا۔ بھائی ملنے نہیں آیا تھا بس فون پر ہی خیریت پوچھ لی۔۔۔۔پھوپھو کا بھی رویہ بس ٹھیک لیا دیا سا تھا۔۔۔اسے اج بھی وہ دن یاد ہے جب لائبہ امید سے تھی تو حازق نے کتنے زبردست طریقے سے سیلیبریٹ کیا تھا اور جب ازفی کے وقت تو اسکی ماں بھائی کے ساتھ ان سب نے خوشی منائی تھی دعوت کا اہتمام کرنے والی وہ خود تھی ۔۔۔یہاں تک کے پورے خاندان میں مٹھائی بانٹی تھی ۔۔۔اور اب اسکے وقت تو کوئی تھا ہی نا۔۔۔۔جو لاڈ اٹھانے والی ماں تھی وہ تو کب کی چلی گئیں۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کاش امی آپ یہاں ہوتیں مجھے یقین ہے میری اس خبر سے سب سے زیادہ آپ خوش ہوتیں۔۔۔ ٹھنڈی سانس بھرتی وہ بڑبڑاہ کر رہ گئ۔۔۔۔

****

URDU NOVEL BANK

مسزز جازم آپ اپنی حالت دیکھیں اور صحت۔۔۔آپ کا کیس آپ خود اپنے ہاتھوں سے بگاڑیں گی۔۔۔ڈاکٹر سخت مایوسی سے بولیں۔۔۔

جی میں پوری کوشش تو کررہی ہو۔۔۔اب کیاکرسکتی ہو۔۔۔وہ تذبذب سی بولی

آپ اپنے ہزبینڈ کو بلائیں میں اج میں ان سے بات کروگی۔۔۔۔

جی وہ یہاں نہیں ملک سے باہر ہیں۔۔۔وہ ممنائی۔۔۔

ساس بہن ماں کوئی تو بڑا ہوگا نا۔۔۔وہ اب کے تھوڑی برہمی سے بولیں۔۔۔

ساس نہیں آتی بہن نہیں اور امی کا انتقال ہوگیا۔۔۔وہ نم لہجے میں بولی۔۔جبکہ ڈاکٹر کو اس نازک لڑکی کے لئے دل سے افسوس ہوا تھا جو اس نازک وقت میں اکیلی تھی۔۔۔۔

چلیں اب بھی کہہ رہی ہو وزن زیادہ نہ اٹھائیں اور مکمل طور پر بیڈ ریسٹ کریں۔۔۔ورنہ مجبورا مجھے آپ کے ہزبینڈ سے کونٹینٹ کرتے انہیں بلوانا پڑے گا۔۔۔۔وہ سختی سے ہدایت کرتی بولیں اور اینڈ میں دھمکی بھی دے ڈالی۔۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہنہ کہی آ ہی نا جائیں جب میرے کہنے پر نہیں آرہے تو آپ کیا چیز ہیں ۔۔۔وہ ان کے کہنے پر طنزیہ دل ہی دل میں بولی۔۔۔

یہی تو کچھ دنوں سے ہورہا تھا گھر کے کام ان لوگوں کی لاپرواہی خود کے ساتھ نا انصافی اپر سے جازم کی دوری۔۔جب جب وہ اسے ملنے آنے کو کہتی وہ ٹال دیتا کتنے مہینے ہوگئے وہ یہاں نہیں آیا تھا پہلے بھئ اسے وہاں بلوالیا اور اب بھی وہ اسکی نہیں سن رہا تھا جس وجہ سے وہ چڑچڑی ہورہی تھی جبکہ دوسری طرف جازم بھی اسکے چڑچڑے پن سے الجھن کا شکار تھا۔۔۔۔

یار جازی کیا بات ہے کیوں اتنے ٹینس ہو۔۔۔وہ اسکے ساتھ کوئی فائل ڈسکس کررہا تھا جب واثق نے اسکا دھیان نا پاکر استفسار کیا۔۔۔اس وقت وہ خود کے آفس میں تھا فائلی ان کا بزنس کافی جلدی گرو کررہا تھا یہ سب جازم کی انتھک محنت کا نتیجہ تھا جو وہ کافی مہینوں سے کررہا تھا۔۔۔واثق اب اسکے پرسنل اسسٹنٹ کے ساتھ ساتھ اسکا رائیٹ ہینڈ بھی تھا جبکہ علشبہ مینیجر تھی اور اسی کے انڈر فارس کام کرتا تھا یہ تین ہی تھے جن پر جازم کو بھروسہ تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یار زونی بہت اپ سیٹ ہے ---ہوگی بھی کیوں نہیں غم خوشی کسی بھی موقع پر میں اسکے ساتھ نہیں ہوتا---اس حالت میں جہاں اسے۔ سب سے زیادہ میری ضرورت ہے وہی میں اسے دور ہو---آج کل بھی بات کرتے وہ چڑچڑی سی ہوجاتی تلخ سی -------وہ سر سیٹ کی پشت ٹکائے آنکھوں بندکرتا بولا----

میں جانتا ہو یار مگر کچھ دنوں کی بات پھر تم ان کے ساتھ ہوگے بس یہ پروجیکٹ فائنل ہوجائے----وہ اسے ہاتھ کی پشت تھپتھپائے تسلی آمیز لہجے میں بولا--جس پر فقط سر ہلا گیا---

****

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

دن سست روی سے نکل رہے تھے پھوپھو کے دھوپ چھاؤں سی رویہ پر وہ خوش نا سہی مگر پر سکوں ضرور تھی ۔ جازم سے تو وہ اب یہاں آنے کو کہنا ہی چھوڑ چکی تھی-- یہ بھی ایسا دن تھا گھر پر کوئی نا تھا پھپھو ازفی کی طرف گئیں تھی اور لائبہ ماں کی طرف -----موسم بدل رہا تھا ۔گرمی اپنا سامان باندھ کر رخت سفر کا عندیہ دے رہی تھی ۔فضا میں ہلکی ہلکی خنکی محسوس ہونے لگی تھی ۔اس

URDU NOVEL BANK

نے کپڑے دھوئے تھے ۔اسے صبح سے ہی اپنی طبیعت خراب لگ رہی تھی مگر اس نے پرواہ نہیں کی ۔ویسے بھی کتنے موسم گذر گئے تھے وہ سرد و گرم سے بے بہرہ ہو چکی تھی جب کوئی اسکی پرواہ کرنے والا نہیں تھا تو کس کو کہتی پھوپھو نے تو اسکی طبیعت پر بھی اسے یہ کہہ کر چپ کروادیا کہ بچے ہم نے بھی پیدا کیے یہ تو کام نا کرنے کو بہانہ تب سے وہ اب خاموش رہتی تھی۔شام تک وہ بخار میں تپ رہی تھی ۔طبیعت کی نقاہت کے باوجود وہ کچن میں کھانا بنا رہی تھی واپس آئے تھے ۔جب اچانک جازم کی کچن میں آمد ہوئی پیچھے سے بازوؤں کے حصار میں لیتے جو وہ اسے سرپرائز دینا چاہتا تھا کہ ٹھٹکا کچھ غیر معمولی ہونے کا احساس ہوا تو بغور اسکا جائزہ لیا تھا ۔اس کا چہرہ سرخ ہو رہا تھا آنکھیں بھی متورم سی ہو رہی تھیں ۔ جبکہ وہ تو جازم کو دیکھ کر ابھی تک خوشی سے شاک تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زونی تم ٹھیک ہو ؟۔ طبیعت ٹھیک ہے ناں ؟"۔کہتے ہوئے اسے خود کی سمت" موڑ اسکے ماتھے کو ہاتھ سے چھوا تو وہ آگ کی مانند جل رہی تھی اس کو سخت غصّہ آیا ۔

پاگل ہو گئی ہو ؟۔ بخار میں تپ رہی ہو اور تمہیں یہاں کام کی پڑی ہوئی ہے" کسی بتا نہیں سکتی تھی طبیعت خراب تھی تو اور یہ باقی سب کہا ہے اس حالت میں تمھیں اکیلا چھوڑ کر کہا گئے"۔ طیش میں آ کر اسکا بازو جھنجھوڑ ڈالا ۔آواز معمول سے ذرا بلند ہو گئی تھی ۔ وہ جو پہلے ہی بخار کی وجہ سے ادھ موئی ہوئی جا رہی تھی پہلے اسے سامنے دیکھ اور پھر اسکی ڈانٹ پر مزید دل بھر آیا تھا ۔آنکھوں سے آنسو موتیوں کی لری کی صورت ٹپکے تھے۔۔۔۔

Visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اسے بے آواز روتا دیکھ جازم نے تاسف سے آنکھیں بند کی تھیں ۔پھر خود کو ملامت کرتا نرمی سے اسے اپنے ساتھ لگایا تھا ۔اور وہ اس عنایت پر مزید پھوٹ پھوٹ کر رو دی تھی ۔کیا کچھ یاد نا آیا تھا ۔دل اسے آنکھوں کے سامنے پا کر ہی

URDU NOVEL BANK

مچل اٹھا تھا ۔ بھل بھل روتی جیسے وہ اپنے سبھی گزرے دکھوں اور اذیتوں پر ماتم زدہ تھی ۔

"زیادہ تکلیف ہو رہی ہے ۔کہیں درد ہو رہا ہے ۔۔۔۔اسکے رونے سے خود ہی اندازہ لگاتے ہوئے اسکے سر کو سہلاتے وہ آواز میں نرمی و فکر لئے کہہ رہا تھا ۔

"بہت تکلیف ہو رہی ہے جازم ۔یوں لگ رہا ہے جیسے ۔۔۔۔۔یہ درد میری جان لے لے گا ۔مگر میں بھی بہت سخت جان ہوں ۔۔۔ میں تھک گئ ہو جازی میں میں اب برداشت نہیں کرسکتی مجھ سے اور نہیں سہا جاتا"۔ نجانے کس رو میں بہہ کر وہ کہہ گئی تھی بخار نے اسکے اعصاب کو جھنجھوڑ کر رکھ دیا تھا ۔اس کی لرزتی کمزور سی آواز میں کہی بات نے اس کو متوحش کیا تھا ۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ایسے کیوں کہہ رہی ہو تھوڑا سا تو بخار ہے ابھی ہم ہوسپٹل جائے گے اور تم" ٹھیک ہوجاوگی"۔اسے سامنے کرتے اسکا آنسوؤں سے تر چہرہ صاف کرتے اسے تسلی دے رہا تھا جب لائبہ اور حازق جع ابھی گھر آئے تھے ادھر ہی آ گے تھے ۔اور جازم کی موجودگی اور زونی یوں روتا دیکھ وہ سہمی ہوئی نظروں سے اسکے پاس آئے تھے ۔

بھابھی کو کیا ہوا بھائی۔۔۔۔لائبہ چاپلوسی کی حد پار کرتے مصنوعی پریشان سے بولی۔۔۔جسکو جازم غصے ہونے کی وجہ سے اگنور کرگیا۔۔۔

تم سب میں آکر پوچھتا ہو۔۔۔۔ جازم سرد مہری سے کہتے اس کو شانوں سے تھام کر باہر کی جانب قدم بڑھا گیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہسپتال آ کر زونی کا چیک اپ کرنے کے بعد ڈاکٹر نے اسے ڈرپ لگائی تھی ۔کمرے میں اس وقت تین نفوس موجود ہوتے ہوئے بھی گہری خاموشی کا راج تھا۔وہ آنکھیں موندے بستر پر پڑی تھی جب کہ سامنے رکھی چیئرز ڈاکٹر کے سامنے جازم برجمان تھا۔ اس کے چہرے پر فکر کے آثار بہت نمایاں تھے ۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

******

امی میں سخت مایوس ہو آپ سب زونی کو اس حالت میں اکیلا چھوڑ کر چلے گئے خدا نا خواستہ زونی کو کچھ ہوجاتا۔۔معلوم ہے ڈاکٹر نے مجھے کہا اس کا کیس نارمل نہیں اسے مکمل بیڈ ریسٹ کی ضرورت مگر انکی طرف سے کوئی پروگریس ہی نہیں۔۔۔۔۔مجھے کتنی شرمندگی ہورہی معلوم ہے۔۔۔وہ ادب کے دائرے میں بھینچے لبوں سے بول رہا تھا مگر اسکے چہرے سے سب معلوم ہورہا تھا کہ سب اسے بہت ناگوار گزرا۔۔۔۔

جازم تمہیں کیابتاو۔۔۔۔۔تم تو آتے ہی مجھ سے بازپرس کرنے لگے۔۔۔۔میں کتنا سمجھانے کی کرتی ہو مت کرے یہ کام وہ سنتی کب ہے ۔۔۔۔چلو لائبہ پر تو جبر نہیں کرسکتی نا مگر میں کوئی شوق سے تھوڑی گئ تھی۔۔۔۔ میری تو کچھ سنتی نہیں اور میں کچھ بول کر بری بننا نہیں چاہتی کل کو دنیا بولے یتیم بھتیجی پر ظلم کررہی۔۔۔۔۔وہ جھوٹ موٹ کے ٹسوے بہاتی جازم کو رام کرگئ۔۔۔

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

امی آپ روئیں تو نہیں بسس میں زونی کی حالت دیکھ کے ڈر گیا۔۔۔وہ فورا سے ماں کو حصار میں لیتا بولا۔۔۔۔

ہاں تو تم نے اپنا انداز دیکھا تھا جیسے میں کوئی بہت ظالم ہو۔۔۔وہ نروٹھے پن سے بولیں۔۔

امی مجھے یہ سب سمجھ نہیں آرہا ہمارے گھر جب سے حالات ٹھیک ہوئے ہیں تب سے ہی ماسی آتی تھی۔۔۔۔یہاں تک لائبہ کی شادی کے بعد بھی یہی حال تھا۔۔۔۔اب کیا ہوگیا۔۔۔زونی کیوں اکیلی سب کررہی تھی۔۔۔یہ بات مجھے کچھ سمجھ نہیں آئی۔۔۔۔وہ الجھن بھرے تاثرات سمیت بولا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مانتی ہو مگر جب وہ آئی تو اسنے خود کہا آپ ماسی کو نکال دیں میں کرلوگی میں نے بہت کہا اکیلے تھک جاوگی مگر آخر اپنی منوا کر دم لیا۔۔۔اور ایسی بات نہیں کہ اکیلے کرتی لائبہ بھی ساتھ لگی رہتی۔۔۔۔وہ جھوٹ اتنی مہارت سے بول رہی تھیں کہ ذہین بندا بھی سچ سمجھ جاتا وہ تو پھر انہی کا بیٹا تھا۔۔۔جبکہ حقیقت میں تو خود انہوں نے نکالا تھا کہ جب کام کرنے والئ آگئ تو فضول پیسہ کیا خرچ کرنا۔۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چلیں امی میں تھوڑا آرام کروگا ۔۔۔۔اب بھی تھک گئی ہونگی۔۔وہ کھڑا ہوتے ماں کا ماتھا چومتے چلاگیا پتا نہیں کیوں اتنے اچھے بیٹے کی رقیہ بیگم کو قدر نا تھی لوگ تو ایسی اولاد ہونے کر فخر کرتے۔۔۔۔

آیا بڑا مجھے کہنے والا غلطی کردی شادی کرواکر یہ تو میرے ہی سر پر ناچ رہا۔۔ ان کی بڑبڑاہٹ ہنوز جاری تھی۔۔۔

****

لیٹی رہو۔۔۔اٹھنا مت ۔۔۔وہ بیڈ کراؤن سے سر ٹکائے اسے ہی دیکھ رہا تھا جو دواؤں کے زیر اثر گہری نیند میں تھی مگر ہوش میں آتے ہی اٹھنے لگی تو وہ ٹوک گیا۔۔۔زہن میں ابھی تک اسکی کہی باتیں گونج رہی تھی۔۔۔

جازم ایسے کیوں دیکھ رہے۔۔۔کیا ہوا۔۔۔وہ اسے خود گھورتے ہوئے دیکھ بولی۔۔

تو کیسے دیکھو تمھاری حرکتیں سن کر آرہا ہو۔ زونی کیوں خود کی دشمن بنی ہوئی ہو۔۔۔۔وہ سخت طیش میں تھا۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

(چلو جی آتے ہی میرے خلاف کردیا شوہر کو)

"کیوں میں نے کیا کردیا۔۔"

اس حالت میں تم کچن میں کام کر رہی تھی۔۔۔بخار سے تپ رہی تھی اگر میں نا آتا تو کچھ ہی پل میں تم گری پڑی ہوتی۔۔۔

ہنہ یہ تو آپ امی کو بولیں جو مجھے اکیلا چھوڑ کر چلی گئ اور یہ بھی خوب کہی)

(سب کام میرے منتھے انہی نے تو ڈالیں

"تو جب کوئی نہیں ہوگا تو میں ہی کروگی نا"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ بھی تمھاری کارستانی اچھا خاصا میڈ آرہی تھی تو کیوں اماں کو منع کیا۔۔۔ اب کی بار تو زونی کا منہ ہئ کھل گیا صدمے سے۔۔۔۔

(ہیں یہ کب ہوا اللہ اللہ پھپھو کتنی بڑی ڈرامہ کوئین ہیں)

ہیلو کیا کونسے مراقبے میں چلی گئ ہو۔۔۔۔تمھاری خاموشی بتارہی یہ بات سچ ہے۔۔۔۔۔وہ اسے خاموش دیکھ خود ہی اخذ کرگیا۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چلو جی اللہ تم جیسا بے وقوف شوہر کسی کو نا دے نہیں نہیں ایسا پیس آخری (ہی ہے زونی جو تجھے مل گیا چل بیٹا زونی پھوپھو کی گیم ان پر ہی الٹا دے

ہاں تو جازم اب لگوادیں پہلے میں اس مرحلے سے نہیں گزرہی تھی اب مجھ سے نہیں ہوپاتا کل ہی لگوا دیں۔۔۔(ہنہ اب مزہ آئے گا پھپھو جب آپ کا ڈبل خرچا کرواوگی۔۔۔اتنا جھوٹ بولتیں قبر کا خیال بھی نہیں آتا)۔۔۔وہ پھر سے خود کے ساتھ شروع ہوگئ جب جازم کی جھنجھلائی آواز سے چونکی۔۔۔۔

یار کہا چلی جاتی ہو خیالوں میں عجیب ہو۔۔۔۔اسکی آواز پر کھسیا سی گئ تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا نا یہاں آئے میرے پاس کافی عرصے بعد آپ کو محسوس کروگی اور اپ ہیں کہ آتے ہی شروع ہوگئے۔۔۔۔۔وہ جلدی سے اسکے پاس کھسکتے اسکے بازو کھولتے اس پر اپنا سر رکھ گئ۔۔۔ہاتھ اسکے سینے پر رکھ گئ۔۔جبکہ جازم کی اسکی جانب کروٹ تھی ایک ہاتھ اسکے سر کے نیچے اور دوسرے سے اسکے بال سہلا رہا تھا ایسے وہ پوری کی پوری اسکے حصار میں تھی۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں ڈر گیا تھا۔۔۔۔تمہیں روتے دیکھ ۔۔۔۔مدھم سرگوشی ابھری۔۔۔

تمھیں کھونے کا تصور بھئ نہیں کرسکتا۔۔۔تمھارے بنا نہیں رہ سکتا ۔۔۔۔۔

تو میں کونسا آپ کو چھوڑ کر جارہی اور یہ بھی خوب کہی رہ نہیں سکتا۔۔اگر نہیں رہ سکتے تو یہاں ہی کیوں کوئی کام نہیں کرلیتے۔۔۔۔وہ اسکی شرٹ کے بٹنوں سے کھیلتے بولی۔۔۔۔

ہمممممم سو جاو زونی۔۔مین تھک گیا ہو """"ہمشیہ کی طرح وہ بات گول کر""" گیا۔۔۔یہ نا بتاسکا وہ ہمیشہ کے لیے ہی تو آیا ہے اب اسکا ارادہ پاکستان میں بھی ایک برانچ کھولنے کا تھا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

(ہنہ ہمیشہ کی طرح آج بھی ٹال گئے)

****

ازفی یار ہم اتنے دنوں سے آپی سے نہیں ملے سوچ رہا ہو تھوڑے دن کے لئے لے آو۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

کیا ضرورت ہے لینے جانے کی اور امی اکیلے نہیں کرسکتی کچھ بھی۔۔۔وہ ہاتھوں میں لوشن لگاتے بولی ۔۔۔

مگر آپی۔۔

کیا اگر مگر ہم شام میں جائے گے تو مل لینا۔۔۔اور بات سنو کب تک آپی آپی کروگے۔۔۔آج میری بات پر غور کرو ۔۔۔یہ گھر بیچ دو۔۔کیا ملے گا اس ڈربے میں۔۔۔میری ہائی کلاس دوستوں تک کو نہیں بلا سکتی۔۔۔وہ ناگواری سے ہر روز کی طرح آج پھر وہی بات دہرا رہی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہمارے سر پر چھت ہے وہ بھی اپنی۔۔۔اور تم چاہتی ہو ہم اسے بیچ دیں اور میں اس پیسوں سے بزنس سٹارٹ کرو اور اچھی جگہ گھر بھی لو یہ ممکن نہیں اس میں آدھا آپی کا حصہ ہے میں نہیں لے سکتا وہ۔۔۔۔۔

کیوں کیوں نہیں لے سکتے ارے بہنیں تو بھائیوں کے لیئے کچھ بھی کرسکتی ہیں تو یہ تو بس گھر کا حصہ ہے ۔۔۔ان کو کیا ضرورت خود تو میرے بھائی کے گھر

URDU NOVEL BANK

عیش کررہی۔۔۔بسس میں کچھ نہیں جانتی اگر تم نے بات نہیں کی تو میں گھر چھوڑدو گی اور تب ہی واپس آوگی جب تم میری بات نہیں مان لیتے۔۔۔۔وہ غصے سے واک آؤٹ کرگئ۔۔۔وارث سرد سی آہ بھر گیا۔۔۔اسکا ہمیشہ کا یہی تھا بلیک میل کرتے وہ ہر کام کروالیتی اور وارث تو تھا ہی اسکی محبت میں مجبور۔۔۔۔۔

****

شام کے وقت خوب رونق لگی تھی۔۔۔گھر کے سبھی افراد جمع تھے وراث اور ازفی بھئ آگئے۔ تھے ...اب ازفئ جازم کو گھیرے بیٹھی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بھائی اب دکھا بھئ دیں کیا لائیں ہیں مجھ سے تو رہا نہیں جارہا۔۔۔وہ ایکسائیٹڈ سی بولی۔۔

یہ لو بھئ یہ سب تمھارے ہیں۔۔۔اور یہ تمھارے بے بی کے لیئے لایا ہو۔۔۔اچھا لگا تو لے لیا۔۔۔۔وہ تین الگ الگ شاپرز اسے پکڑاتے بولا۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ہائے بھائی یہ ڈریس کتنا پیارا ۔۔۔وہ خوش ہوتے بولی تو وہ مسکراہ کر رہ گیا اسکے لیئے وہ ڈریس اور پرفیوم اور ہینڈ بیگ لایا تھا۔۔۔تینوں ہی برانڈڈ تھے۔۔۔۔

وراث تمھارے لیے۔۔۔۔

ارے بھائی اسکی کیا ضرورت تھی۔۔۔۔وخ جھینپ کے بولا۔۔

تم بھی میرے چھوٹے بھائی ہو۔۔۔

ایک کے بعد وہ سب کو انکی چیزیں تھماگیا تھا ۔۔۔ماں کی فرمائش پر وہ ان کے لیئے شال لایا تھا ۔۔۔ لائبہ کی تو لار ہی ٹپک گئی تھی اتنی برانڈڈ چیزیں دیکھ۔۔۔وہ خوشی خوشی بیگ سوٹ اور باقی چیزیں دیکھ رہی تھی۔۔۔رازق کے لیئے بھی وہ تین چار ڈریس لایا تھا۔۔۔۔

ارے بھائی بھابھی کے لیئے کچھ نہیں لائے۔۔۔۔وہ جان بوجھ کر بولی یہی سمجھی کہ ابھی تو دبئ سے شاپنگ کرکے آئی تھی تو شاید وہ نا لایا ہو۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ارے ابھی تو اتنا سب لائی تھی پیسہ درخت پر تھوڑی لٹکا۔۔۔پھوپھو فورا بولی تھی جس پر وہ ماں کے ہاتھ پر دباؤ ڈالتے چپ کرواگیا ان کو تو جیسے آگ ہی لگ گئ۔۔۔

ایسی بات نہیں میں زونی کے لیئے بھئ لایا ہو۔۔میں کماتا ہی آپ لوگوں کے لئے اور زونی میری بیوی اسکا تو سب سے زیادہ حق۔۔۔۔۔اسکی بات پر وہاں سناٹا چھاگیا۔ پھر زونی اٹھی اور اپنی چیزیں لاتے کھانے لگی۔۔۔

ارے واہ بھابھی یہ کتنا پیارا ۔۔۔۔بھائی یہ مجھے چاہیے۔۔۔وہ تو اسکے گوچی بیگ کو دیکھ کر دنگ رہ گئ۔۔۔۔یہ بیگ زونی کو بہت پسند آیا تھا جب وہ دبئ میں تھی تب مگر پرائیز دیکھتے رکھ گئ اب وہ وہی اسکے لیئے لایا تھا۔۔۔

لوجی اب میڈم میرے بیگ پر قبضہ جمائے گی۔۔۔جازم اگر آپ نے اسے دے دیا نا من آپ کو نہیں چھوڑوگی)

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اسکی فرمائش پر زونی دم سادھے جازم مو دیکھ رہی تھی کہ کہی دے ہی نا مگر ---ایسا نا ہوا---

میرا بچہ یہ آپ کی بھابھی کا ہے ایسے میں آپ کو ایک اور لادوگا ---آپکی بھابھی نے یہ خود پسند کرکے لیا نا---وہ نرم لہجے میں اس طرح بولا کہ پھر کسی کی ہمت نا ہوئی فورس کرنے کی-----

(ہائے جازم قسمے دل جیت لیا دل چاہ رہا پیاری سی کس دے دو)اگر ان سب میں سب زیادہ خوش تھا تو وہ زونی تھی----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زونی وہ ڈریس دکھاو اماں کو جو میں ہمارے بے بی کے لیئے لایا ہو---وہ اب کے زونی سے بولا جس پر اسکی جان اٹک گئ---مگر پھر یہی سوچ کے مطمئن ہوئی کہ وہ سائز میں بڑا دونوں میں سے کسی کو نہیں ہوگا---

بچے یہ تو بڑا ہے تھوڑا پیدایشی بچے کو کیسے ہوگا---رقیہ بیگم گو دیکھ کہ ہی بولیں دل ہی جل رہا تھا جتنا زیادہ سامان اتنا زیادہ پیسہ خرچ----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بس زونی کو پسند آگیا تو ہم نے لے لیا۔۔۔وہ ہلکی مسکان سے بولا۔۔۔

بھائی یہ تو رازق کو پورا آئے گا مجھے یہ اچھا لگ رہا یہ مجھے دے دیں۔۔۔۔لائبہ تو دیکھ کے ہی بولی ۔۔۔جس پر حازق نے آنکھیں دکھائیں تھی مگر وہ نظرانداز کرگئ

(لوجی جس باتچکا ڈر تھا وہی ہوا پتا نہیں میری چیزیں کیوں پسند آتی)

مگر بیٹا۔۔۔۔۔۔وہ دیکھ زونی ہی رہا تھا۔۔

بھائی کوئ اگر مگر نہیں مجھے دے دیں پیسے ۔۔۔۔۔۔

(بس بس بی بی کرلو ڈرامے ہائے اللہ میں کہاں پھس گئ)

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

بات پیسوں کی نہیں یہ۔۔۔

ارے بیٹا دے دو نا میرا رازق پہننے گا تمھارا تو ابھئ آیا بھی نہیں تم دوسرا لے لینا۔۔۔۔پھپھو ہاتھ جھلا کے بولتی اسکی بات کاٹ گئ۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

نہیں میں ایسا نہیں ہونے دوگئ میرا تو ٹھیک تھا کرلیا برداشت اب اپنے بچے (کے ساتھ کچھ نہیں ہونے دوگی

نہیں میں یہ نہیں دوگی--جازم آپ یہ بھی ایک اور منگوادیں----وہ کھڑی ہوتی زور سے بولی---

زونی دے دو ہم دوسرا لے لیں گے---امی کہہ رہیں تو دے دو----

نہیں میں نہیں دوگی سن لیں سب---

ارے بھئ سوٹ ہی تو ہے کارون کا خزانہ تھوڑی ---پھوپھو طنزیہ بولی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں نے کہا نہیں تو نہیں---وہ نم آواز میں بولتے بھاگ گئ وہاں سے----

زونی زونئ--وہ بھی اسکے پیچھے بھاگا تھا---

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زونی یہ کیا حرکت تھی ۔۔۔تمھیں ایسے نہیں کرنا چاہیئے تھا۔۔وخ اسکے پیچھے آتے بولا چہرے کے تاثرات بگڑے ہوئے تھے۔۔۔

میں میں نہیں جانتی ہر بار کا ان لوگوں کا۔۔میرا تو سوچتے نہیں آپ بس امی کی فکر۔ رہتی۔۔۔۔۔

ایسی بات نہیں ہے میری جان تم اور امی دونوں میرے لیئے اہم ہو۔۔۔بس میں نہیں چاہتا وہ تم سے بد ظن ہوجائے ۔۔۔۔وہ اسکے دونوں بازو تھام کر بولا جسے وہ نروٹھے پن سے ہٹا گئ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بس رہنے دیں میں نا بولتی تو آپنے دے دینا تھا۔۔۔میں بتارہی ہو جازم میں ایک بھی چیز نہیں دو گی۔۔۔۔۔وہ ضدی انداز میں بولتے جازم کو بے بس کرگئ۔۔۔

یار تم اتنی ضدی تو نا تھی میری زونی کو کیا ہوگیا۔۔۔۔۔

(آپ کی زونی کو کچھ نہیں ہوا بس اپنے لیئےآواز اٹھارہی یہی مسئلہ ہے)

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مجھے کچھ نہیں ہوا آپ کو دینا دے دیں یہ لیں۔۔۔۔میرا کیا کرلو گی برداشت۔۔۔۔آپ دیں یہ لیں۔۔۔۔وہ بیڈ سے اٹھتے اسے سوٹ تھماگئ۔۔۔آنسو نکلنے کو مچل رہے تھے مگر ضبط سے کھڑی رہی۔۔

ایسے تو مر کر بھی نہیں دے سکتا بھلا بیوی کی آنکھوں میں آنسو کی وجہ بن کر دوسروں کو خوش کرو تو لعنت ہے مجھ پر۔۔۔۔وہ اسکی آنکھوں میں چھپی تحریر پڑھ گیا تھا۔ اور بھلا وہ کب اسکی آنکھوں میں ہلکی سی نمئ برداشت کرسکتا تھا۔۔۔

اچھا نا اب جلدی سے مسکراتی نظر آو میں منع کردوگا۔۔۔۔بس ۔

visit for more novels.
www.urdunovelbank.com

ہائے جازم کتنا پیارا دل نا آپکا۔۔۔۔کاش آپکے گھر والوں کی اصلیت آپ پر کھل جائے)۔۔۔۔وہ اسے دیکھتے بس سوچ ہی سکی تھی۔۔

****

ارے بھئ یہ سب کہا ہیں اور ناشتہ کیوں نہیں بنا۔۔۔۔پھپھو لاونج میں آتے ہی شروع ہوگئ۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ہائے امی اتنا شور کیوں کررہی ہیں۔۔ صبح صبح۔۔ لائبہ اونگھتے ہوئی باہر آئی تھی۔۔۔

تو سوجاو مگر یہ زونی کہاں ہے ۔۔۔۔ارے ایسی بھی کیا نازک مزاجی جو بستر سے ہی لگ گئ۔۔۔یہ پھپھو کا رات کا غصہ تھا جو اب وہ بہانے سے نکال رہی تھی۔۔۔آخر کو کل پہلی دفعہ جازم نے انکی بات سے انکار کیا تھا۔۔۔

امی رازق اٹھ جائے گا پلیز تھوڑا ہلکے اور ناشتہ بن جائے تو اٹھا دینا ۔۔۔بڑی بھوک لگ رہی۔۔۔۔وہ بول کے جھپک سے غائب ہوئی تھی۔۔۔۔جبکہ وہ سر جھٹک کے زونی کے کمرے کا دروازہ بجانے لگی۔۔۔۔مگر کھولا جازم نے تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جی امی کیا ہوا۔۔۔وہ نیند میں ڈوبی آواز سے بولا۔۔۔

بیٹا زونی کدھر ہے اسے بولو ناشتہ بنائے دس تو بج گئے۔۔بڑے ہی شیریں لہجے میں کہا گیا۔۔۔

امی آپ کو پتا تو ہے زونی کی طبیعت ٹھیک نہیں اور ڈاکٹر نے فلحال آرام کا کہا۔۔۔آپ لائبہ کو کہیں۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

لائبہ کو رازق ساری رات سونے نہیں دیتا نا۔۔۔ تبھی وہ دیر سے اٹھتی۔۔۔۔وہ مصنوعی بے چارگی سے بولی

(واہ پھپھو کیا انصاف ہے لائبہ کی نیند کی پرواہ میں بھلے بھاڑ میں جاو)اندر کمرے میں انکی باتیں سنتی وہ دل ہی دل میں بولی۔۔۔

اچھا چلیں پانچ منٹ دیں ناشتہ آپکو تیار ملے گا۔۔۔ماں کا بھوکا رہنا کہاں برداشت کرسکتا تھا۔۔جبکہ وہ تو خوش ہی ہوگئ اب زونی کو اٹھائے گا اور وہ اسے ڈبل کام کروا گن گن کے بدلے لیں گی۔۔۔جبکہ دوسری طرف جازم نے جلدی سے چینج کیا بیڈ کی طرف بڑھتے زونی کا گال سہلایا جھک کے ماتھے پر لب رکھے جس پر وہ مندی آنکھوں سے دیکھنے لگی۔۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

ناشتہ میں کیا لوگی۔۔۔۔۔بڑے پیار سے پوچھا گیا۔۔۔کتنے عرصے بعد کسی نے اس سے پیار سے ہوچھا تھا۔۔ورنہ روز تو اٹھتے وہ جو لگتی خود کا ناشتہ یاد ہی نہیں رہتا۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

او ہوں۔۔۔موڈ نہیں بسس سونا ہے بڑی دیر تک۔۔۔۔

ایسے کیسے یار بھوک نہیں لگ رہی تو جوس لے لو پھر لمبا سو جانا بس۔۔۔ابھی بھی وہ ہنوز جھکا ہوا ہی تھا اسکے سر پر۔۔۔

مگر جازم پھپھو کا آپکو پتا اور کام۔۔۔۔کام یاد آتے ہی ساری نے فکری اڑن چھو ہوئی۔۔۔

لیٹی رہوں آرام کرو ماسی کا بندوبست ہوجائے گا۔۔جب تک لائبہ ہے امی کو میں نے ہینڈل کر لینا۔۔۔پانچ منٹ بس اور میڈم کے لیئے یہ بندا جوس لیتے آیا۔۔۔۔وہ سرزنش کرتا اینڈ میں شرارت سے گویا ہوا۔۔۔جس وہ ہنس کر سر ہلا گئ۔۔۔اچانک ہی زندگی حسین لگنے لگی تھی جیسے۔۔۔۔

ارے بیٹا زونی کہا۔۔۔اسے روم سے اکیلا نکلتے دیکھ وہ بولیں۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میری پیاری اماں میں نے بتایا کچھ دیر پہلے اور رہی بات ناشتے کی تو آج آپکا بیٹا آپکو ناشتہ بناکردیگا۔۔۔۔۔وہ اتنی پیار سے بولا کہ رقیہ بیگم نظریں چرا گئیں مگر بولیں تو لہجہ تھوڑا سخت تھا۔۔۔

مزاق نہیں کرو زونی کو بلاو۔۔۔یہ بھی کوئی وقت ہے مزاق کا۔۔۔

اماں چل میں بس یوں گیا اور یوں آیا۔۔۔وہ انکی بات گول کرتے کچن کی طرف بھاگا۔۔۔رقیہ بیگم تو بس پہلو ہی بدل سکیں۔۔۔تھوڑی ہی دیر میں وہ انکو گرم گرم پراٹھے پیش کرتے حیران کرگیا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یہ تم نے بنائے۔۔۔کس سے سیکھے بھئی۔۔۔حیرانی بجا تھی۔۔

خود ہی سیکھ لیے اکیلا رہتا آیا ہو جب سر پر پڑتی بندہ سب سیکھ جاتا۔۔۔کچھ اس انداز میں بولا کہ اگر رقیہ بیگم اس کے لہجے پر غور کرتیں تو ایک بار دل ضرور تڑپتا مگر ہمیشہ کی طرح لاپرواہ انداز۔۔۔جازم کے چہرے ہر زخمی مسکراہٹ آئی تھی۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

چلیں آپ ناشتہ انجوائے کریں۔۔میں زونی کا جوس ریڈی کرلو۔۔۔وہ کھڑا ہوتے ہشاش بشاش لہجے میں بولا۔۔

ہنہ جوڑوں کا غلام ۔۔پیچھے سے وہ ناک چھڑائے بڑبڑائی تھیں۔۔۔

****

امی امی۔۔۔کہاں ہیں۔۔۔وہ زور زور سے بولتے گھر میں داخل ہوئی ۔۔۔وہ تو اسکا انداز دیکھ کر سمجھ گئیں ضرور گھر سے لڑ کر آئی ہے۔۔۔

کیا ہوا بیٹا۔۔۔کیوں چیخ رہی ۔۔۔۔فورا سے روم سے نکلتے وہ پیار سے بولیں۔۔۔اور پھر ازفی ساری بات اور اپنا مطالبہ بتاگئ۔۔۔آج بھی انکی اسی بات پر بحث ہوئی تھی جس پر وہ غصے میں گھر چھوڑ کر آگئ۔۔اب جب تک وارث بات نا مانتا وہ نہیں جائے گی۔۔۔۔۔۔

بلکل ٹھیک کیا اب دیکھنا بھاگا بھاگا آئے گا ۔۔۔۔وہ بھی اسکی سائیڈ لیتی اسکو اور شہ دے گئیں۔۔جو کہ غلط تھا۔۔۔ہمارے یہاں اکثر مائیں بیٹیوں کی ہر جائز

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ناجائز بات مان کر انکا ساتھ دیتی ---جو کہ نہیں کرنا چاہیئے اس میں ان کا ہی نقصان ہوتا---ایسا نہیں کہ آپ بلکل ہی بیٹی شادی کرتے بھول جاو---بیشک آپ ساتھ دو مگر وہاں جہاں وہ صحیح ہو--اور جہاں غلط ہو وہاں سمجھایا جائے ناکہ انکو اور شہہ دی جائے--اگر کبھی وہ لڑ کر گھر چھوڑ کر بھی آجائیں تو انہیں تلقین کی جائے---آئندہ ایسا نا ہو----مگر ہوتی ہیں کچھ رقیہ بیگم جیسی مائیں جو خود اپنے ہاتھوں سے بیٹی کا گھر برباد کرتیں-----ہر جائز ناجائز بات میں ساتھ دیکر-------

شام تک عدالت لگ چکی تھی ایک زونی ہی تھیٔ جو منظر سے غائب تھی----جبکہ لائبہ منہ چھڑہائے بیٹھی تھیٔ اج کا سب کام جو اسے کرنا پڑا تھا -----وارث کو بھی بلایا گیا تھا جس پر وہ پریشان سا ایک طرف سر پکڑے بیٹھا تھا---

Visit for more novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وارث میری بیٹی کی بات بھی غلط نہیں آخر کو کب تک اس گھر میں اور تمھاری معمولی نوکری سے گزارا کرے گی۔۔۔آج دو پھر کل تین اسر چار ہوگے۔۔۔تب کیسے گزارا ہوگا۔۔۔۔۔بولنے والی پھپھو تھی۔۔۔۔

دیکھیں پھپھو آپ ٹھیک کہہ رہی مگر زونی آپی کوئی حصہ میں نہیں لے سکتا میرے بس میں جتنا ہوتا میں کرلیتا ہو۔۔۔مگر یہ ناممکن ہے۔۔۔وہ ضبط سے قابو پاتے بولا۔۔۔۔

وارث تمھاری بہن کو حصے کی کیا ضرورت اسکا امیر شوہر کافی ہے کچھ تو اپنا سوچو۔۔۔۔۔ہاتھ نچا کے بولنے والی لائبہ تھی جو جازم کی غیر موجودگی میں بڑی دلیر بن جاتی تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میں بھی یہی سمجھا رہی ہو۔۔۔اپنا بزنس سٹارٹ کریں گھر کو بیچ دیں گے تو آگے ہمیں کوئی پرابلم نہیں ہونی۔۔۔۔جہاں تک بات رہنے کی تو ہم چند سال اماں کے ساتھ رہ لیتے۔۔۔سب مل کے اسے قائل کر رہے تھے۔۔۔جبکہ وارث کے تاثرات

URDU NOVEL BANK

سے لگ رہا تھا کہ وہ قائل ہورہا ہے۔۔۔آخر کو دولت ایسی چیز ہے جو اچھے اچھے کو بدل دیتی ۔۔وارث بھی اب اپنا فائدہ دیکھ رہا تھا۔۔۔۔۔

ارے بھئ کیا تمھاری بیوی سارا دن سوتی ہی رہے گی۔۔غضب ہوگیا شام ہونے کو آئی ہے۔۔۔۔پڑی ہوئی ہے بستر میں۔۔۔اب کے ان کی ٹوپوں کا رخ زونی کی طرف ہوگیا۔۔۔۔جازم جو سیکنڈ پہلے ہی آیا تھا پہلو بدلتے رہ گیا۔۔۔۔

اماں میں گیا تھا ابھی اٹھانے نجانے کی کیوں ابھی تک اٹھی نہیں رکے میں دیکھ کے آتا ہو۔۔۔وہ پھر سے اٹھ کے روم کی طرف گیا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زونی یار اٹھ جاو کب سے اٹھا رہا نجانے کونسا نشا کیا جو نیند ہی پوری نہیں ہورہی ۔۔۔صبح سے بھوکی سوئی ہوئی اب شام ہونے کو آئی۔۔۔۔وہ اب کے جھنجھلا کر بلینکٹ کھینچتے بولا۔۔۔

جازم مجھے خود نہیں پتا اتنی نیند کیوں آرہی۔۔۔وہ خود روہانسی ہوتے بولی۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اچھا چلو باہر بھی ایک مسئلہ چل رہا جلدی سے چینج کرو اور باہر آو۔۔۔اب کے نرمی سے کہتے وہ جانے لگا کہ زونی اسکا ہاتھ تھام کر روک گئ۔۔۔ایک لمبی انگڑائی لیتے وہ بستر پر ہی لیٹے بازو واں کرگئ۔۔۔

پلیز مجھے اٹھا کر واشروم تک چھوڑ دیں۔۔۔چہرے پر معصومیت اور دونوں بازو اسکی طرف بڑھائے وہ منتظر سی تھی ۔۔۔اس نے چہرے پر مسکان لائے جھک کر اسے باہوں میں بھرتے اٹھالیا۔۔۔

جازم مجھے نا چاکلیٹ کیک کھانا ہے۔۔۔وہ اپنے ہاتھ اسکی گردن کے گرد باندھے کندھے پر سر رکھتے بولی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ضرور میری جان مگر ابھی ممکن نہیں رات میں آپکے سامنے حاضر ہوگا ۔۔۔۔۔وہ جھک کر اسکے گال پر لب رکھتے اسے لال کرگیا۔۔۔ وہ مسکا کر اپنا چہرا اسکی گردن میں گھسا گئ۔۔واشروم کے دروازے پر پہنچتے وہ اسے احتیاط سے اتارنے لگا تھا کہ اپنی گردن پر زونی کے ہونٹوں کا لمس محسوس کرتے ساکت ہوا۔۔۔اور پھر دیکھتے ہی دیکھتے وہ اپنی گرفت مضبوط کیے اسے زمین پر اتارے ایک ہاتھ کمر پر

URDU NOVEL BANK

رکھے ایک ہاتھ بالوں میں الجھائے وہ اسکی سانسیں روک گیا۔۔۔چند منٹ کا عمل تھا۔۔۔۔

جلدی سے فریش ہوجاو اسے پہلے میں مزید بہک جاو اور تمہارے لیئے مشکل ہو۔۔۔مدھم سی سرگوشی کرتے اسکے گال پر ایک بار پھر لب رکھتے وہ چلا گیا۔۔وہ بھی مسکراتے فریش ہونے چل دی۔۔۔۔۔۔

****

آپی میں ہمارا گھر بیچنا چاہ رہا ہو۔۔۔ اور اپنا بزنس سٹارٹ کرنے کا سوچ رہا ہو ۔۔۔چونکہ گھر میں حصہ آپکا بھی ہے تو سائن آپ کے بھی ضروری۔۔۔۔۔وہ کہتے سب کو حیران کرگیا سب سے زیادہ خوش دونوں ماں بیٹی تھیں۔ہمیشہ کی طرح اس بار بھی وہ اپنے مقصد میں کامیاب رہیں وارث انکی باتوں میں آگیا تھا۔۔۔۔۔زونی جو کچھ دیر پہلے آئی تھی اسے معاملے کی خبر نا تھی وہ تو خوش تھی کہ اسکا بھائی اسے ملنے آیا آخر کو بہن کی یاد آ ہی گئ۔۔۔مگر اب اسکی بات سنتے وہ خود پر ہنسی تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یہ کیا کہہ رہے ہو۔۔وارث اماں ابا کی آخری نشانی ہے وہ گھر اور تم وہی گھر بیچنے کی بات کررہے۔۔۔۔۔وہ تاسف سے بولی۔۔

آپ بھئی نشانی سے کیا ہوتا وہ دونوں ہمارے دل میں ہے کافی نہیں۔۔۔اور آپ نہیں چاہتی آپ کا بھائی ترقی کرے۔۔۔۔۔وہ بضد ہوا

مجھے تم سے یہ امید نہیں تھی وارث اماں کو گئے ایک دو مہینے ہی ہوئے اور تمھیں حصوں کی پڑگئی۔۔۔وہ تڑپ سی گئ تھی۔۔۔۔

آپی بس میں کچھ نہیں جانتا مجھے وہی کرنا جو میں نے سوچ لیا۔۔۔۔وہ ناگواری سے بولا باقی سب تو بس مزے سے فلم انجوائے کررہے تھے جیسے۔۔۔ایک جازم تھا جو بس وارث کا انداز دیکھ رہا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

شادی کے وقت بھی تمھارا یہی ضدی انداز تھا اور پھر بعد میں تم پیشمان تھے۔۔اب بھی تمھارا یہی انداز میں سب سمجھ رہی ہو۔۔۔وہ کڑی نظروں سے دیکھ رہی تھی۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

کیا کیا سمجھ رہی ہیں میں نے کچھ نہیں کہا آپ بھائی کی خود کی سوچ۔۔۔۔ازفی تنک کے بولی۔۔

یہ تو چور کی ڈاڑھی میں تنکا والی بات ہوگئ۔۔۔زونی طنزیہ بولی۔۔۔جس پر وہ تلملا گئ۔۔۔۔

بھائی دیکھ رہیں ہیں اپنی بیوی کو مجھ پر الزام لگا رہی فضول میں۔۔۔۔

کیوں کہ تمھاری ہی پٹی پڑھائی گئ ہے سب سمجھتی ہو میں۔۔۔وہ بھی غصے میں بولی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زونائشہ۔۔۔۔جازم نے جیسے تنبیہ کی تھی۔۔۔

مجھے ہی بولیں بس آپ کچھ۔ نہیں جانتے یہ سب گیم میں سط جانتی ہو۔۔

آپی ازفی نے مجھے کچھ نہیں کہا اس بے چاری کو مت گھسیٹیں۔۔۔۔وہ بھڑک کے بولا زونی شدد ہی رہ گئ۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اپنے ہی جب گھاو دیں تو دوسروں سے کیا شکوہ ---لو مبارک ہو تم سب کو ایک بھائی تھا وہ بھی دور کردیا-----وہ کھڑی ہوتی چیخ کر بولی----

جازم اپنی بیوئ کو چپ کرواو حد سے بڑھ رہی ہے----پھپھو برہمی سے بولیں----

یہ سب آپ کو معاملہ نہیں میرے بھائی اور میرا معاملہ تو کوئی کچھ نا بولے ----

زونائشہ اپنے رو م میں جاو---جازم سنجیدگی سے بولا تھا--اسکے تاثرات دیکھ زونی چپ ہوئی تھی "لے آنا پیپرز کردوگی سائن میرا حصہ بھی تمھارا ہوا ---- اور پھر سرد لہجے میں بولتے چلی گئی---جبکہ جازم نے ضبط سے آنکھیں بینچی تھیں---باقیوں کے چہرے تو کھلے ہوئے تھے جیسے وہ چاہتے تھے وہ ہوگیا-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

وہ شام سے کمرے میں بند تھی ----جازم اسی وقت ضروری کال آنے پر چلا گیا تھا ---اور رہ گئے گھر والے تو وہ سب مزے سے کھا پی کر فارغ ہوچکے

URDU NOVEL BANK

تھے---وہ جو صبح سے بھوکی تھی ۔کسی نے دھیان ہی نہیں دیا تھا--شام سے رات ہوگئ مگر اس نے گیٹ نا کھلا اور کسی نے کوشش بھی نہیں کی تھی----یہاں تک کے اسکے بھائی نے بھی نہیں---

زونی زونی دروازہ کھولو یار----وہ باہر سے آوازیں لگارہا مگر زونی میڈم ہوش میں ہوتی تو سنتی----

اف لگتا ہے پھر سو گئ---وہ کوفت سے بڑبڑاتے چابی سے دروازہ کھولنے لگا---منظر جیسی امید تھی ویسا ہی تھا۔وہ اسکے پاس جاتے جھک کے اسکا کندھا ہلانے لگا تھا کہ پلکوں کی نوک پر ٹھہرے آنسو دیکھ لب بھینچ گیا----جبکہ زونی تو اسکے ہاتھ رکھنے پر ہی اٹھ گئ تھی ---بے رخی سے ہاتھ ہٹاتے کروٹ بدل گئ----

www.urdunovelbank.com

کوئی ہم سے ناراض ہے کیا---کی گئ--

ہو بھی تو آپکو کیا فرق پڑتا----روٹھی آواز میں کہا گیا---

URDU NOVEL BANK

یار میں جانتا ہو غلط نہیں ہو تم۔ مگر میں نہیں چاہتا تھا کہ تم غصے میں ہچھ غلط بولدو۔ اور بعد میں پچھتاو ۔۔۔۔وہ بے بسی سے بولا تم کیوں اتنا سٹریس لے رہی تمھارا جازم ہے نا سب سنبھال لے بس بہت رو لیا اب ہنس بھی دو اور دیکھو تمھارے لیئے کیا لایا۔۔۔۔۔وہ اسکے آنسو صاف کرتا اسکی توجہ پیزا اور کپ کیک کی طرف دلاگیا۔۔۔

ہائے جازم قسمے میرا یہی دل چاہ رہا تھا ادھر آئے زرا۔۔۔۔ چلیں اب مجھے اپنے ہاتھوں سے کھلائیں۔۔وہ پرجوشی سے اسے قریب بلاتے اپنے لب اسکے گال پر رکھ گئ فرمائش بھی کرگئ۔۔۔جازم تو بس اسے دیکھے گیا جو اب ریلیکس سی پیزا باکس کھول رہی تھی۔۔۔۔

چلیں نا جلدی کریں وہ منہ کھولے اسکی منتظر تھی وہ جلدی سے اسکے منہ میں رکھ گیا اور کچھ دیر وہ سارا ختم کرچکی تھی۔۔۔جازم اٹھ کھڑا ہوا فریش ہوتے وہ بستر میں نیم دراز ہوتے گہری سوچ میں تھا مگر ساتھ ساتھ وہ زونی کی باتوں کا بھی جواب دے رہا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جازم آپ نہیں جانتے کچھ نہیں جانتے جو میں نے دیکھا ہے سہا ہے ---جازم بات یہ نہیں کہ مجھے پیسوں کی لالچ میرے بھائی پر تو پوری دنیا قربان---بات میرے ماں باپ کی نشانی کی ہے---اگر اب گھر بیچ بھی دیا نا تو پھر میں بے گھر ہوجاو گئ ابھی وہ میری ماں کا گھر ہے ---میں بنا جھجک جاتی ہو کھاتی ہو پیتی ہو---مگر اسکے بعد پتا ہے کیا ہوگا---وارث گھر بیچ دیگا پھر نیا گھر لے وہ میری ماں کا نہیں بھائی کا گھر ہوگا--پھر میں اسے گھر بس مہمان ہونگی اور مہمان کو تو چند گھنٹے تک ہی برداشت کیا جاتا نا---پھر میں حق سے نہیں کہوگی یہ میرا گھر ہے کیونکہ میرا گھر تو وہ تھا جس میں میرے ماں باپ تھے---کوئی میری فیلنگز نہیں سمجھ رہا---وہ اتنا کہتے رو پڑی تھی جازم نے کھینچ کر خود میں بھینچ لیا---سہارا پاتے وہ اور دل کا درد ہلکا کرنے لگی---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

پاکستان میں کنسٹرکشن کا کام شروع ہوگیا تھا جبکہ جازم یہاں کے ساتھ ساتھ دبئ کے آفس ورک کو بھی آنلائن ہینڈل کررہا تھا ابھی بھی تھکا ہارا گھر میں آیا

URDU NOVEL BANK

تھا۔۔۔سیدھا ماں سے ملنے انکے کمرے میں گیا تھا جہاں وہ حسب معمول آرام فرما رہی تھیں۔۔۔

آگیا میرا بچہ۔۔۔آو بیٹھو تھک گئے ہوگے نا۔۔۔کیا شہد ٹپک رہا تھا زبان سے۔۔

جی امی۔۔آپ کو اس منتھ کے پیسے بھی دینے تھے سوچا پہلے یہ دے دو۔۔۔۔وہ جیب سے چیک نکالتے بولا۔۔۔ اسی وقت زونی پانی لیتے روم میں آئی تھی۔۔۔

بیٹا مجھے نا ضروری بات بھی کرنی تھی مجھے کچھ پیسے اور چاہیئے تھے۔۔میں جانتی ہو اس گھر کی پوری زمیداری تم پر ہے سچ پوچھو تو دل جلتا تمھیں سب سے کٹ کر اتنی دور دیکھتے مگر تم گھر کے سربراہ ہو اور حازق تو ابھی بچہ ہے اسپر بھی زمیداری ڈالنے کو دل نہیں چاہتا۔۔۔۔وہ اپنے مصنوعی آنسو نکالتے چادر سے صاف کرنے لگی۔۔۔

ہاں اتنا بیبہ بچہ شادی کرلی بچہ ہوگیا مگر کام کرنے کے لیئے وہ بچہ ہی رہے گا) ہائے میرا بے وقوف شوہر)۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اماں یہ سب میں آپ لوگوں کے لیئے ہی تو کرتا ہو آپ روئیں نہیں ہمارے رونے کے دن گئے---آپ بس حکم کیا کیجئے----

بس کردو کب تک پیسہ پھینک کر محبت حاصل کروگے یہ لائق نہیں تمھاری) خالص محبت کے)--

ہائے میں جانتی ہو میرا بچہ مجھے کبھی منع نہیں کرسکتا میرا تو بس چل رہا تھا وہ ہیرے کی انگھوٹی خرید ہی لو مگر بہت مہنگی تھی تو رکھ دی اتنی فضول خرچی بھی اچھی نہیں----

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

ہائے پھپھو واہ کیا ایکٹنگ ہے ابھی الماری کھول کے آپکے ہیرے کے سیٹ) دکھا دئے تو صحیح بیستی ہوجانی)----

اماں اب آپ ایک کیا دس انگھوٹیاں لیں لے کوئی مسئلہ نہیں ہوگا---وہ عاجزی سے بولا ہاتھ ہنوز ماں کے ہاتھوں کو تھامے ہوئے تھے---

ہائے بیٹا کیا کہی لاٹری لگ گئی ہے تمھاری---وہ حیران ہوتے بولیں-----

URDU NOVEL BANK

بس آپ کے بیٹے کی محنت رنگ لائی میں نے دبئ میں اپنا آفس بنالیا نیو بزنس سٹارٹ کیا تھا جو ماشاءاللہ سے ترقی کررہا اور اب ایک اور شاخ یہاں پاکستان میں کھول رہا۔۔۔اب آپ جو چاہے دل کھول کر خرچ کریں۔۔

ہائے کتنی بڑی خوش خبری سنائی ہائے جازم ....انکا تو حیرت سے منہ ہی کھل گیا تھا۔۔دنگ تو زونی بھی رہ گئ تھی۔۔۔

ہائے اللہ ایسے بھی سنتا میں تو یہی سوچ سوچ کے پریشان ہورہی تھی میرے رازق کا عقیقہ اور سالگرہ کیسے کروگی۔۔۔۔اور دیکھو تم نے ہر مسئلہ حل کردیا۔۔بیٹے ہی ترقی دیکھ کر بھی انکا دل نہیں پگھلا کہ اسے سینے سے ہی لگا لیں۔۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

جی جی جتنا پیسہ چاہیے لے لیں۔۔۔آپ کا پیسہ ہے چلیں میں چینج کرلو۔۔۔وہ ہلکی مسکان کے ساتھ اٹھ کھڑا ہوا۔۔زونی بھی اسکے پیچھے بھاگی تھی۔

یہ کب ہوا مجھے کیوں نہیں بتایا۔۔۔وہ خشمگیں نِگاہوں سے گھورتے بولی۔۔

URDU NOVEL BANK

یار بس سرپرائز دینا چاہتا تھا۔۔۔جو کہ نہیں دے پایا کیا تمھیں خوشی نہیں ہوئی۔۔۔۔

سب سے زیادہ مجھے خوشی ہوئی ہے کیا اب آپ پاکستان میں ہی رہے گے ۔۔۔وہ خوشی سے بولتے وہ اسکی منتظر تھی۔۔

ہاں میری جان اب سے میں یہی رہوگا تمھارے ساتھ تمھارے پاس ۔۔۔۔۔

ہائے یا اللہ تیرا شکر میں بہت خوش ہو جازم آپ اب ہمارے ساتھ رہے گے ۔۔۔مگر یہ سب ہوا کب میں جب آئی تب تو کچھ نہیں تھا۔۔۔وہ ایکسائیٹڈ سی ہوتے اینڈ میں پھر الجھ کے بولی جس پر جازم اسے سب بتاگیا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اووو تبھی کہو وہ لوگ مجھے گاڑی سے نکلنے کیوں نہیں دے رہے تھے اتنے بوکھلا کیوں رہے تھے۔۔۔۔وہ سب سمجھتی منڈی ہلا کر جازم کو انتہا کی کیوٹ لگی تھی۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اچھا میڈم آپ سب سمجھ گئ تو پلیز کھانا لائیں بہت بھوک لگی۔ وہ مسکراہٹ دباتے مسکین صورت بناتے بولا۔۔زونی فورا کچن کی طرف گئ تھی۔۔۔۔

****

یار مجھے ایک کام تھا بس تم جلدی پاکستان آنے کی تیاری کرو۔۔۔۔وہ جو سوچ رہا تھا اب جلد سے جلد اس پر عمل بھی کرنا چاہتا تھا۔۔۔۔

کیوں بھئ خیریت ہے میں آگیا وہاں تو یہاں کون سنبھالے گا سب۔۔وہ تعاجب کا شکار ہوا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یار ایک دن کی بات ہے بس تمھیں ایک گھر خریدنا پیپر ورک کروانا بس یہ کام تم نے کرنا میرا نام نا آئے ۔۔۔۔۔

مگر تمھیں گھر کی کیا ضرورت تم نے پہلے ہی بینگلو بک کروایا ہوا ۔۔وہاں کام بھی شروع ہوگیا ہے ۔۔۔وہ الجھن آمیز لہجے میں بولا۔۔اور پھر وہ اسے سب بتاگیا وراث

URDU NOVEL BANK

کا مطالبہ زونی کی اٹیچمنٹ اس گھر سے۔۔۔۔اب وہ گھر خیریدنا چاہتا تھا جو زونی کے نام ہوتا اور وارث کا مطالبہ بھی پورا ہوجاتا۔۔۔۔۔۔

افسوس ہوا ۔۔۔ نجانے کیوں لوگ اس طرح بدل جاتے۔۔۔۔ایک تم بھائی ہو جو بے غرض اپنے لاپرواہ بھائی بہن پر لٹاتے ہو۔۔اور ایک وہ خود غرض بھائی۔۔۔۔سچ میں مجھے کبھی کبھی تم پر بھی غصہ آتا۔۔۔وہ سخت ناگوار تاثرات سے بولا۔۔۔

اچھا تو یار بس کرو نا بس جلدی پہنچو تم یہاں۔۔۔ہمیشہ کی طرح خود پر بات آتے دیکھ وہ فون کاٹ گیا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

گھر میں تیاریاں زوروشور سے ہورہی تھی آئے دن وہ تینوں شاپنگ پر جارہی تھیں۔۔۔ عقیقہ کے ساتھ ساتھ ازفی کی گوڈ بھرائی بھی رکھی گئ تھی۔۔۔پیسہ پانی کی طرح بہایا جارہا تھا مگر جسکا پیسا تھا اسکی بیوی کو کسی نے پوچھا تک نا

URDU NOVEL BANK

تھا۔۔۔دوسری طرف زونی دن رات جازم کو کام میں مصروف دیکھ اور انکی عیاشی دیکھ اندر ہی اندر جل رہی تھی ۔۔۔۔جازم جیسے اب گھر میں مشکل ہی ہوتا تھا جس وجہ سے وہ زونی کا ٹائم نہیں دے پاتا تھا۔۔۔ایک طرف زونی کو جازم کے آنے سے سکون مل گیا تھا گھر میں دو میڈ رکھ لی گئی تھی جو گھر کے ہر کام کرتی تھی ایسے میں کام کے جھنجٹ سے اسے نجات مل چکی تھی۔۔کل عقیقہ تھا جو بینکوئیٹ میں رکھا گیا تھا۔۔ابھی بھی وہ تینوں شاپنگ بیگز سے لدھی پندی آئیں تھی۔

زونی پانی پلادو یار قسم سے تھک گئی ہو۔۔۔یہ آواز لائبہ کی تھی

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

(کیوں نوکر ہو میں کیا تمھاری خود اٹھ کے پی لو)

اس کا بس چلا بول دے مگر چپ رہی اور ان سنا کرگئی۔۔۔

ہوں جل رہی تم سے اسکو جو اتنی اہمیت نہیں ملتی۔۔۔۔پھپھو کا وار سیدھا اسکے دل میں لگا تھا

URDU NOVEL BANK

آپ لوگوں سے کیا جلنا ابھی بولنے پر آئی نا تو سب کو بول سکتی مگر خاموش ہو)

(آئے بڑے پیسے کے پجاری

اماں چھوڑیں نا کیوں موڈ خراب کررہی ابھی ریسٹ کرتے ہیں پھر پارلر کا بھی چکر لگانا ہے۔۔۔ڈنر باہر سے ہی کریں گے۔۔۔جاتے جاتے اسکے کانوں میں ازفی کی آواز پڑی تھی جس پر بس وہ سر ہی جھٹک سکی تھی۔۔

****

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا ہوا منہ کیوں بنا ہوا تمھارا۔۔۔ رات گئے وہ واپس آیا تھا۔۔۔

آپ کو زرا بھی فکر ہے میری بھوکی بیٹھی ہو مگر شوہر بس دن رات کام میں مصروف ہوتا۔۔۔بیوی جائے جہنم میں وہ فل بھری بیٹھی تھی۔۔

URDU NOVEL BANK

کھانا کیوں نہیں کھایا۔۔۔اور مجھے کال کر دیتی نا۔۔۔وہ سیدھا بیڈ پر اسکے پاس آیا تھا۔۔۔

گھر میں کچھ بنا نہیں تھا اور یہاں کوئی ایسا نہیں جو میرے لیے اسپیشل بنا کر جائے طبیعت ٹھیک نہیں تھی ورنہ خود بنا لیتی اور باقی سب تو باہر کی کھا کر آچکے تھے۔۔۔وہ سخت تپی ہوئی تھی۔۔۔جازم گھر والوں کی سنگدلی پر لب بھینچ گیا۔۔۔میرے ساتھ تمھیں بھی سزا مل رہی مگر کیا کرو میں مجبور ہو۔۔۔وہ دل میں کہہ سکا تھا زبان سے کہنے کی ہمت نا تھی۔۔۔

رکو میں ابھی لاتا ہو تمھارے لیئے کیا کھانا بتاو پیزا برگر پاستا۔۔۔۔وہ اپنے آرام کی پرواہ کیے بنا ہی کھڑا ہوا۔۔

بیٹھ جائے آرڈر کرلیں اتنے تھکے ہوئے کبھی خود کا خیال بھی رکھتے ہیں۔۔۔وہ فورا سے اسے واپس بٹھاگئ۔۔۔

تم ہو نا میرے لیئے میرا خیال رکھنے کو۔۔۔وہ پیار بھری نظروں سے دیکھتا بولا۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہاں بس زیادہ مسکا نا لگائیں۔۔۔میرا غصہ اتنی جلدی کم نہیں ہوگا۔۔۔اور پلیز کل چھٹی کریں شاپنگ پر جانا آپ کے گھر والوں کو تو میرا خیال بھی نہیں آیا۔۔۔۔وہ منہ بسورتے بولی پھر یاد آنے پر فرمائش بھئ کر گئ۔۔۔

یار مشکل ہے مگر ٹھیک ہے ریڈئ رہنا بس اور میرے گھر والوں کو چھوڑو تمھارا شوہر ہے نا وہ کروائے گا تمھیں شاپنگ۔۔۔۔وہ موبائل پر آڈر کرنے کے ساتھ ساتھ اسے جواب بھی دے رہا تھا اب جازم تھا اور زونی کی باتیں۔۔۔اور اسے سنا جازم پر جیسے فرض تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

پورا بینکوئیٹ کچھا کچھ مہمانوں سے بھرا ہوا تھا۔۔ رقیہ بیگم بنارسی ساڑھی میں پیسوں کی نمائش کرتے ہر جگا اٹھلاتی پھر رہی تھی۔۔۔۔امیری کا غرور سر چڑھ کر بول رہا تھا۔۔۔کسی آنکھ میں ستائش تھی تو کسی کی آنکھ میں حسرت تو کوئی

URDU NOVEL BANK

حسد سے دیکھ رہا تھا۔۔۔لائبہ بھی سلک کی ساڑھی سونے کا بھاری سیٹ رشتے داروں کے سامنے پہنے خوب اترارہی تھی ۔۔۔سب مہمان آچکے تھے بس جازم کا انتظار تھا۔۔۔وہ بھی صرف زونی کو باقیوں کو تو جیسے پرواہ تک نا تھی۔۔۔دوسری طرف جازم کام میں مصروف تھا بہت کوشش کے باوجود بھی وہ جلد نہ پہنچ سکا تھا۔۔۔کیک کٹ گیا ازفی کی رسم ہوگئ۔۔۔تب بھی اسکا کوئی پتا نہ تھا۔۔ وہ کب سے کال ملا رہی تھی مگر اسکا نمبر بزی جارہا تھا۔۔۔آج وہ بڑا دل لگا کر اسکے لیئے تیار ہوئی تھی مگر تقریب ختم ہوتے اور جازم کی غیر موجودگی اسکا سارا موڈ خراب کرچکی تھی۔۔۔ فوٹو سیشن کے وقت حازق اور ازفی پورے کپل کے ساتھ کھڑے تھے بیچ میں رقیہ بیگم کھڑی مکمل ہیپی فیملی کا منظر پیش کررہی تھیں ۔۔۔مگر کسی نے بھی زونی کو بلانا گوارا نا کیا۔۔۔وہ اندر ہی اندر تڑپ سی گئ تھی کتنی کی ترس بھری اور تمسخر اڑاتی نظریں اسکی طرف اٹھی تھیں جنہیں محسوس کیے وہ اندر ہی اندر کڑھا گئ تھی۔۔۔مگر کہتی کسکو کوئی ہمدرد نا تھا۔۔۔واش روم میں جا کر اس

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نے اپنے بے اختیار اندہ آنے والے آنسوؤں کو بڑی محارت سے ٹشو پیپر مینجذب کیا۔ تا کہ نا میک اپ خراب ہونا کسی کو پتا لگے کہ وہ روئی ہے۔

جب اُس نے اپنے جذبات پر قابو پالیا تو باہر آتے ہی جازم کا نمبر ملایا۔۔

چوتھی بیل پر فون اٹھایا گیا تھا۔

ہاں بولو۔۔۔

آپ کہاں ہیں ؟

آفس میں ۔کیوں جازم

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا کرتے آفس میں یار۔۔۔ "

"کاام کرتے ہیں مگر اس وقت آپکو میرے ساتھ ہونا چاہیئے تھا نا بتائیں

یار اب نہیں آسکتا اینڈ وقت پر کام آگیا مجھے رکنا پڑا پلیز کمپرومائز کرلو۔۔۔۔وہ بے چارگی سے بولا۔

URDU NOVEL BANK

جازم آپ نس پیسا کمانے کی مشین بن گئے جو اب بس ایک ہی کام کرتے رہتے۔۔۔۔۔

اچھا مذاق ہے۔۔

جازی میں سنجیدہ ہوں ۔۔

وہ جب اس کو اس نام سے پکارتی تھی۔۔ دل میں اترتی تھی۔

میری جان اب آپکا ہوگیا ہو تو میں کچھ کہو نات دراصل یہ ہے کہ میرا کام ان فنکشنز سے زیادہ امپورٹنٹ سو گھر پر او پھر بات کرتے۔۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اُس کا جواب سننے سے پہلے ہی وہ کال بند کر چکا تھا۔

وہ بڑ بڑائی۔

"بہت اچھے مسٹر بہت۔ اچھے ۔

URDU NOVEL BANK

اس کا دل ایک دم بجھا ہوا تھا۔ کسی سے بات کرنے کا من نہیں تھا۔ مگر پھر بھی وہ اپنے چہرے پر مصنوعی

مسکراہٹ سجا کر سارا وقت وہ رقیہ بیگم کے آس پاس رہی۔۔ جن کو ہر دو منٹ بعد کوئی نہ کوئی کام یاد آجاتا جس کے لیئے بس زونی ہی یاد آتی۔۔۔اور وہ اپنے اندر چھپے درد کا گلا گھونٹنے کے لیے چہرے پر جھوٹی مسکان سجائے گھومتی رہی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

ارے امی قسم سے بس اسکی حالت دیکھ کے ہنسی آرہی تھی اور جازم بھائی کی گھر میں ویلیو کا تو آج ہمیں اندازہ ہوگیا سمجھ لو بس ہمارے گھر میں پیسہ کمانے والی مشین۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ گھر میں کب سے آگئے تھے مگر زونی جازم کو فل اگنور کررہی تھی۔۔۔گھر آکر پھپھو نے بھی وہی مصنوعی فکر و محبت جتائی اور چلی گئیں۔۔۔ابھی بھی وہ کچن کی طرف جارہی تھی تب لائبہ کی آواز سنتے وہ وہی رک گئ جو ہنس ہنس کے اپنی ماں کو آج کا احوال سنارہی تھی۔۔۔۔ مگر جس انداز میں وہ جازم کا مزاق اڑارہی تھی زونی کے لیئے برداشت کرنا مشکل تھا۔۔۔

شرم نہیں آتی تمھیں کتنے بڑے تم سے جازم تھوڑا تو احترام ہوتا ہے نا۔۔۔ارے یہ تو چھوڑو میرے شوہر کا کھاکر اسی کے پیٹھ پیچھے ہسی اڑاتی ہو۔۔۔ہے کیا تم لوگوں کے پاس جازم دن رات محنت کرتے تم تمھارا شوہر مزے سے عیاشیاں کرتے ہو ارے تم لوگ ہو ہی پیسوں کے پجاری۔۔۔۔تمھارے شوہر کو دوب کے مرجانا چاہیے کہ وہ اپنی بیوی بچے کو بھائی کی کمائی کھلاتا۔۔۔۔۔شادی کرلی بچہ ہوگیا بسسس کمانا نہیں اسکو اور ضرورت ہی کیا ہے انکا بیوقوف بھائی جو ہے۔۔جو کمائے گا اور یہ بیٹھ کے کھائے گے۔۔۔وہ جو کب سے بھری ہوئی تھی آج ساری بھڑاس نکال گئ۔۔۔اسکی آواز سن کر سب ہی آگئے تھے۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

۔جازم اور پھپھو نے سب دیکھا اور سنا تھا لائبہ کی باتیں اور زونی کے جواب۔۔

بس کریں بھابھی بہت بول لیا آپ نے ۔۔۔حازق کی آواز پر وہ جیسے ہی پیچھے مڑی جازم اور رقیہ بیگم کو دیکھتے شروع ہوگئ۔۔۔۔

امی ۔۔۔بھائی دیکھ رہے ہیں آپ بھابھی کو کیسے بول رہی اور حازق آپ آپ کو کتنی بار کہا میں نے کرلیں کوئی جاب نہیں آپ کو تو بڑا مان تھا نہ بھائی پر دیکھ لیں اب۔۔۔۔بس اتنی بے عزتی کے بعد ایک پل نہیں رکو گی میں جارہی ہو بس ۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ٹسوے بہاتی وہ جانے لگی تھی کہ حازق ہاتھ پکڑتے روک گیا۔۔۔۔

تم کہی نہیں جاوگی ۔۔۔بھابھی آپکو معافی مانگنی پڑے گی۔۔۔زونی جو لب بھینچے کھڑی غصے سے کانپ رہی تھی اسکے کہنے پر جازم کو دیکھنے لگی جو بس سٹل کھڑا ایک موہم سی امید کے تحت کہ شاید اسکی ماں لائبہ ہو غلط قرار دیں ۔۔۔۔۔مگر اسکی شکوہ کن نظروں کو دیکھتے وہ بلآخر بول پڑا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

زونی معافی نہیں مانگے گی حازق کیونکہ جتنی غلطی لائبہ کی ہے اتنی غلطی زونی کی ہے۔۔۔تو بات کو یہی ختم کرو۔۔۔۔

ارے کیوں بات کو یہی ختم کریں زونی کو معافی مانگنی ہوگی۔۔۔اتنی باتیں سنادی ایک طرح سے بے عزتی کی ہے اس نے ۔۔بلآخر پھپھو نے اپنی چپ توڑی مگر ساتھ میں وہ جازم کی آخری امید بھی توڑ گئیں۔۔

نہیں امی میں یہاں نہیں رہوگی بسس ۔۔۔۔وہ کمرے میں گھستی رازق کو اٹھائے بنا کپڑوں اور بیگ کے کسی بھی سنے بغیر چلی گئ تھی۔۔۔۔حازق بھئ اسکے پیچھے گیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

سن لو میری بات کان کھول کے اگر لائبہ اس گھر میں نہیں آئی تو تم بھی نہیں رہوگی۔۔۔۔ سمجھ آگئ۔۔۔اسکے جاتے ہی وہ زونئ کو سخت نظروں سے دیکھتے وارننگ دے گئ۔۔۔۔زونی نے ساختہ لڑکھڑائی تھی کہ جازم نے اسے تھام لیا۔۔۔۔

****

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اب بس بھی کرو رونا زونی جو ہونا تھا ہوگیا۔۔۔زونی کب سے رو رو کر اپنی حالت بری کرچکی تھی ابھی بھی اسکی سانسیں اکھڑنے لگی تو وہ ٹوک گیا۔۔

جازم آپ نے وقوف ہیں میں نہیں۔۔میرا دل چاہتا میں سب کو کھری کھری سناو۔۔۔آپ نہیں سمجھیں گے کوئی آپ سے پیار نہیں کرتا سب بس منہ پر میٹھے ہیں۔۔۔آپ کے پیٹھ پیچھے یہ لوگ میرے ساتھ نوکرانی والا سلوک کرتے اور میں بس اسی ڈر سے چپ ہوجاتی کہ کہی آپ اتنی دور گھریلو چپقلش سنتے سٹریس نا لے لیں طبیعت نا خراب ہوجائے۔۔۔مجھے پھپھو مارتی حازق جھڑک دیتا بات بات پر سارا دن کام میں لگی رہتی۔۔۔مگر کوئی میرا ساتھ دینے والا نا تھا۔میں نے خود پر برداشت کیا مگر آپکے لیئے مجھے نہیں ہوا برداشت۔۔۔پھپھو آپکے جانے کے بعد مجھے گھر سے بھی نکال چکی میں چپ کرتے سہتی رہی اور اب پھر مجھے سزا سنائی جارہی۔۔۔میری غلطی کیا ہے۔۔۔وہ نجانے کس رو میں بہہ کر اج سارے

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

انکشاف کرگئ جازم تو بس گھر والوں کے دوغلے پن کو سنتا ساکت تھا مگر پھر خیال آیا۔۔۔جب اپنے بیٹے کے ساتھ کرسکتیں تو بھتیجی کیا چیز۔۔۔۔

تمھاری غلطی یہی ہے تم جازم کی بیوی ہو۔۔وہی جازم جو اپنی ماں کا انچاہا ہے۔۔۔تمھیں پتا ہے میں یہ لاپرواہی بچپن سے سہتا آرہا ہو۔۔۔کیونکہ میری ماں کو میرا وجود پسند نا تھا۔۔۔یہ سب میں نے پانچ سال کی عمر میں محسوس کیا تھا۔۔جب اماں حازق کے جھوٹ پر بات بات میں جھڑک دیتی۔۔۔حازق کو پیار کرتی حازق کو کہتی یہ میرا بیٹا ہے اور مجھے کہتی تم اپنے باپ کی اولاد ہو۔۔۔میرا قصور مجھے گیارہ سال کی عمر میں پتا چلا جب اماں بابا سے چیخ چیخ کے کہہ رہی تھیں۔۔۔کہ تمھاری غلطی تھی میں اتنی جلدی بچہ چاہتی ہی نا تھی۔۔اصل میں اماں کی شادی کے پہلے مہینے ہی میرےآنے کی خوشخبری ملی تھی مگر اماں کو ابھی شادی کو بھرپور طریقے سے انجوائے کرنا تھا۔۔مگر بابا کی ضد پر ان دونوں کے درمیان زبردست قسم کا جھگڑا ہوا۔۔اور جب وہ مجھے ختم کرنے کی بات کرنے لگی تو بابا نے ان پر ہاتھ اٹھالیا۔۔۔بس یہی وجہ ہے وہ یہی کہتی کہ تمھاری وجہ

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

سے تمھارے باپ نے مجھے مارا۔۔۔بابا اسکے بعد بہت شرمندہ ہوئے ۔۔مگر اماں کے دل سے میرے لیئے نفرت نا نکال سکے یہ سب مجھے بابا کی ڈائری سے پتا لگا۔۔۔۔پھر بابا کے جانے۔ کے بعد میں اکیلا ہوگیا۔۔۔۔پیار دینے والے جو چلے گئے۔۔۔اور پھر میں کمانے لگا۔۔۔اس سے یہ فائدہ ہوا کہ جو بھائی بہن ماں مجھ سے لئے دیئے رہتے تھے اب مجھ سے جھوٹ ہی سہی پیار کرنے لگے حالانکہ جانتا ہو یہ سب پیسوں کی چمک سے میرے قریب ہیں تبھی تو بس کماتا رہتا ہو جتنے پیسے ہونے اتنی محبت ملنی۔۔۔۔۔جانتا ہو ایک طرح سے محبت کیش کرتا ہو مگر مجبور ہو ۔۔اسی پیسوں کی بدولت میری ماں مجھ سے پیار سے بات کرتیں۔۔اگر میں نے پیسہ دنیا بند کردیا تو یہ لوگ بھول جائیں گے کوئی جازم بھی ہے۔۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ رورہا تھا۔

وہ سارے آنسو جو بچپن سے لیکر اندر ہی جمع تھے، آج زونی کا سہارا ملتے ہی بہہ نکلے۔۔ محرومیاں، پچھتاوے۔۔ حسرتیں۔۔ سب سے زیادہ رقیہ بیگم کی لاپرواہی ۔۔۔

URDU NOVEL BANK

زونی تو تڑپ سی گئ تھی ۔۔ اتنے مضبوط انسان کو ٹوٹتے دیکھنا آسان کب تھا۔۔۔۔

اُس نے بے اختیار جازم کو اپنے گھیرے میں لیا۔۔اور اسکے سر سے خود کے سر کو جوڑ کر اپنے لب اُس کے بالوں پر رکھے ۔۔ اور اُس کے ساتھ خود بھی رونے لگی۔۔

خیر اب کوئی غم نہیں اللہ نے تمھیں میرے لیئے بھیج کر مجھے خوشیوں سے نواز دیا۔۔۔۔وہ دھیمی آواز میں ہلکی مسکراہٹ سے بڑبڑاتے نیند کی وادیوں میں چلا گیا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرا وعدہ ہے جازم میں اپکے سبھی دکھوں کو سمیٹ لوگی۔۔۔۔۔وہ بھی دل ہی دل میں پختا ارادہ کرگئ ۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

دوسرے دن ہی لائبہ کی ماں آگئ جو شور کیا بس ----رقیہ بیگم بھی چپ سی سن رہی تھی----سب ہی گھر کے جمع ہوگئے تھے ازفی بھی آگئ تھی--اب بڑھ چڑھ کر لائبہ کا ساتھ دے رہی تھی------جازم اس وقت گھر میں نہیں تھا---

آپ اپنی بہو کو کہئے میری میری بیٹی سے معافی مانگیں----کل رات ست رو رو کر خود کو ہلکان کیا ہوا--سسرال میں اج تک سکھ سے رہی مگر صحیح کہتے جیٹھانیاں آتے ہی جینا حرام کردیتی---

دیکھیں بہن لائبہ سے معافی مانگے گی یہ غلطی کی ہے تو معافی بی مانگنی ہوگی-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

(مجھے لگتا ہے آپ میری نہیں لائبہ کی پھپھو ہیں)

پھوپھو میری غلطی نہیں غلطی لائبہ----

میں نے کہا نا معافی مانگو لائبہ سے ----وہ سخت تیوروں سے بات کاٹ کر بولی--- لائبہ کی تمسخر اڑاتی نظریں اندر تک چیڑ گئ تھی --

URDU NOVEL BANK

میں نہیں مانگو گی چاہے کچھ بھی ہو۔۔۔وہ بھی چیخ کر بولی تھی۔۔۔

توبہ توبہ دیکھ لیا آج آپکی بڑی بہو کتنی بدتمیز ہے۔۔۔۔لائبہ کی ماں کانوں کو ہاتھ لگاتے بولیں۔۔۔

اور آپ کی بیٹی کے بارے میں کیا خیال ہے کچھ فرمائیں گی۔۔۔۔وہ بھی سب بھول تھے حساب پر آگئی۔۔۔

لڑکی مجھے چپ رہنے دو اچھا ہے۔۔۔وہ گھورتے بولیں۔۔۔رقیہ بیگم جلدی سے اٹھ کے اسکی حالت کی پرواہ کیئے بنا جھٹکا دے گئی مگر اسکی چیخ پر وہ سب ہی گھبرا گئے تھے جو اچانک سے جھٹکا لگنے پر بیلنس برقرار نا رکھ سکی اور ڈائریکٹ صوفے پر گری تھی جھٹکا بہت زور کا آیا تھا۔۔۔۔

جازم آہ امی ۔۔۔۔بہت درد اللہ ۔۔۔امیییی۔۔وہ چیخ رہی تھی درد سے سب کے سب گھبرا گئے تھے۔۔جازم کو فورا بلایا تھا۔۔۔ڈاکٹر چیک اپ کرکے تسلی دے گئی تھی کہ جھٹکا لگنے سے درد ہوا تھا۔۔۔جازم کو غصہ بہت آیا تھا مگر ماں کا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

خیال رکھتے برداشت کرگیا۔۔۔باقی سب بھی سیدھے ہوگئے تھے کچھ دن کے لیئے ہی صحیح مگر معاملہ رفع دفع کردیا گیا۔۔۔۔۔

****

مجھے تم سے بہت ضروری بات کرنی ہے تم نے اپنی بیوی کے طعنے تو سن لئے ہونگے۔۔۔کیسے میرے بچے کو باتیں سنائی بھائی کی کمائی کا طعنہ دیا گیا۔۔۔اور بے چارا کس بل بوتے پر اکڑتا۔۔۔۔۔رقیہ بیگم سنجیدگی سے بولی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہنہ بولتا بہت ہے اسے کسی بل بوتے کی ضرورت نہیں بس آپکو بہانا چاہیئے)۔۔۔۔۔

جی کہیے میں سن رہا ہو۔۔۔۔۔۔

وہ صوفے پر ٹانگ پر ٹانگ جمائے بیٹھا تھا۔۔ پورے اعتماد سے بولا۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں چاہتی ہوں-- تم یہ گھر حازق کے نام کردو اور اپنی پاکستان والی برانچ بھی "
-- تمہارے پاس تو دبئ والی برانچ بھی ہے--- گھر تم بنالوگے-----

کمرے میں خاموشی چھا گئی وہ ماں کی آنکھوں میں دیکھتے ہوئے بولا--

یہ گھر میرا نہیں -چونکہ یہ گھر میرا نہیں ہے-- یہ آپ کے نام ہے--آپ کی "
ملکیت ہے تو آپ جس کے چاہے نام کریں - اور جہاں تک رہی کمپنی کی بات
تو------ وہ ایک پل کو سانس لینے کو رکا ---اور زونی کی سانسیں اٹکا گیا----

بے وقوف آدمی اب کمپنی نام مت کردینا تمھاری محنت ہے وہ ماں کی محبت)

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

(مین اندھے مت بنو----

تو یہ کمپنی میں اپنے آنے والے بچے کے نام کروگا-- تاکہ میرے بعد انکا فیوچر
سیکیور رہے-----اور پھر اسکے جملے کو سن زونی نے سکون کی سانس
بھری----

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ بچہ۔ ابھی آیا بھی کیا ہوجائے جو تم حازق کے نام کرد۔۔۔وہ سخت چتونوں سے گھورتے بولیں۔۔۔

امان حازق کو کاروبار سٹارٹ کرنے کے لیئے جتنے پیسے چاہیئے مجھ سے لے میں ہر طرح سے ہیلپ کروگا مگر اسکی امید نا رکھیں۔۔۔۔وہ تحمل سے بات مکمل کرتا اتھ کھڑا ہوا جبکہ لائبہ تو گھر اپنے نام ہونے پر ہی مسرور تھی۔۔۔۔

یہ لو پیپرز ڈیل فائنل ہوئی۔۔بس اب نکلو گا۔۔۔۔ابھی ایک بج رہا تین کی فلائیٹ۔۔۔وہ عجلت میں پیپرز اسکے حوالے کرتا بولا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چل یار بہت بہت شکریہ اب تو بس وہاں کی کمپنی سنبھال میں بہت جلد وہاں کا چکر لگاؤں گا بس ذرا زونی کی طبیعت سنبھل جائے وہ اس سے مصافحہ کرتا بولا

اج واثق نے گھر کی ڈیل وارث کے ساتھ فائنل کر لی تھی کل پرسوں تک انہیں گھر خالی کردینا تھا اور پھر پورا گھر زونی کے نام ہوجاتا۔۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

کوئی مسئلہ نہیں یار میں وہاں سب سنبھال رہا بس اس وقت سب سے زیادہ بھابھی کو تمھاری ضرورت خیال رکھنا ٹھیک ہے چلتا ہو۔۔۔۔ وہ دھیمی مسکان سے کہتے ہیں اس کا کندھا تھپتھپاتے چلا گیا۔۔

زونی یہ کیا کررہی ہو سنتی کیوں نہیں ہو منع بھی کیا تھا گھر سے باہر مت نکلنا ۔۔۔۔ وہ اس کی حرکت سے عاجز اتے بولا جو اس کے منع کرنے کے باوجود بھی گھر کے قریب پارک میں واک کرنے میں مصروف تھی۔۔

جازم ڈاکٹر نے کہا یار واک کرنی تھوڑی تھوڑی۔۔۔۔۔وہ سنبھل کے چلتے بینچ پر بیٹھتے بولی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یار تم میرے انے کا انتظار کر لیتی مگر خدانخواستہ یہاں کچھ ہو جاتا تو کون دیکھتا۔۔۔۔۔وہ پریشانی سے بولا۔۔۔

جازم میں بھی تھوڑا کھلی ہوا میں سانس لینا چاہتی ہوں آپ نہ جانے کیوں اتنے پوزیسو ہو رہے ہیں ہر وقت بس یہی کہتے رہتے ہیں زونی یہ مت کرو زونی وہ مت

URDU NOVEL BANK

کرو میں گھر میں بند پڑے بور ہو گئی ہوں اور آپ کو بھی فرصت نہیں کہ مجھے تھوڑا سا وقت دے دیں۔۔۔۔ وہ منہ بسورتے ناراضگی سے بولی اس کے انداز کو دیکھ وہ بے ساختہ امڈنے والی مسکراہٹ کا گلا گھونٹ گیا۔۔۔۔

اچھا نا میری جان آج سے سارا وقت تمھارا بس اب ایسے پوری پانڈہ لگ رہئ ہو۔۔۔۔وہ اسکے دونوں گال کھینچتے دائیں بائیں گھماتے بولا۔۔۔۔

کیا کہا پانڈہ جاز ممممم۔وہ پانڈہ سنتے خشمگیں نِگاہوں سے گھورتے بولی جس پر جازم قہقہہ لگاتے ہنسا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یار ڈراو تو نہیں مزاق کررہا ہو میری پانڈہ۔۔۔وہ ایک پھر شرارت سے ہنس دیا جس زونی کی ہنسی بھی شامل تھی۔۔۔۔

آج تمھارا موڈ برا فریش لگتا ہے میری بیٹی نے تمھیں اج تنگ نہیں کیا۔۔۔وہ بینچ پر بیٹھتے ایک ہاتھ سے زونی کو حصار میں لیے دوسرا ہاتھ اسکے پیٹ پر رکھتے بولا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہائے قسمیں آج تھورا سکون ہے ورنہ جو کھاتی ہو میڈم کو پسند نہیں آتا اگل دیتی۔۔۔۔وہ سر اسکے کندھے پر گراتی بولی۔۔وہ لوگ پارک کی اس سائڈ بیٹھے تھے جہاں کوئی نہیں تھا۔اسکا ہاتھ ہنوز اسکے پیٹ پر ہی تھا جسے وہ وقفے وقفے سے سہلا رہا تھا۔۔۔۔

ہاں بہت موڈی ہے تمھاری طرح۔۔۔وہ اسکی ناک دباتے بولا

ناکریں جازم ۔۔۔وہ چڑ کر بولی اسے جازم کی اس حرکت سے بڑی چڑ تھی۔۔

ویسے ہوسکتا ہے بیٹا بھی ہو آپ خواہ مخواہ بیٹی بیٹی کرتے رہتے۔۔۔۔منہ بگاڑتے بولی۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یقین ہے بیٹی ہوگی اگر بیٹا ہوگیا تو بھی کوئی مسئلہ نہیں ہیں تو دونوں ہی میری اولاد۔۔۔وہ اسے خود میں بھینچے گال پر لب رکھتا بولا۔۔

****

URDU NOVEL BANK

صبح سب ڈائننگ ٹیبل پر موجود خاموشی سے کھانا کھا رہے تھے گھر میں اپ دو میڈ کا انتظام کر لیا گیا تھا ایک میڈ کچن سنبھالتی اور ساتھ میں کھانا بھی بناتی جبکہ دوسری میٹ دوپہر میں اتی اور گھر کی صفائی کر کے چلی جاتی سب کا ناشتہ میڈ ہی بناتی سوائے جازم اور زونی کے زونی کو میڈ کے ہاتھ کا ناشتہ پسند نہ تھا اسی لیے صبح صبح جازم اٹھ کر اس کا اور اپنا ناشتہ تیار کرتا تھا ۔۔۔۔ جازم کا روز کا معمول تھا جب سے وہ اس کنڈیشن سے گزر رہی تھی وہ خود کے ساتھ ساتھ اسے بھی اپنے ہاتھوں سے کھلاتا رہتا تھا۔۔ ابھی بھی حسب معمول وہ اسے ناشتہ کروا رہا تھا جب رقیہ بیگم اسے مخاطب کرتے بولیں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جام بینکویٹ کی پیمنٹ میں نے اپنے پاس سے دی تھی تو تم میرے اکاؤنٹ میں پیسے ٹرانسفر کروا دینا اور یہ کوئی زیورات کے بل ہیں یہ بھی ادا کر دینا۔۔۔۔۔ وہ مصروف سی کھاتے ہوئے بولیں

(ہنہ ایسے تو بیٹے سے نفرت ااور پیسہ بھی اسی کا چاہیئے)

URDU NOVEL BANK

جی ٹھیک ہے امی۔۔۔وہ بنا کوئی سوال کیئے سر ہلا گیا۔۔۔زونی کا دل یکدم اچاٹ ہوا تھا۔۔۔۔

بھائی مجھے پچاس ہزار دے دیں کچھ شاپنگ کرنی ہے بی کی ۔۔۔وارث نے تو ابھی دو دن ہی ہوئے بزنس شروع کیا ہے نجانے کب تک سیٹ ہو۔۔۔۔ ازفی بھی پچھلے دو دن سے یہیں اچکی تھی کیونکہ گھر سیل ہو چکا تھا گھر میں کوئی نہیں جانتا تھا کہ وہ گھر جازم نے خریدا ہے جب تک ازفی کا گھر بن نہیں جاتا وہ یہیں رہنے کا ارادہ رکھتی تھی

اچھا بیٹا مین مینیجر کو کہتا ہو تمھارے اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کردے۔۔۔۔وہ نیپکن سے ہاتھ صاف کرتے بولا اسی وقت کال بھی ملا گیا۔۔۔اس تمام عرصے میں زونی اپنی کرسی سے اٹھ کے کمرے میں جاچکی تھی۔۔۔۔

دیکھ رہے ہو اپنی بیوی کو کیسے تیور دکھا رہی۔۔۔اب ہم بھی کھٹکنے لگے ہیں۔۔۔۔پھپھو کی زبان کہا رہنی تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اماں ایسی کوئی۔۔۔۔۔

ارے بھائی اپ تو بلکل بیوی کت غلام بن گئے ۔۔۔او۔ربھا بھی بھی خوب آپکی شے پر اچھل رہی۔۔۔ازفی بدتمیزی سے جازم کی بات کاٹے تڑک کے بولی۔۔۔

ازفی تمیز سے۔۔۔وہ گھورتے بولا۔۔۔

کیوں بھائی کیوں تمیز سے انکے تیور بھی دیکھیں نا دو دن سے ہمیں دیکھتے ہی آنکھیں چڑھاکر نکل جاتی۔۔۔ارے میں بتاتی ہو وہ نا صرف اور صرف پیسوں کی وجہ سے ہی آپکے ساتھ ہیں کہاں دیکھا نہیں تھا اب ایک ساتھ اتنا مل گیا تو تیور۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ازفی بکواس بند کرو ۔۔۔تمھاری طبیعت کا خیال رکھ رہا ورنہ ایک تھپڑ لگا دیتا بڑے چھوٹے ہی تمیز بھول گئ ہو۔۔۔وک حلق کے بل ڈھاڑا کہ ازفی کے ساتھ رقیہ بیگم بھی ایک پل کو سہم گئ۔۔۔وہ جلدی سے اگے بڑھی تھیں پہلی بار اسے اتنا شدید غصے میں دیکھا تھا۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ازفی پاگل مت بنو بڑا بھائی ہے تمھارا معافی مانگو ۔۔۔۔وہ آنکھیں دکھاتے اسے معافی مانگنے کے اشارے کرنے لگی۔۔

میری کوئی غلطی نہیں میں نہیں مانگ رہی۔۔ہٹ دھرمی سے کہتے وہ چلی گئ جبکہ وہ ضبط سے مٹھیاں بھینچ گیا۔۔۔

بیٹا چھوٹی ہے درگزر کردو میں سمجھاوگی۔۔۔ تم دل برا نا کرنا۔۔۔

میرا تو اس عمر میں بھی بی پی ہائی کرد یتے ہائے اللہ۔۔۔وہ مصنوعی آنسو نکالتے سر پکڑ کے بیٹھ گئیں۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اماں آپ ٹینشن نا لیں نہیں کہتا کچھ ۔۔۔۔بس آپ خود کی طبیعت با بگاڑیں۔۔۔وہ ان کو پانی دیتا تسلی دے گیا۔۔۔جبکہ اپنے روم کے باہر کھڑی زونی نے سارا ڈرامہ دیکھا تھا۔۔۔ان منافق لوگوں سے دل یکدم اچاٹ ہوا وہ کمرے میں دبارہ چلی گئ

۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

****

زونی کہا ہو تم --وہ سخت غصے میں تھا زونی نے محسوس کرتے ہی دل ہی دل میں ورد شروع کردیا---

وہ جازی میں نا نور کے ساتھ ہو---

منع کیا تھا سنتی کیوں نہیں یار مجھے پاگل کردینا تم سب مل کے---وہ سخت طیش میں برسا تھا--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جازم میں بس کچھ شاپنگ کرنے گئ تھی اکیلی نہیں نور ساتھ تھی--وہ ممنائی----

میں کچھ نہیں جانتا بس تم نت ہمیشہ اپنی کرنی ہوتی میں بتارہا ہو--تمہیں دیکھو کام کو دیکھو ۓ گھر کو سب نے مل کے مجھے پاگل کردیا---اپر سے تم بچی بن گئ ہو---بے وقوف عورت--جلدی گھر پہنچو----ایک تو کام کا سٹریس پھر امی کی

URDU NOVEL BANK

باتیں اور اب زونی کی فکر ہھر اسکا لاپرواہ انداز وہ غصے سے جو منہ میں آئے بولتا چلا گیا۔۔۔اور پھر کچھ سنے بغیر کال کاٹ گیا۔۔۔اسکا دل درد سے بھر گیا جازم سے سخت خفا ہوتی وہ پھر پورا ایک گھنٹہ شاپنگ کرتی رہی تھی۔۔۔۔ابھی بھئ وہ لوگ برگر انجوائے کررہے تھے جب لائبہ کے اسٹیٹس پر نظر پڑی مگر وہاں مبارک باد بھرا میسج لکھا ہوا تھا جس میں ازفی کو بیٹے کی مبارکباد دی جارہی تھی۔۔۔۔

نور میرے بھائی کے گھر بیٹا ہوا۔۔۔اورمجھے کسی نے بتایاتک نہیں۔۔۔وہ نم آنکھوں سے حیرت اور بے یقینی کی کیفیت سے بولی۔۔۔

دیکھ رہی چلو سب کو چھوڑو میرے بھائی تک نے مجھے کال نہیں کی ۔۔۔یہ اہمیت ہے میری آج اماں زندہ ہوتیں کتنا خوش ہوتیں۔۔۔وہ نم آواز میں بڑبڑائی۔۔۔

یار زونی دل چھوٹا نا کر۔۔۔میں تیرا دکھ سمجھ سکتی ہو اس دکھ سے میں گزر چکی ہو۔۔چل میرے ساتھ اسے مبارکباد دینا اور پھر گھر چلنا طبیعت بھی ٹھیک نہیں۔۔۔۔وہ اسکے آنسو صاف کرتے ہاتھ پکڑ کے لے گئ۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

****

واہ یہاں تو سب ہی جمع ہیں بلکہ میرے شوہر بھی یہی موجود ہیں مگر کسی کو میرا خیال نہیں آیا۔۔۔یہاں تک کے میرے بھائی کو بھی نہیں ۔۔۔۔وہ ایک ساتھ سب کو لپیٹے میں لے گئ۔۔ہسپتال پہنچی تو سب ہی جمع تھے جازم کو بھی ابھی بلایا گیا وہ بھی ہسپتال کی فیس جمع کروانے کے لیے مگر زونی کو غلط فہمی ہوگئ تھی۔۔۔وہ سب کو نظر انداز کرتی سیکھا بے بی کی جانب گئ اسے گوڈ میں لیکر نم آنکھوں سے دیکھتی رہی پھر والہانہ انداز میں پیار کرنے لگی۔۔۔ہاتھ میں موجود ماں کی نشانی انگھوٹی نکالی بے بی کو دوبارہ کارٹ میں ڈالا۔اور ازفی کی جانب بڑھ گئ سب خاموشی سے اسکی کاروائی دیکھ رہے تھے۔۔۔ازفئ کی طرف گئ تو اسنے منہ موڑ لیا۔۔اسکی یہ حرکت جازم کے ساتھ وارث کو بھی ناگوار گزری تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مبارک ہو بہت یہ میری ماں کی آخری نشانی ہے تمھیں دے رہی ---تم بے ہمارے خاندان کا وارث پیدا کیا اس انگھوٹی پر اب تمھارا حق---وہ اسکا ہاتھ پکڑتے اس میں انگھوٹی پہنا گئ---

مبارک کو بہت باپ بن گئے---سنجیدگی سے کسی بھی قسم کے جزبات سے عاری جملہ کہا گیا--

آپی میں بس بتانے والا تھا میں سمجھا پھپھو نے آپکو اطلاع دے دی ------

بس اب کچھ نہیں ہوسکتا چھوٹے ہمیشہ غلطیاں کرتے بڑوں کو ہی ظرف بڑا رکھنا پڑتا---بس ایک التجا ہے اماں کی بڑی خوشی تھی کہ تمھارے بیٹے کا نام حارث رکھا جائے---اپنے بچے کا یہ نام رکھو گے زیادہ خوشی ہوگی آگے تمھاری مرضی -----وہ اسکا ہاتھ پکڑتے گال تھپتھپائے بولے مضبوط قدموں سے جیسے آئی تھی ویسے ہی چلی گئ --

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نور جلدی سے مل کے آو میں ویٹ کررہی۔۔۔۔وہ نور کو گم صم کھڑا دیکھ بولی جس پر وہ ہڑبڑاتے آگے بڑھی تھی۔۔۔

جازم دیکھ رہے ہو اپنی بیوی کو بڑے کھڑے ہوئے ہیں نہ سلام نہ دعا بس اپنے کری اور منہ چڑھا کر چلتی بنی...پھپھو کو تو جیسے موقع ملا تھا اپنی غلطی پر پردہ بھی تو ڈالنا تھا۔۔۔۔۔ اس کے جاتے ہی نور کی موجودگی میں ہی شروع ہو گئی

آنٹی غلطی اپ لوگوں کی ہے ورنہ زونی کو میں بہت پہلے سے جانتی ہوں وہ اس طریقے کا برتاؤ کبھی نہیں کرتی مگر اس بار اس کا دل بہت بری طرح ٹوٹا ہے جس وجہ سے وہ اس طرح کا ریئیکشن دے رہی۔۔۔۔۔ نور بھی ٹکا سا جواب دے گی جس پر وہ تلملا گئ تھیں۔۔۔۔

جازم بھائی میں چلتی ہو اور پلیز زونئ کو دیکھ لیجیے گا۔۔وہ نظریں جھکائے احترام سے بولی جس پر پریشان کھڑے جازم نے محض سر ہی ہلایا تھا۔۔۔۔ وارث الگ شرمندہ سہ تھا مگر ازفی جانتی تھی شرمندگی چند دن کی ہی ہے۔۔۔ تبھی ریلیکس تھی۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

وہ سارا دن تڑپی تھی جازم چاہ کے بھی نہیں آسکا تھا اسکے پیچھے نور کب کی جاچکی تھی۔۔۔جازم سے تو وہ ویسے بھی ناراض تھی۔۔۔یہ بات جازم نے محسوس کرلی تھی۔۔۔گھر والے سب ہسپتال میں ہی تھے۔۔۔رات تک سب نے آجانا تھا۔۔۔یہ دن اسکا آخری دن تھا غم کا وہ سوچ چکی تھی اب بھائی کی بے حسی پر کبھی نہیں رونا۔۔۔۔ایک طرح وہ اپنا فرض پورا کر آئی تھی۔۔۔اب اسے کسی کی ضرورت نا تھا سوائے جازم کے۔۔۔رات ہوتے ہی سب کے سب آگئے۔۔۔اب پھپھو زونی کا آوازیں دے رہی تھیں۔۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

جی پھپھو۔۔۔۔

کھانا کیوں نہیں بنایا چلو آج میڈ کو چھٹی دے دی تھی مگر تم زرا خیال رکھ لیتی۔۔۔۔۔

(چلو جی آتے ہی تفتیش شروع۔۔۔)

URDU NOVEL BANK

وہ بیزاری سجائے سوچ ہی سکی---

ارے بھئ پھوٹو بھی کہا ہے کھانا----وہ سخت تیوروں سے بولیں----

کھانا بنانا میری زمیداری نہیں میں نے نہیں بنایا----وہ کیا بے نیازی تھی--

تو ہم کیا کریں گے----وہ ضبط کھوتی چلائیں بھوک ویسے ہی برداشت نا تھی ان سے---

یہ آپ لوگوں کا مسئلہ میں نہیں جانتی---بول کے چلتی بنی باقی تینوں تو دنگ ہی رہ گئے تھے---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میری شکل کیا دیکھ رہے کرو آڈر----اب غصیہ کہیں تو نکالنا تھا---وہ حازق پر برسی تھیں----

******

آج کا دن کافی تھکا دینے والا تھا-----وہ بس جلد سے جلد بستر پر دراز ہوتے آرام کرنا چاہتا تھا--مگر شام میں اپنا رویہ اور زونی کی ناراضگی سوچتے وہ فلاور شاپ

URDU NOVEL BANK

کے قریب گاڑی روک گیا۔۔۔وہاں سے فلاور لیتے وہ آئسکریم پارلر گیا وہاں سے اسکی فیورٹ آئسکریم پیک کروائی اور گھر روانہ ہوگیا گھر پہنچتے ہی پہلا سامنا لائبہ سے ہوا۔۔۔جازم کے ہاتھ میں سامان دیکھ فورا سے اسے حسد نے گھیرا تھا مصنوعی سا مسکاتے چلی گئ۔۔۔۔ جازم نے پہلے کچن میں جاتے آئسکریم فریج میں رکھی اور فلاورز لیتے روم کی طرف چل دیا۔۔۔۔۔اور توقع کے برابر ہی ریئیکشن آیا تھا۔۔وہ منہ پھولائے مزے سے موبائل میں ڈرامہ دیکھنے میں مصروف اسے اگنور کرگئ۔۔۔ جیسے وہ وہاں تھا ہی نہیں۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زونی میری جان ۔۔۔۔

(ہنہ پتا نہیں کب یہ بندا آدھی رات سے پہلے گھر آنے کی عادت ڈالے گا)

یہاں کوئی جان نہیں۔۔۔۔منہ ہنوز پھولا ہوا ہئ تھا

او تو میری بیوی تو ہوگی۔۔۔او کے شیپ میں ہونٹ بناتے مصنوعی افسوس کیا۔۔

غلط جگہ آگئے ہیں آپکی بیوی بھی یہاں نہیں۔۔۔منہ چھڑاتے کہا گیا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہے میری بیوی یہی ہے----

نہیں یہاں بے وقوف عورت ہے جو بچی بنی رہتی---اب اسے کیا لینا دینا--اسکا زخم پھر سے تازہ ہوگیا آنسو پلکوں کی بار توڑے باہر آنے کو بیتاب تھے ----

زونی یار-----تم جانتی ہونا مجھے نیند نہیں آتی ہے--

وہ اس کی ناراضگی کی جانب اشارہ کر رہا تھا۔ وہ سمجھ کر جواب دیتے ہوئے بولی۔

تو میں کیا کرو-----

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

(بولنے سے پہلے سوچنا تھا)

تمہیں نیند آجائے گی--

یہ آپکا مسئلہ نہیں-------وہ اسی طرح سپاٹ لہجے میں بولی۔

کتنے دن ناراض رہنا ہے؟

URDU NOVEL BANK

کوئی جواب نہیں ہنوز خاموشی۔۔۔۔۔

اگر ناراض ہی رہنا ہے تو ٹھیک ہے یہ فلاور جو تمھارے لئے لایا تھا پھینک دیتا"
ہو۔۔اور آئسکریم بھی۔۔۔۔اب کے وہ غصے سے بولا

"مرضی۔۔ "

یار زونی میں تھکا ہوا ہو پلیز میرا مزید ضبط مت آزماو ۔

تو میں کیا کروں ۔ تھکے ہوئے تو سوجاو۔۔۔

تمھیں پتا ہے تمھاری ناراضگی خا سوچتے رات بھر بت چین رہوگا اور پھر نیند نہ"
"ہوئی تو آفس میں سر درد رہے گا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

میرا کیا لینا دینا۔۔

ٹھیک ہے جب تم مان ہی نہیں رہی تو میں جو لایا ہو پھینک ہی دیتا ہو۔۔۔۔وہ
اب کے کھڑا ہوگیا

URDU NOVEL BANK

مرضی پھینک دے۔۔۔بے نیازی سے کہا گیا۔۔

تو یہ تمہارا آخری فیصلہ ہے؟

"ہاں ۔۔"

تم جانتی ہونا میں غصہ میں کچھ بھی بول دیتا مجھے بس تمھاری فکر تھی۔۔۔یار" اپر سے امی کی کال پر کال پھر کالز پر تمھاری شکایتں بسس اسی سب میں میں تم سے روڈ ہوگیا۔ میں تمھارے لیئے حد سے زیادہ پوزیسوو ہورہا جانتا ہو مگر کیا کرو دل کے ہاتھوں مجبور ہو ۔۔اب بس کرونا ۔۔۔اگر میں کہوں کہ میں کچھ زیادہ بول گیا تھا۔ معاف کر دو ۔۔تو۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ٹھیک ہے مگر آئندہ ایسا مت کیجئے کا دل ٹوٹ جاتا۔۔۔وہ نروٹھے انداز میں اسکے ہاتھ سے پھول لیتے بولی۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

شکر خدا کا بس اب جلدی سے میرے لیئے جوس لے کر آو پھر سونگا۔۔۔وہ لمبی انگڑائی لیتے بیڈ سے اترتے فریش ہونے چل دیا۔۔۔زونی بھی مسکراتے کچن کی طرف بڑھی تھی۔۔۔

****

ازفی تمھیں آپی کے ساتھ اس طرح نہیں کرنا چاہیئے یار۔۔۔وہ حارث کا کارٹ میں ڈالتے بولا۔۔۔

میں نے کیا کیا بھئ۔۔۔تمھاری آپی کے تیور نہیں مل رہے تھے۔۔۔وہ خود اس پر بگڑ گئ۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ جائز پر تمھیں تم نے کہا آپی کو پتا ہے فون کر کے بتادیا۔۔۔مجھے فون نہیں کرنے دیا کہ وہ آرہی ہیں یہاں اور جب یہاں آتی تو پتا چلتا مجھ سے جھوٹ بولا گیا۔۔۔پہلی بار وہ بہن کو لیکر اس پر برسا تھا۔۔۔ورنہ ہمیشہ ازفی اسے گھما دیتی

URDU NOVEL BANK

تھی۔۔۔اب کہ ازفی بھی سٹپٹائی تھی آخر غلطی تو تھی اب چھپانا بھی تھا۔۔۔اور پھر ہمیشہ کی طرح وہ آج پھر کامیاب ہوئی تھی

آہ وارث آہ ۔۔میرا سر۔۔۔۔وہ سر پکڑتے کراہتی آواز میں آوازیں دینے لگی ۔۔

ازفی کیا کیا ہوا ڈاکٹر۔۔۔پلیز دیکھیں جلدی ازفی آنکھیں کھولو۔۔۔وہ گھبرا کر گال تھپتھپا رہا تھا تو کبھی سر ہلا رہا تھا۔۔۔۔۔

ازلفہ نور آنکھیں کھولو۔۔۔۔۔یہ ڈاکٹر کی آواز تھی۔۔جو وارث کو باہر بھیج چکی تھیں۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ازلفہ نور میں جانتی ہو آپ ہوش میں ہیں اپنے شوہر کو بے وقوف بنا سکتیں مجھے نہیں۔۔۔نجانے کیا وجہ ہوگی مگر پلیز سدھر جائیں۔۔۔۔ڈاکٹر سنجیدگی سے اسکی ستھری کر کے چلی گئی پیچھے وک منہ بنا کر رہ گئ تھی۔۔۔۔

ڈاکٹر کیا ہوا اچانک ۔۔۔ان کے آتے ہی وارث نے پریشانی سے پوچھا۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

آپ کی وائف سے پوچھئے گا۔۔۔ان کے سنجیدگی کہنے ہر الجھ سا گیا تھا پھر جلدی سے روم میں گیا تھا۔۔۔۔جبکہ ڈاکٹر سر نفی میں ہلاتے اپنے آفس میں گئ تھیں۔۔۔ نجانے کیوں یہ لڑکیاں شوہر ہی محبت کا ناجائز فائدہ اٹھاتی ہیں۔۔۔وہ بڑبڑائی تھیں۔۔۔۔

****

کچھ پوگی اورنج جوس لاو۔۔۔۔پریشان آواز جازم کی تھی جسکے حواس قابو میں نا رہے تھے زونی کو صبح سے وومیٹنگ ہورہی تھی جو کھاتی اگل دیتی۔۔۔۔جس وجہ سے وہ نڈھال ہوگی تھی معدے اور سر میں بھی درد اٹھ رہا تھا۔۔ڈاکٹر نے سب عام سی بات کہا تھا مگر جازم کی جان آدھی ہوچکی تھی۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نہیں جازم مجھ سے پیا نہیں جائے گا ویسے ہی جو کھایا نکل جاتا۔۔۔۔نقاہت سے بولی۔۔

URDU NOVEL BANK

اچھا اچھا یہاں لیٹو جب آرام ہوجائے پھر کھانا۔۔۔سہارے سے بیڈ پر لاتے اسے لٹاتے کفرٹر اڑاگیا۔۔۔

یہاں لیٹو بس جوس پی لو صبح سے کچھ کھایا نہیں۔۔۔وہ جلدی سے کچن میں گیا پانچ منٹ بعد آیا تو ہاتھ میں جوس کا گلاس تھا۔۔۔ ساتھ میں ٹیبلٹ بھی جسے زونی لیتے غنودگی میں جانے لگی تب تک جازم اسکے سرہانے بیٹھا آہستہ آہستہ اس کا سر دبانے لگا۔۔۔اسکے ٹھنڈے لمس سے اس نے نم آنکھوں سمیت سکون محسوسات کیا تھا۔۔۔

امی کیا ہوا جو آپ نہیں دیکھیں جازم آپ کی کمی محسوس نہیں ہونے دیتے۔۔۔
یہ آخری سوچ تھی جو غنودگی جاتے اسکے زہن میں آئی تھی ۔۔۔۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

****

دن پھر گزرتے رہے کچھ دن ازفی کے پیچھے نکل گئے اللہ اللہ کرکے وہ خیر خیریت سے آگئ تو سب کی وہی روٹین ۔۔۔وارث نے اپنا سیٹ اپ کرلیا تھا۔۔۔۔ان

URDU NOVEL BANK

کا نیا گھر رقیہ بیگم کے گھر سے نزدیک تھا۔۔۔جازم اس عرصے میں دبئ کا چکر لگا کر آچکا تھا۔۔۔دوبارہ سے ایک اہم میٹنگ کے لیئے جازم کو ارجنٹ بلایا گیا تھا ۔۔۔۔۔وہ زونی کی طبیعت کی وجہ سے جلد از جلد جانے کی جلدی میں تھا۔۔۔دوسری طرف وہی گھر والوں کا رویہ تھا غیر منصفانہ۔۔۔مگر اب زونی بھی برداشت نا کرتی تھی ۔۔۔ جازم کچھ دیر میں پہنچ جانا تھا ۔۔۔ابھی بھی وہ کچن میں جازم کے لیئے کچھ بنانے کا سوچتے داخل ہوئی کہ حازق اسے راستے میں روک گیا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

حازق ہٹ جاو جلدی ٹائم نہیں۔۔۔وہ راستے میں کھڑا دیکھ کوفت سے اسے اپنے ہاتھوں سے سائیڈ پر کرتے بولی مگر وہ دھیٹ بنا تن کے کھڑا رہا۔۔۔۔اور کمینگی سے بولا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

نہیں ہٹ رہا میں بلکہ ایک فریاد لے کر آیا ہو۔۔۔وہ دائیں آنکھ دباتا کمینگی سے بولا جس پر زونی بھنویں اچکا کر غور سے دیکھنے لگی دوسری طرف گیٹ سے گھر میں داخل ہوتا جازم بھی تعاجب کا شکار ہوتے وہی رک گیا۔۔۔

بولو۔۔۔بے نیازی سے دیکھتے وہ اسکے بولنے کی منتظر تھی جو اب دونوں ہاتھ پشت پر باندھے بولنے کے لیئے تمہید باندھ رہا تھا۔۔۔۔

میں چاہتا ہو جو کمپنی جازم بھائی اپنے بچے کے نام کررہے وہ میرے نام تم کرواو۔۔۔ہمارے سے زیادہ وہ تمھاری سنتے تم بولوگی تو ضرور مان جائے گے۔۔ کان کی لو کھجاتے وہ جب بولا تو زونی ہکابکا ہی کھڑی رہ گئ۔۔۔جبکہ جازم اپنے گھر والوں کو خود سے زیادہ پیسوں سے محبت کرتا دیکھ وہ ایک بار پھر ٹوٹا تھا۔۔۔۔اپنی آنکھوں میں نمی محسوس کرتا وہ جلدی سے صاف کرگیا۔۔۔اور زونی کی طرف متوجہ ہوا جو کہہ رہی تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تمھارا جو حق تھا وہ تمھیں دے دیا اب جو ہے سب جازم کی کمائی کا ہے محنت کی کمائی بنا بنایا کیوں تمھیں پیش کریں۔۔۔وہ طنزیہ نظروں بڑا کاری وار کرتے بولی۔۔۔۔۔۔

آپ سے جتنا کہا اتنا کریں زیادہ زبان نہ چلائیں ورنہ۔۔۔۔وہ ایک قدم آگے بڑھتا ۔۔۔اتنے خطرناک طریقے سے بولا کہ ایک پل کو زونی بھی اندر ہی اندر ڈر گئ۔۔۔۔۔۔

ورنہ کیا کروگے ہاں بتاو۔۔۔۔۔وہ بنا ڈرے تن کے بولی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ورنہ جس وجہ سے مجھے کمپنی دینے سے انکار کیا جارہا اسے ہی ختم کردو تو۔۔۔وہ اتنی سفاکی سے بولتے جازم کو اشتعال میں لا چکا تھا۔۔۔زونی تو پھٹی آنکھوں سے اس سفاک شخص کے جملوں پر غور کررہی تھی۔۔۔۔۔ہوش تو تب آیا جب جازم نے آتے ہی حازق کا گریبان پکڑا تھا۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیا بکواس کی تو نے ---ہاں جسے بچپن سے چھوٹا بھائی کہتے سینے سے لگایا آج وہ میری بیوی کو میرے ہی بچے کو ختم کرنے کی دھمکئ دے رہا اتنی نفرت-----وہ اسے جھنجھوڑتے تکلیف زدہ لہجے میں بول رہا تھا----

ہاں ہے مجھے نفرت آپ سے آپ کئ اس بیوی سے-----مجھے بس پیسوں سے پیار ہے ---آپ نے بچپن سے ہمیں خود کا محتاج رکھا ---پائی پائی کے لیئے آپ کے آگے ہاتھ پھیلانے پڑتے----مجھے اب گھر کے ساتھ بزنس بھی چاہیے یہ گھر تو میری ماں کا تھا جع مجھے ملا آپ جو اتنے بڑے مالک بنے بیٹھے ہیں اس میں میرے باپ کی بھی زمین کی رقم لگی تھی یا تو مجھے وہ رقم دیں میں بزنس سٹارٹ کرو یا ایک کمپنی میرے نام کریں--ورنہ میری بات کو دھمکی مت سمجھنا----وہ اسکے دونوں ہاتھ جھٹکے غرایا تو ایک پل کو جازم بھی لڑکھڑا گیا----

Visit for More Novels: www.urdunovelbank.com

حازق تم میں انسانیت باقی ہے بھی کہ نہیں تم آج باپ کی زمین کی رقم مانگ رہے سالوں سے اسی شخص کی کمائی سے عیاشیاں کرتے رہے ہو وہ-----وہ نم آواز میں لرزتی ٹانگوں سے خود پر قابو پاتے بولی----

URDU NOVEL BANK

آپ چپ رہیں آپ کو تو بیٹھتے بٹھائے اتنا امیر شوہر جو ملا لار تو ٹپکے گی۔۔۔جس نے کبھی اتنا پیسہ نا دیکھا ایک دم سے اتنا پیسہ ملا تو جازم سے محبت ہوگئ۔۔۔۔وہ محبت کہاں گئ جو شادی سے۔ پہلے آپ دانی سے کرتی تھیں یا بھائی کے پیسے اے اپنے عاشق کو بھی عیاشیاں کرواتی ظاہر ہے بھائی تو دبئ ہوتے انکے پیچھے آپ کیا کرتی ان۔۔۔۔۔وہ بے غیرتی کی انتہا میں اتنا اگے نکل چکا تھا۔۔کہ اسکے الفاظ حلق میں ہی اٹک گئے اور اسکے بعد ایک زور دار تھپڑ کی گونج گھر میں گھونجی تھی ۔۔اور اس پر ہی بس نہیں کی گئ ایک کے بعد ایک لگاتار وہ وار کرتا گیا اسپر اتنا غصہ سوار تھا وہ بھول گیا کہ حازق اسکا چھوٹا بھائی ہے۔۔۔زونی کی تو ٹانگیں کانپ رہی تھی اتنا غصے میں اسنے آج تک جازم کو نہیں دیکھا تھا۔اس کے ہاتھ بُری طرح سے کانپ رہے تھے۔ لائبہ نے جیسے چیخے سنتے ہی اپنے کمرے دروازہ کھولا۔۔ اگلے پل چیختی ہوئی باہر کو آئی ۔۔ امئ امی جازم بھائی حازق کو مار رہے ہیں ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

"ہائے اللہ، کیوں مار رہا ہے میرے بچے کو -- اس معصوم نے کیا کر دیا ہے وہ کمرے سے برق رفتاری سے نکلتے دونوں کو الگ کرتی بولیں--

زونی کا سارا وجود کانپ رہا تھا-- اس مین اتنی ہمت نہیں تھی کہ جازم کو روک پاتی مرے قدموں سے ان کے پیچھے پیچھے وہ جازم کے پاس آئی تھی جو پھولی سانسوں سے ابھی بھی اسے غور رہا تھا---- حازق کو دیکھ کر رونگٹے کھڑے ہو گئے -- جو ماں کے کندھے سے لگا کراہ رہا تھا

"ہائے اللہ ، دیکھو کیا حال کردیا دیا ہے-- کوئی ایسے کرتا---وہ جازم کو نفرت سے کہتیں پھر زونئ کی جانب مڑیں--

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

"یہاں کھڑی منہ کیا دیکھ رہی تھی مزے لے رہی تھی ضرور تم نے ہی کچھ کیا ہوگا دیکھو--کیسے بے دردی سے اس کو مار را ہے۔

URDU NOVEL BANK

اس نے مرے مرے قدموں سے آگے بڑھتے جازم کو بازو سے پکڑ کے پیچھے کو کھینچنا ۔ جس اس نے بڑے آرام سے ایک طرف دھکیل کر حازق کو ماں کی گرفت سے آزاد کرتے گریبان سے پکڑ کر کھڑا کرتے ہوئے بولا ۔۔

میرے گھر کے میں اتنا غلیظ انسان رہتا آرہا ہے۔ اور مجھے خبر ہی نہیں ہے۔۔ " میں تجھے چھوٹا بھائی سمجھ کر تیرے لاڈ اُٹھاتا رہا اور میرا چھوٹا بھائی میری بیوی کے اپر گھٹیا الزام لگارہا ۔۔۔۔۔شرم آرہی مجھے ۔۔۔۔دانیال اسے پسند کرتا تھا مگر یہ نہیں اس نے وہی کیا جو مامی کی مرضی تھی۔۔اور تم اسی شخص کا نام لیکر مجھے بدظن کرنا چاہ رہے۔۔۔۔مگر بھول رہے مجھے اپنی بیوی پر تم سب سے زیادہ بھروسہ۔۔۔۔۔۔ابھی وہ اسے ایک اور تھپڑ مارتا کہ یکدم پھپھو بیچ میں آئی تھی۔۔

Vist for more novels:
www.urdunovelbank.com

دور ہٹو۔۔۔پاگل ہوگئے ہو بیوی کے لیے بھائی سے لڑ رہے ہو۔۔۔

امی اسے بولے میرے گھر سے نکل جائے۔۔۔میں اب اپنے گھر ایک منٹ بھی برداشت نہیں کروگا۔۔۔حازق بدتمیزی سے بولا تھا۔۔۔۔زقیہ بیگم نے کینہ توڑ نظروں سے زونی کو دیکھا تھا۔۔

URDU NOVEL BANK

دیکھ لیا کروا دی بھائی بھائی میں لڑائی۔۔۔۔مل گیا سکون۔۔۔اور تم بہت بیوی بیوی کرتے نا اب رہو بیوی کے ساتھ مجھے اب اس گھر میں ایک پل بھی تم دکھائی نہیں دینے چاہیئے ہو۔۔۔وہ پہلے زونی کو کہتے جازم کی طرف مڑ کے نفرت سے بولیں۔۔۔۔

امی آپ اب بھی حازق کی طرف داری کررہی ۔۔۔۔اس نے پتا ہے کیا کیا۔۔

وہ بے یقینی کی کیفیت سے ماں کو تک رہا تھا۔۔۔جب یہ سب برداشت نہ کرتے زونی کا سر چکرایا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زونی وہ بھاگ کے اسے تھاما تھا۔۔۔

تم ٹھیک ہو؟جازم نے اپنے سینے سے لگی نڈھال حالت میں کھڑی اس کی پیٹھ" سہلاکر فکرمندی سے پوچھنے لگا

ہاں میں ٹھیک ہوں۔۔۔زونی نے زور سے اُس کی شرٹ کو دبوچا ہوا تھا اُس کا" سر ابھی تک چکرا رہا تھا

URDU NOVEL BANK

چلو تم روم میں چلو میں ڈاکٹر کو کال کرتا ہو۔ جازم اُس کو اپنے حصار میں لیتا" کمرے میں داخل ہوکر بیڈ پر اس کو بیٹھانے لگا

جازم یہاں نہیں مجھے باہر لے جائے۔۔۔۔میں پھپھو کو سمجھاوگی۔۔۔ہم کہاں" جائے گے۔۔۔۔۔وہ غلط کرہی نم آواز لرزتی پلکیں۔۔۔وہ سہمی ہوئی لگ رہئ تھی۔۔۔ جازم کا دل دکھ سے بھر گیا۔۔۔۔

کیوں ٹینشن لے رہئ ہو تمھارا شوہر بہت امیر ہے ۔۔۔رہنے کی فکر نہ کرو۔۔۔۔وہ بولا تو لہجہ ٹوٹے کانچ کی چبھن لیے ہوئے تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گھر والوں کی سفاکی دیکھنے لائق تھی۔۔۔جب وہ گھر سے نکلے تب بھی کوئی ان کے پیچھے نا آیا تھا۔۔۔۔ایک تلخ مسکراہٹ نے جازم کے لبوں کا بسیرا کیا۔۔۔سو وہ آج تک ماں کے دل کو نرم نہیں کرپایا تھا۔۔۔۔

وہ اسے لیئے اسکے پرانے گھر آیا تھا زونی تو حیرانی سے گھر کو دیکھ رہئ تھی۔۔۔۔

جازم۔۔۔یہ یہ ۔۔۔۔وہ حیرت و بے یقینی سے بول ہی نا پائی۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہاں میں نے خرید لیا تھا تمہاری اس اٹیچمنٹ کو دیکھتے۔۔۔میں سرپرائز دینا چاہتا تھا۔۔مگر یہاں تو میں خود سرپرائز ہوگیا۔۔۔وہ خود پر طنزیہ ہنسا تھا۔۔۔زونی تو اسکی حالت دیکھتے ہی تڑپ رہئ تھئ۔۔۔وہ کیا خوشی کا اظہار کرتی۔۔۔۔

جازم سب ٹھیک ہوجائے گا۔۔۔آپ اداس نا ہو آپ کو اس طرح دیکھ مجھے بھئ سکون نہیں مل رہا۔۔۔۔ وہ اسکے چہرے کو ہاتھوں میں بھرتے بھرائی آواز میں بولی۔۔۔

میں ٹھیک ہو تم بس میری فکر نا کرو اپنا دھیان رکھو۔۔۔اس حالت میں تمھیں کیا کیا سہنا پڑ رہا۔۔۔۔مگر یہ کچھ دن ہم یہاں رہیں گے ہمارا نیا گھر تیار ہوجائے تو وہاں شفت ہوجائے گے۔۔۔وہ خود پر قابو پاتے اسے حصار میں لیئے بولا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

آپ کے ساتھ چاہے جھونپڑی میں بھی رہنا پڑے تو رہ لوگی۔۔بس آپ ہنستے رہا کریں ۔۔۔اپنی ساری ٹینشن مجھے دے دیں ۔۔۔۔وہ مسکرا کر کہتے اسکا ہاتھ تھامے گھر میں داخل ہوگئ تھی۔۔۔۔سامان رکھتے اسنے اور جازم نے دو گھنٹوں میں پورا گھر چمکا دیا۔۔۔۔زونی کو جازم نے مشکل سے ہی کسی کام کو کرنے دیا ہو۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ابھی بھی وہ کھانا آڈر کرتے روم میں آیا تھا کہ زونی کو کام کرتا دیکھ فورا چیخ کر بولا ہاتھ میں موجود سامان ڈریسنگ ٹیبل پر رکھ دیا۔۔۔

"یہ کیا کر رہی ہو تم؟

اس کی آواز پر بیڈ شیٹ ٹھیک کرتی زونی نے کوفت سے اسے دیکھا۔

"کیا ہوا؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جازم فوراً اسکے پاس آیا اور اسے کندھوں سے تھام کر بیڈ پر بیٹھا دیا۔

"ڈاکٹر نے منع کیا ہے ناں کام کرنے سے تو کیوں کرتی ہو؟"

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جازم کا غصہ دیکھ کر زونی نے گہرا سانس لیا۔۔۔وہ جو کب سے اسے کام کرنے کو منع کررہا تھا اب غصے سے بولا۔۔۔۔۔وہ ۔ہر وقت اسکے پیچھے پڑا رہا تھا یہ مت کرو وہ مت کرو۔۔۔مجھے بتاو میں کرلوگا۔۔۔۔۔۔۔

"بیڈ شیٹ ٹھیک کرنا کوئی کام نہیں جازم کیا ہو گیا ہے؟"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زونی کی بات پر اسنے غصے سے اسے دیکھا اور اسکے پیر بیڈ پر رکھ کر اسکے پاس بیٹھ گیا۔

"اب میری اجازت کے بغیر یہاں سے اترو گی نہیں تم۔۔۔۔"

URDU NOVEL BANK

زونی نے اکتا کر اسے دیکھا۔

جازم آپ چاہتے کیا ہیں مجھے کچھ کرنے نہیں دیتے میں کرو تو کیا کرو۔۔"

اس نے محبت سے اسکا چہرہ ہاتھوں میں تھام لیا۔

بس مجھے دیکھو اور مجھ سے پیار کرو اور کسی سے نہیں۔۔۔۔"مسکرا کر کہتے وہ"

اس کے ہاتھ میں جوس کا گلاس تھماگیا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

URDU NOVEL BANK

اگلے دن ہی ازفی خبر ملتے ہی فورا نازل ہوئی ۔۔۔۔لائبہ حازق کے پاس بیڈ پر بیٹھے ہوئی تھی جبکہ رقیہ بیگم رازق کے ساتھ صوفے پر براجمان تھی جبکہ ازفی کل کا حال احوال سنتے ابھی تک بے یقین تھی۔۔۔۔

اماں آپ کو اس طرح نہیں کرنا چاہیئے تھا ۔۔۔ٹھیک ہے انہوں نے غلط کیا مگر غلطی ۔۔۔۔۔شکر اس کے اندر تھوڑی انسانیت باقی تھی۔۔۔مگر یہ کب تک تھی اللہ جانے۔۔۔۔۔اسکی بات سنتے ہی رقیہ بیگم فورا ٹوک کر بولیں۔۔۔

اے میرے معصوم بچے کا منہ سجا دیا کوئی مارتا ہے بھائی کو ایسے۔۔بس ویسے بھی میرا گھر تھوڑی یہ گھر تو حازق کا ہے اب وہ کس کو رکھے یہ اسکا معاملہ۔۔۔رقیہ بیگم جب بولیں تو صاف ظاہر تھا وہ اس معاملے میں جان چھڑوا رہی انکو جیسے کوئی فرق پڑا ہی نا تھا۔۔۔۔مگر ازفی تو گھر کا سنتے ہی لال پیلی ہوئی تھی۔۔۔۔

اماں تم نے اس نکمے کے نام کردیا پورا گھر چلو جازم بھائی کو تو تم کچھ سمجھتی ہی نہیں مگر میرا حصہ۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہاں تو تم اپنے گھر کی ہوگئ ہو تمھیں کیا ضرورت حصے کی شوہر کا تو پورا حصہ ہی بٹورا ہے۔۔۔وہ بھی اسی کی ماں تھی۔۔

اماں مجھے میرے گھر کے حصے کا پیسہ دے دیں پھر رہیں اس نکمے کے نام گھر ہو مجھے فرق نہیں پڑتا۔۔

اس کے بار بار نکمے کہنے پر لائبہ کو غصہ بھی آرہا تھا مگر حازق کے روکنے پر خاموش سی چپ تماشہ دیکھ رہی تھی۔۔۔

ٹھیک ہے پیسہ چاہیے نہ تمھیں اب میرے پاس تو پیسہ ہے نہیں حازق تو کماتا نہیں ۔۔ایک کام کرو جازم کے پاس جاو اسکو بولنا امی نے پیسے دینے بولا۔۔۔واہ کیا روب تھا انکا اب بھی وہ جازم کو یاد بھی کر رہی تو پیسوں کے لئے۔۔۔۔۔

ہاں وہ تو حصے کی رقم سے بھی زیادہ دے سکتے ہیں جاو ۔۔حازق کی اکڑ اب بھی ختم نا ہوئی تھی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

واہ جی واہ اماں چاہے کچھ بھی ہو جازم بھائی نے مجھے اس حازق سے زیادہ محبت دی ہے وہ تو مجھے زونی اتنی خاص پسند نہیں تب ہی آپ لوگوں کی ناانصافی چپ کر کے دیکھ رہی تھی اور ویسے بھی آپ لوگوں کو یہ۔تک نہیں پتا کہ وہ رہ کہاں رہے۔۔تف ہے آپ لوگوں کی بے حسی پر۔۔۔۔وہ طنزیہ وار کرتی بیگ اٹھائے کھڑی ہوگئ۔۔

ہاں ہاں جاو جاو اپنے امیر بھائی کے پاس تمھیں بھی اسکے پیسے سے ہی محبت تبھی تو اتنا اسکے لئے دل جل رہا۔۔۔اور اس کی ٹینشن لینے کی ضرورت نہیں امیر کے رہ لے گا کہی بھی ۔۔۔کتنی سفاکی سے اسکی ماں نے کہا تھا۔۔۔وہ ان کی نفرت آج تک سمجھ نہیں پائی تھی۔۔۔تاسف سے بیگ اٹھائے نکل گئ ان لوگوں سے کہنا فضول تھا۔۔۔۔ ابھی اسکا پہلا ارادہ جازم سے ملنے کا تھا۔۔مگر کوئی نہیں جانتا تھا وہ کہا ہے۔۔۔ان لوگوں کے بینک اکاؤنٹ میں ہمیشہ کی طرح ہر ویک پیسہ ٹرانسفر ہورہا تھا۔۔۔یہاں کے آفس کی لوکیشن ان میں سے کسی کو معلوم نا تھی۔۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

*****

تین ہفتے پلک جھپکتے ہی گزر گئے کسی نے بھی جازم کی خبر نا لی تھی۔۔۔ازفی نے کال پر اس سے رابطہ کرنے کی کوشش کی تھی مگر اس وقت وہ دبئ میں تھا۔۔جس پر وہ اسے کھل کے بات نہیں کرسکی تھی جازم نے پاکستان آکر فرصت سے بات کریں گے کہہ کر ٹال دیا تھا جس پر ازفی کو بھی صبر کرنا پڑا ۔۔۔ہاں گھر کا اس بے ابھی تک ازفی کو بھی نہیں بتایا تھا کہ وہ کہاں رہ رہا۔۔۔۔آجکل وہ کام کے سلسلے میں زیادہ تر دبئ میں ہی تھا۔۔ایسے میں زونی کی ٹینشن بھی ساتھ ہی لگی رہتی۔۔۔نور کو وہ اسکے پاس روک کے آیا تھا۔۔۔آج اسکی آخری میٹنگ تھی ایک ہفتہ وہ ویسے ہی لیٹ ہوگیا تھا زونی کے غصہ کا سوچ کر ہی وہ اندر ہی اندر ہول رہا تھا۔ابھی بھی ۔آفس میں بیٹھے اسے زونی کو خیال آیا تو کال ملا گیا۔۔۔۔بیل جارہی تھی مگر ریسیوو نہیں کیا گیا دوسری تیسری اور پھر بلآخر چوتھی کال پر زونی کی خفا خفا سی آواز سنائی دی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کوئی ہے۔۔۔۔وہ اسکی خفا شکل دیکھتے مظلومیت طاری کرتا بولا ۔

کوئی نہیں ہے یہاں۔۔ روٹھی آواز میں کہا گیا چہرا ہنوز خفا خفا سا تھا۔۔

یار نا کرو ویسے ہی طبیعت خراب ہے ۔۔ تمھیں کیا معلوم۔۔۔۔آہ کتنی مظلومیت تھی چہرے پر زونی میڈم دو منٹ میں سب بھول بھال کے پریشانی سے اسکا چہرا تکنے لگی۔۔۔

کیا ہوا ہے جازم مجھے پہلے کیوں نہیں بتایا ڈاکٹر کو دکھایا۔۔۔بے قراری سے بولتے اسکا بس نہیں چل رہا تھا کہ سکرین کے اندر چلی جاتی۔۔۔۔اور دوسری طرف جازم کا ناٹک جاری تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہاں دکھایا تھا ڈاکٹر نے کہا بہت خطرناک بیماری اسکا کوئی علاج نہیں۔۔۔۔۔

جازم ایسا کیا ہوگیا مجھے بتائیں کیوں میرا دل ہولا رہے ہیں۔۔۔۔وہ جزباتی ہوتی اپنی جگہ سے کھڑے ہوتے کچن میں موجود نور کو بھی پریشان کرگئ۔۔۔

URDU NOVEL BANK

بس یار تم پریشان تو نا ہو مجھے نا وٹامن یو کی کمی ہوگئ ہے۔۔۔۔۔وہ مسکراہٹ دباتے مسکین صورت بنائے بولا۔۔۔۔

ہیں وٹامن یو ۔۔۔وہ الجھ کے بولی۔۔

یس میری جان وٹامن یو ۔۔۔۔وہ قہقہہ لگائے بولا ایک سیکنڈ کے لئے تو زونی ہونقوں کی طرح اسکی شکل دیکھتے رہ گئ مگر جب سمجھ آیا تو تلملا گئ۔۔۔

جازممممم۔۔۔۔آہ۔۔۔۔وہ جوش میں جھٹکے سے کھڑی ہوئی تھی کہ اچانک سے درد کی لہر نے اسے ٹرپادیا۔۔۔نور بھی اسکی آواز سنتے بھاگ کے آئی تھی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا کرتی ہو زونی زرا جو احتیاط کرلو۔۔۔نور گھبرا کر بولی ویڈیو کال میں موجود جازم بھی پریشان سا ہوگیا تھا جبکہ زونی لب بھینچے درد کی شدت کو قابو کررہی تھی۔۔۔

میں ٹھیک ہو پانی لادو بس۔۔۔وہ سنبھل کر سہارے سے بیڈ پر بیٹھے نور سے بولی۔۔جس پر وہ سر ہلا کر جلدی سے کچن میں پانی لینے گئ تھی۔۔۔۔اسکے جاتے ہی جازم بے قرار لہجے میں بولا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ٹھیک ہو۔۔۔زیادہ درد ہورہا۔۔۔

نہیں زیادہ نہیں ہورہا ٹھیک ہو۔۔وہ دھیمی مسکان سجائے بولی۔۔

ڈرا دیتی ہو مجھے ایک تو تمھیں ایسی حالت میں اس طرح چھوڑنے کا دل بھی با تھا اب اور ایک ہفتہ لیٹ ہوگیا۔۔۔یار بس بہت جلد تمھارے پاس ہوگا۔۔۔وہ آفس چیئر پر بیٹھے بے قراری سے بول رہا تھا اس کا بس نہیں چل رہا تھا اڑ کے اس کے پاس پہنچ جاتا اور اسے اپنے حصار میں لے لیتے ہر تکلیف دور کردیتا۔۔۔۔

جازم پریشان نا ہو۔۔بس جلدی آجائے میں ٹھیک ہو۔۔۔اور پلیز اپنا خیال رکھیں۔۔۔میری فکر مت کریں نور ہے میرے پاس۔۔۔وہ اسکی پریشانی ہر تسلی دیتے ہوئے بولی مگر جازم کو کہا چین آنا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

حازق اب گھر تو ہمارے نام ہوگیا ۔۔۔پیسہ کہاں سے لاو گے پہلے تو بھائی دے دیتے تھے اب اگر انہوں نے بھی دینا روک دیا تو۔۔۔لائبہ آجکل اسی وسوسے کا شکار تھی۔۔۔

یار میں بھی یہی سوچ رہا ہو عجیب ہوگیا ہے سب۔۔۔وہ اب پچھتارہا تھا مگر کیا ہوسکتا تھا۔۔۔

اچھا آپ ٹینشن نا لیں ابھی تو امی ہیں نا ان کے پاس اچھی خاصی رقم پھر دیکھیں گے۔۔۔وہ اب کچھ نیا سوچتے اسکے قریب آتے بتانے لگی جس پر حازق کے چہرے کی رونق واپس آنے لگی تھی اب کون جانے کس کے ساتھ کیا ہونے والا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

وارث یہ کیا ہورہا ہے تمھارا اگلے دن نیا مسئلہ۔۔۔وہ کوفت سے بولی۔

URDU NOVEL BANK

یار سمجھ نہیں آرہا کیا کرو اتنا نقصان ہورہا اب پیسہ کہا سے لاو۔۔۔وہ خود پریشان تھا بزنس سٹارٹ تو کرلیا اب لوس پر لوس نے اسکی ہوا ٹائیٹ کردی تھی۔۔۔۔

بھائی بھی یہاں نہیں اور جو گھر والوں نے ان کے ساتھ کیا مجھے نہیں لگتا اب وہ ہماری کوئی ہیلپ کریں گے اور میرے گھر کے حصے کے پیسے بھی اماں نے ان سے لینے کو کہا۔۔وہ پریشانی سے حارث کو فیڈ کروائے بولی۔۔

یار تم بات کرو ہماری کیا غلطی ہے تم پیسوں کی بات کرو نا ان سے بس جلدی کچھ ہو ہم ورنہ سڑک پر آجائے گے۔۔۔وارث پریشانی سے پیشانی مسلتے بولا آج بھی ان لوگوں کو یاد صرف پیسوں کے لیے آیا تھا نجانے کیسے دل تھے سب کے جنکو اتنا پیارے دل کے مالک کا شخص کبھی پیار کے لیئے نظر ہی نا آیا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

جازم یہ کیا ہے آپ اب بھی ان احسان فراموشوں کو پیسہ دے رہے ۔۔۔جازم اپنا فون چھوڑے فریش ہونے گیا تھا جب اسکے نمبر پر آیا مینیجر کا میسج زونی نے

URDU NOVEL BANK

پڑھ لیا جس میں پیسے ٹرانسفر کرنے کی اطلاع دی گئ تھی۔۔۔اب وہ کھڑی کڑے تیوروں سے سوال کررہی تھی۔۔۔۔

ہاں تو کیا کرو ایسا ہی چھوڑ دو ۔۔۔حازق کما نہیں رہا اگر پیسہ دینا بند کردیا تو ان کے گھر میں فاقے ہونگے۔۔

سب فکریں آپ کو ہی ہیں ارے ان لوگوں نے پوچھا تک نہیں ہم کیسے ہیں کیسے نہیں چلیں ان کو چھوڑیں بہن نے خیر خیریت لی کسی کو پرواہ نہیں آپکی اور آپ چلیں ہیں۔۔۔وہ تلخ لہجے میں بولتے چیزیں اٹک پٹخ کرنے لگی۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یار تم کیوں اتنا ہائپر ہورہی ہیں کیا کرو نہیں کرسکتا انکی طرح نفرت۔۔۔وہ جلدی سے اسکے ہاتھ سے چیزیں لیتے سکون سے بیٹھا گیا۔۔۔۔

توآپ کو صرف اپنی ماں کی ٹینشن نا تو بس ان کے لئے جو کرنا کریں اس بدتمیز حازق سے کوئی رابطہ نہیں رکھیں گے ۔اور۔۔ازفی ۔۔۔وہ غصے سے بولتی اسے وارننگ دینے والے انداز میں بولی۔۔۔مگر وہ ازفی کے نام پر اسے ٹوک گیا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

یار ازفی کی کال آئی تھی وہ بھی سخت خفا ہے امی سے مگر میں نے اسے کچھ کہنے کو منع کردیا۔۔۔اب تم کہہ رہی تھی تو ٹھیک ہے میں حازق کو آج کے بعد نہیں دوگا۔۔۔۔مگر امی اور ازفی کے لیے نہیں یہ ۔۔۔۔

سب مل کے آپ کو پاگل بنارہے اور آپ بن رہے کریں جو جی میں آئے میری کون سا سنی۔۔۔وہ سنجیدگی سے بولتے شانوں سے ہاتھ ہٹاتے کھڑی ہوگئ۔۔اور بنا اسکی طرف دیکھے باہر چلی گئ۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

******

میم آپ کے اکاؤنٹ میں پیسے نہیں ہیں۔۔اگر کیش ہو تو وہ دے دیں۔۔۔۔لائبہ آج شاپنگ کرنے کے لیئے نکلی تھی ڈھیر ساری شاپنگ کرنے کے بعد جب پیسے

URDU NOVEL BANK

دینے کی باری آئی تو وہ نا سمجھی سے دیکھنے لگی۔۔۔ہاں اسکا اکاؤنٹ نہیں تھا وہ حازق کا ہی استعمال کرتی تھی۔۔۔

ارے ایسے کیسے ہوسکتا دوبارہ دیکھیں ۔۔۔وہ اضطراب کے عالم میں بولی۔۔

سوری میم دوبارہ چیک کرلیا۔۔۔اگر کیش ہیں تو پلیز جلدی کریں ورنہ سائیڈ پر ہوجائیں اب کے کیشیئر بھی بے زاری سے بولا وہ سبکی کے احساس سے سرخ ہوتی آس پاس کے لوگوں کو دیکھنے لگی ....جلدی سے سائیڈ پر ہوتے وہ بیگ سے فون نکالے حازق کو ملانے لگی۔۔۔۔پہلی ہی بیل پر پک کرلیا تھا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ہیلو۔۔۔۔

۔حازق اکاؤنٹ میں پیسے نہیں تمھیں پتا ہے کتنی شرمندگی ہوئی ہے مجھے سب کے سب ایسے گھوررہے تھے کتنی سبکی ہوئی۔۔۔اسکے ہیلو بولتے ہی وہ شروع ہوگی۔۔۔

ایسے کیسے ہوسکتا بھائی نے ٹرانسفر نہیں کروائے ۔۔۔وہ خود پریشان ہوگیا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

مجھے کچھ نہیں پتا حازق مجھے پیسے چاہیئے پے منٹ کرنی کچھ کرو بس ۔۔۔وہ چلا کر کہتی کال بند کرگئ پیچھے حازق فورا سے ماں کے پاس بھاگا تھا۔۔۔پھر کچھ ہی دیر میں وہ ماں کا کریڈٹ کارڈ ساتھ لایا تھا کیونکہ کیش تو اسکے پاس بھی نا تھے۔۔۔پھر کچھ ہی دیر میں وہ لوگ پیمنٹ کرتے گھر روانہ ہوئے تب تک لائبہ کا میٹر آوٹ تھا۔۔۔گھر پہنچ کر جازم کے مینیجر کو کال کی تو جو اطلاع ملی اسے سن لائبہ نے پورا گھر سر پر اٹھا لیا۔۔۔مگرکرتی بھی کیا اب انہیں رقیہ بیگم کا ہی آسرا تھا کیونکہ حازق کا اکاؤنٹ فریز کردیا گیا تھا جازم کے کہنے پر۔۔۔۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

وہ ابھی نہاکر نکلی نور کے ساتھ گپے لگارہی تھی جب اسکو فون رنگ ہوا۔۔۔۔پھپھو کے نام کو دیکھ اسنے جھٹ سے۔ فون ریسیوو کیا۔۔۔

السلام علیکم خود کو کیسی ہے وہ ہشاش بشاش سی مخاطب ہوئی مگر سامنے تو پھپھو جیسے بھری پڑی تھی فون اٹھاتے ہی شروع ہو گئی

URDU NOVEL BANK

بی بی تم تو خوش ہو گئی ہوگی اخر کر لیا نا تم نے شوہر کو ہم سے بدگمان کہاں میرا بیٹا پہلے مجھ سے نظریں اٹھا کر کر بات نہیں کرتا تھا اور اب تو وہ جیسے ماں اور بھائی کو بھول ہی گیا ہے ضرور تم نہیں اسے چڑھایا ہوگا اخر نکلی بھی تم اپنی ماں جیسی جس نے میرے بھائی کو مجھ سے دور کیا تھا اور اج تم نے میرے بیٹے کو مجھ سے دور کر دیا دیکھنا ایک دن تمہارا بیٹا بھی تم سے اسی طرح دور ہوگا یہ میری بددعا ہے وہ نفرت کی انتہا کرتی اسے جو منہ میں ایا بول رہی تھی اور وہ بس ساکت سے ان کے الزامات سن رہی تھی کیا وہ اپنا کیا بھول گئی تھی کہ انہوں نے ہی انہیں گھر سے نکالا تھا اور اب کیسے سب کچھ فراموش کرتے وہ اس پہ الزام لگا رہی تھی وہ اتنی دل برداشتہ ہو گئی تھی کہ کچھ بولنے کی ہمت ہی نہ رہی مگر بولی تو اواز اس قدر لرز رہی تھی کہ نور بھی پریشان ہو گئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پھپھو میں نے کیا کیا ہے مجھے غلطی تو بتائیں کیوں مجھے اس طرح کہہ رہی ہیں

URDU NOVEL BANK

اب کیا معصوم بن رہی ہو کیا میں نہیں جانتی تمہارا ہی کہنے پر اس نے حازق کے اکاؤنٹ کو بند کر دیا ہے پتہ بھی ہے کتنی سبکی ہوئی میرے معصوم بچے کو وہ جس انداز میں بول رہی تھی اب کہ زونی سے ہی برداشت نہیں ہوا

پھپھو اپ کو ہمارا کیا نظر ارہا ہے کہ اپ کو اپنے بیٹے کا کیا نظر نہیں ایا کہ کس طرح اس نے مجھ پر الزام لگایا اور اپ ہے کہ اب بھی اسی کی سائیڈ لیے جا رہی ہیں کیا اپ بھول گئے اس نے جو ہمارے ساتھ کیا اب اس کی یہی سزا بنتی ہے کہ اپ خود اپنا کمائیں اور خود کھائیں اخر کب تک وہ میرے شوہر کی کمائی کھائے گا جس کی تھالی میں کھایا اسی میں چھید کیا اور اب اپ اب بھی ہمیں الزام دے رہی ہیں مجھے اپ سے اس قدر سفاکی کی امید نہیں تھی بولتے بولتے اس کا سانس پھول گیا مگر شاید ان کو کچھ سننا ہی نہیں تھا۔۔۔

میرا بیٹے کو مت بولو وہ بچہ ہے اخر بچوں سے تو غلطیاں ہو ہی جاتی ہے مگر جازم سے مجھے اس قدر سفاکی کی امید نہ تھی اخر کو تم نے چڑھایا ہے وہ نخوت سے بولی

www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

پھپو اگر حازق اپ کا بیٹا ہے تو کیا جازم اپ کے بیٹے نہیں ہیں۔وہ دل برداشتہ سی بولی

تمہیں زیادہ زبان چلانے کو نہ کہا ہے اپنے شوہر کو سمجھا دینا کہ کل ہی کل میرے بیٹے کا اکاؤنٹ دوبارہ سے کھول دیا جائے ورنہ وہ اپنی ماں کی شکل بھی نہ دیکھے اور میری وصیت ہوگی کہ جب مر جاؤں تب بھی اسے میرا دیدار نہ کرایا جائے بتا دینا اپنے شوہر کو وہ غصے سے بولتی فون رکھ گئی جبکہ زونی کی حالت اس قدر خراب تھی کہہ اسے سانس بھی نہیں لیا جا رہا تھا غصے کی شدت میں اس کے بلڈ پریشر کو ایک دم سے ہائی کر دیا تھا کہ ایک پل کو نور بھی پریشان ہو گئی اسے سمجھ نہیں ا رہا تھا وہ کس طرح سنبھالے اور جازم کی غیر موجود گی میں اسے اور حواس باختہ کر دیا تھا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زونی کیا ہوا آنکھیں کھولو یا اللہ وہ اس کے ہاتھ پیر مسل دی کبھی اس کا گال تھپتھپاتی مگر جیسے وہ ہوش و ہوا سے بیگانہ ہو گئی تھی نور کا بیس صورتحال سے

URDU NOVEL BANK

گزری نہ تھی ایک پل کو تو وہ بھی گھبرا گئی پھر فورا سے فون کی طرف لکی اور پھپو کا نمبر ڈائل کرنے لگی

ہاں بھائی اب کیا مسئلہ ہے کچھ کہنے کو رہ گیا ہے کیا وہ کال اٹھاتے ہی بے نیازی سے بولی---

السلام علیکم انٹی میں نور بات کر رہی ہوں اپ پلیز جلدی سے ہاسپٹل میں ا جائیں زونی کی طبیعت اچانک خراب ہو گئی ہے مجھ سے سنبھالا نہیں جا رہا وہ گھبرائے ہوئے بولی لہجے میں التجا تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیوں اب کیوں ہماری یاد ائی ہے ویسے بھی میرا بیٹا تھا تمہیں یہ ذمہ داری سوپ کر گیا تھا اب تم ہی بھگتو جو کرنا ہے کرو میری بلا سے وہ اتنی سفاکی سے بولیں کہ نور بھی دنگ رہ گئے اخر کو کوئی اتنا سفاک کیسے ہو سکتا ہے مگر شاید ابھی ان کا وقت نہیں ایا تھا--- پھر وہ جیسے تیسے کر کے اس سے ہاسپٹل لے ہی گئی پورے راستے زونی کے لبوں پر صرف جازم ہی کی پکار تھی مگر وہ ہوتا تو سنتا بے ہوشی کے عالم میں بھی وہ صرف جام کو ہی پکار رہی تھی ہاسپٹل پہنچتے ہیں اسے

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اپریشن تھیٹر کی طرف لے جایا گیا کہ اس کی سانسیں اہستہ اہستہ کم ہو رہی تھی۔۔۔۔ نور کے تو ہاتھ پاؤں ہی پھول گئے تھے اہستہ اہستہ اس کی انکھیں بند ہونے لگی اور جو آخری پکار تھی وہ جازم کی تھی اور پھر وہ ہوش و حواس سے بیگانا ہو گئی۔۔۔ اسے اپریشن تھیٹر میں لے جاتے ہی نور نے جلدی سے جازم کو کال ملائی تھی جو بنا دیر کیے اٹھا لی گئی تھی

ارجنٹ دو دن کے لئے دبی جانا پڑا تھا زونی کے آخری دن ہی چل رہے تھے ۔۔۔جس وجہ اسے اکیلے چھوڑنے کا زرا دل نہ تھا نور کو دوبارہ سے بلا کر وہ ڈھیر ساری ہدایت دیتا روانہ ہوا تھا جانتا تھا وہ ناراض ہوگی بے چین سا فلیٹ میں بیٹھا تھا کل سے اب تک وہ کوئی پچاس کال کرچکا تھا مگر سکون تھا کہ ملتا نہیں تھا کچھ دیر سے دل عجیب سی گھبراہٹ میں مبتلا تھا۔۔۔

www.urdunovelbank.com

آج صبح سے اسکا کسی کام میں دل نہیں لگ رہا تھا۔ طبیعت میں بوجھل پن تھا۔ اسی وجہ سے وہ آفس بھی نہیں گیا۔ کچھ دیر پہلے ہی شام کی چائے پی کر وہ کھڑکی کے سامنے ٹہل رہا تھا۔ دل کو کسی پل سکون نہیں مل رہا تھا۔

URDU NOVEL BANK

وہ پل پل گن رہا تھا کہ کب وہ زونی کے پاس جاکر اسے سینے سے لگائے گا۔ وہ اس بات سے بھی واقف تھا کہ کچھ دنوں سے زونی کی طبیعت بھی خراب تھی یکدم کچھ سوچتے اس نے موبائل اٹھا کر زونی کے نمبر پر پہلے کال کی۔

مگر فون بج بج کر بند ہوچکا تھا۔

پھر انگلیاں بے اختیار نور کے نمبر ملانے لگیں۔ وہاں بھی کسی نے جواب نہیں دیا۔ اب اسکے ہاتھوں کے طوطے اڑے تھے۔مگر اب نور کی خود سے کال آتی دیکھ کافی غصے سے ریسیو کی تھی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کہاں ہو نور اور زونی کہاں ہے دونوں کے نمبر بن جارہے ہیں تمہیں پتہ ہے میں کتنا پریشان ہو گیا تھا سب ٹھیک ہے نا وہ پیشانی پر بل ڈالے برہمی سے بولا اس کی اواز سنتے ہی نور کے انسو ٹپ ٹپ گرنے لگے

نہیں جازم بھائی کچھ ٹھیک نہیں ہے اپ جلدی سے ا جائیں زونی کی طبیعت اچانک بگڑ گئی ہے ڈاکٹر بھی کچھ جواب نہیں دے رہے اور مجھے کچھ سمجھ نہیں

URDU NOVEL BANK

ارہا اپ پلیز جلدی کریں وہ روتے ہوئے کہتی ایک پل کو جازم کی روح فنا کر گئی بے اختیار ٹیبل کا سہارا لیتے خود کو گرنے سے روکا تھا۔۔۔نور کال کاٹ چکی تھی۔۔وہ موبائل ہاتھ میں لئے وہ خالی خالی نظروں سے اسے دیکھے گیا جس کے وال پیپر پر ازفی کی بارات والے دن زوئی اور اسکی ہنستے ہوئے پک لگی ہوئی تھی ۔۔اس نے بے اختیار آنکھیں بند کرکے آنسوؤں کو بہنے دیا۔ محبت سے اسکی تصویر پر کپکپاتے لب رکھے۔ دل نے شدت سے اسکی اور اپنی اولاد کی زندگی کی دعا کی۔۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

گھنٹے سے اوپر ہو چکا تھا۔ ڈاکٹرز بچوں اور نجوہ تینوں کو بچانے کی پوری کوشش کررہے تھے۔ ڈاکٹر سائن کروا کر جاچکے تھے نور نے کانپتے ہاتھوں سے سائن کر دیے تھے جس میں صاف صاف لکھا تھا کہ پیشنٹ کو کچھ ہو جانے کی صورت ہاسپٹل ذمہ دار نہ ہوگا نور کا اپنی دوست کے لیے دل تڑپ گیا تھا کتنی بد نصیب تھی لا کہ نہ تو اس وقت ماں باپ ساتھ تھے اور نہ ہی شوہر اور جو اپنے تھے وہ

URDU NOVEL BANK

اس سے منہ موڑ چکے تھے وہ شدت سے رو پڑی۔۔۔چار گھنٹوں کے جاں گسل انتظار کے بعد بالآخر اسکی حالت بہتر ہوگئ تھی۔ اللہ نے اسے ایک بیٹی سے نوازا تھا۔ بچی کو فی الحال انڈر آبزرویشن رکھا گیا تھا۔ جبکہ زونی کو ہوش آتے ہی پرائیوٹ روم میں شفٹ کردیا گیا تھا۔

اس لمحے اسکے اردگرد کوئی نا تھا سوائے اسکی دوست کے نقاہت زدہ چہرہ لئے وہ اسی کو دیکھ رہی تھی۔ جس کے چہرے پر اسکے لئے فکر ہی فکر تھی۔

♡□♡□♡□♡□♡□♡□♡□♡□♡□♡□♡□♡□♡

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

چہرے پر ہاتھ پھیر کر آنسوؤں پر قابو پانے کی کوشش کی۔ دل کیا اڑ کر اسکے پاس پہنچ جائے۔۔ اسے بتائے کہ وہ اسکی سانسوں میں بسی ہے۔۔ روح تک میں شامل ہے۔

URDU NOVEL BANK

مگر یہ فاصلے۔ جو ان دونوں کے درمیان قائم تھے ابھی وہ اپنی سوچوں میں ہی تھا کہ فلیٹ کی بیل بجی۔

وہ خود کو کمپوز کرتا ہوا اٹھا۔ دروازہ کھولا سامنے واثق کو کھڑا دیکھ وہ لمبا چوڑا وجود اسے کے گلے لگتے ضبط ہوتے رو دیا واثق اس کے اس طرح رونے پر گھبرا گیا تھا۔۔

کیا ہوا بتا تو سہی۔۔۔۔ وہ پریشانی سے اس کا چہرہ دونوں ہاتھوں میں تھام کر بولا اج تک اس نے جازم کو اس قدر ٹوٹی بکھری حالت میں نہ دیکھا تھا اور پھر وہ زونی کی حالت اور ڈاکٹر کے جواب سب بتاگیا۔۔۔۔جسے سن واثق بھی پریشان ہوگیا ۔۔مگر دل ایک پل کو واری صدقے ہوا اسکی محبت کی انتہا پر۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

۔ وہ۔۔۔ وہ بچ جائے گی؟" بمشکل آنسوؤں کے درمیان بولا۔

ان شاءاللہ۔۔۔ اچھی امید رکھ۔۔ پاکستان کال کر" وہ اسے ہمت دلانے لگا۔"

ہمت نہیں ہورہی "آنسوؤں سے بھیگا لہجہ واثق کو بھی تڑپا گیا۔ وہ اسے چند" اچھی باتیں دلاسے دیتا چلا گیا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

کتنے ہی گھنٹے گزرے گئے اسے اسی حالت مین بیٹھے۔ جب موبائل پر نور کی کال آئ۔

گلا کھنکھار کر اس نے کپکپاتے ہاتھوں سے فون اٹھایا۔ دل بس ایک ہی دعا کررہا تھا۔ وہ ٹھیک ہو۔۔ اسے کچھ نہ ہو۔

مبارک ہو بھائی" اسکی ہیلو کے جواب میں ااس کا بشاش لہجہ اسکے اندر تک" سکون و طمانیت بھر گیا۔

ماشاءاللہ ۔۔۔۔ اللہ نے تمہیں بیٹی سے نوازا ہے۔۔"

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ن۔۔ زو ۔۔۔ زونی کیسی ہے؟" ٹوٹے بکھرے لفظوں میں اس کا پوچھا۔"

اللہ کا شکر ہے وہ بھی بالکل ٹھیک ہے۔۔ کچھ دیر پہلے ہوش میں آئ تھی۔" اب غنودگی میں ہے۔۔۔ کچھ دیر بعد جاگے گی تو مین آپکی بات کرواتی ہوں" اس نے عجلت میں کہتے خدا حافظ کرکے فون بند کردیا۔

URDU NOVEL BANK

وہ بے اختیار سجدہ شکر بجا لایا۔ ---اور پھر شام کی فلائیٹ سے وہ پاکستان روانہ ہوا تھا۔---

****

ہوش میں آتے ہی پہلا نام جو اسنے لیا وہ جازم کا تھا۔----مگر نور کو قریب بیٹھا دیکھ پھر مایوسی سے آنکھیں موند گئ۔--اور نور میڈم تو اسے ہوش میں آتا دیکھ ہی شروع ہوگئ---

مجھے زرا اندازہ نا تھا تمھاری ساس اتنی ظالم ہوگی۔۔ تمھیں تو چھوڑو اپنے پوتے تک کو دیکھنے نہیں آئی۔---وہ تو شکر ہے جازم بھائی کے مینیجر نے سب دیوز کلیئر کردیے میں تو بہت پریشان ہوگئ تھی۔---وہ اسکے سرہانے بیٹھے اسے پل پل کی خبر دے رہی تھی مگراسے ان سب سے کہا سروکار تھا۔اسے تو بس جازم کی ضرورت تھی جو اب تک پہنچا ہی نا تھا۔---دوسری طرف وہ ائرپورٹ سے نکلتے سامان مینیجر کو پکڑاتے سیدھا ہسپتال آیا تھا۔---ریسیپشن سے روم نمبر معلوم کرتے وہ جیسے ہی روم کی جانب بڑھا کوئی نا تھا۔۔نہ اسکی ماں نہ بہن تو کیا اس

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

حالت میں بھی اس کے گھر والوں کو زرا رحم نہیں آیا۔۔۔یک دم ہی دل اداس ہوا تھا۔۔۔۔ مگر پھر اپنی اولاد کا سوچتے ہی وہ سب سوچیں جھٹک گیا۔۔۔۔روم میں سے نکلتی نور اسے دیکھ خوشی سے چیختی اسکی طرف آئی تھی۔۔۔

ہائے ے ے جازم بھائی مبارک ہو آپ کو بہت بہت۔۔۔

تمھیں بھی ۔۔۔یہ بتاو زونی کہاہے۔۔۔وہ اسے مسکرا کر جواب دیتے بے تابی سے بولا جس پر وہ سائید ہوتے اسے اندر جانے کا اشارہ کرگئ۔۔۔

کمرے میں داخل ہوئے اپنے پیچھے دروازہ آہستہ سے بند کر کے نظر بائیں جانب گھمائی۔ بیڈ پر وہ دنیا مافیہا سے بے خبر سوئی ہوئی تھی۔ایک دو۔۔۔ اور پھر نظر وہاں سے ہٹنے کو انکاری ہو گی اور قدم زمین سے اٹھنے کو۔۔

وہ وہیں کھڑ نجانے کب کی تشنگی مٹارہاتھا۔ کتنے لمحے گزرے اسے کچھ احساس ہی نہ ہوا۔ بس پلکیں جھپکانے دو اس کو تکے جارہا تھا۔ جو ہاسپٹل کے گاؤن

visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میں کندھوں سے ذرا نیچے چادر ڈالے چٹ لیٹی تھی۔ چہر دائیں جانب تھا۔ اس لمحے اس

کا چہر و شدید نقابت زدہ لگ رہاتھا۔ وہ اسکے چہرے میں کھلی زردی کو دیکھ کر ہی اندازہ لگا چکا تھا کہ وہ تکلیف کی کن منزلوں سے گزری ہو گی۔ چند آنسو بے اختیار آنکھوں

سے بہے تھے یہ سوچ کر کہ اسکی ایسی تکلیف میں وہ اسکے پاس نا تھا۔۔۔اسکی اولاد کو دنیا میں لاتے اگر اسے کچھ ہوجاتا۔ یہ احساس ہی ایک بچے مرد کے لئے بہت قیمتی ہوتا ہے کہ اسکی بیوی نے اسکے لئے، اسکی اولاد کے لئے خود کو موت کے قریب لے گئی مگر اولاد کو زندگی کی نوید دے گی۔ یہی ایک احساس زونی کی قدر و منزلت کو اسکے نزدیک کئ گناہ بڑھا گیا۔۔۔وہ اس تک پہنچتے اسکے ماتھے پر لب رکھ گیا۔۔۔۔وہ گہری نیند میں تھی جب ماتھے پر کچھ ٹھنڈا لمس محسوس کیے یکدم جھاگی تھی۔۔۔مگر جازم کو اپنے روبرو پاکر وہ ایک لمحے کو سکون سے آنکھیں

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مونڈ گئ مگر اگلا لمحہ بڑا ہی بے اختیار تھا۔۔وہ اسکے سینے سے لگتی پھوٹ پھوٹ کے روتے اپنی ساری تکلیف آنسو کی شکل میں بیان کرگئ۔۔۔۔۔۔

بس میری جان تکلیف ہوگی تمھیں دیکھو میں آگیا۔۔۔۔اسکی پشت سہلاتے وہ حصار میں بولا۔۔۔

میں کسی کو معاف نہیں کروگی جازم دیکھنا آپ نے اگر معاف کیا تو پھر آپ بھی دیکھ لیجیے گا۔۔ذکام زدہ آواز میں بولی مگر جازم اسکا دھیان اپنی بیٹی کی جانب دلاگیا۔۔۔

دیکھو ہماری بیٹی یہ بلکل تم پر گئ ہے مگر اسکی آنکھیں میرے جیسی ہیں ۔۔۔وہ خوشی و تشکر کے ملے جلے جذبات سمیت ننھی سی پری کو خود میں بھینچ گیا۔کبھی اسکی ناک پر لب رکھتا تو کبھی اسکی ننھی بھینچی مٹھیوں کو اپنے ہاتھوں میں تھامتے اس پر لب رکھتا۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

بابا کی پیاری بیٹی۔۔۔۔بابا آپکو سب سے زیادہ پیار کرینگے میری بیٹی کو کسی کے پیار کی ضرورت نہیں۔۔۔۔وہ نم آنکھوں سے کہتے زونی کی آنکھیں بھی نم کرگیا۔۔۔۔۔۔

بیٹی کے آتے ہی بیوی کو بھول گئے۔۔۔وہ ماحول کو خوشگوار کرنے کے لئے مصنوعی خفگی سے بولی۔۔جس پر جازم قہقہہ لگاتے اسکے پاس آیا تھا۔۔۔

اب مجھے کسی کی ضرورت نہیں میرے لیے میری بیوی اور بیٹی ہی میری کل کائنات ہیں۔۔۔۔وہ ایک ہاتھ میں ننھی پری کو تھامے دوسرے ہاتھ سے زونی کو حصار میں لیتا اسکے سر کے ساتھ سر جوڑ گیا۔۔۔اندر آتی نور نے موبائل کے کیمرے میں اس منظر کو ہمیشہ کے لئے قید کرلیا۔۔۔

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

URDU NOVEL BANK

اردو ناول اور سٹوریز کی سب سے بڑی ویب سائٹ

www.urdunovelbank.com

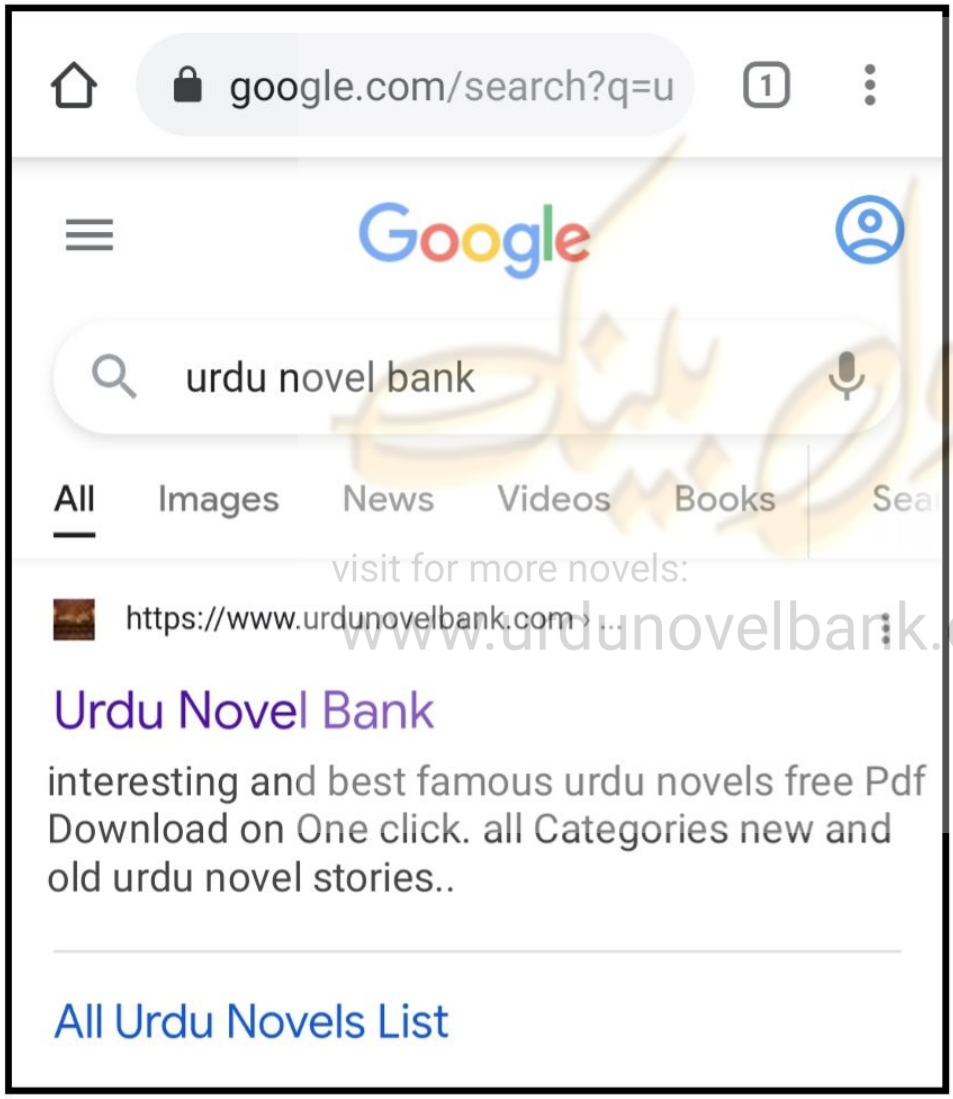

Urdu Novel Bank website

جہاں ملے آپ کو نئے

اور اچھے معیاری ناول

تمام کیٹگری میں۔۔۔

گوگل پر ٹائپ کریں

Urdu Novel Bank

اور ویب سائٹ سے

ڈاؤنلوڈ کریں ہزاروں

مکمل ناول مفت میں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

۔آپی۔۔۔وہ یکدم نیند سے جھاگا تھا۔۔ازفی بھی اسکے چیخنے پر اٹھ گئ تھی۔۔۔

کیا ہوا وارث۔۔۔وہ اسکا کندھا ہلاتے اسکے پاس کھسکتے بولی۔۔جو حواس باختہ سا دونوں ہاتھوں سے چہرا تھام کر بیٹھا تھا۔۔

میں نے خواب میں امی کو دیکھا وہ بہت ناراض تھیں۔۔۔اور آپی وہ تو مجھے دیکھ کے ہی منہ موڑ گئیں ۔۔۔۔

او ہو وارث تم بھی نا اتنے سے خواب سے ڈر گئے۔۔۔۔وہ ریلیکس ہوتی پھر سے سونے کی تیاری میں لگ رہی تھی۔۔۔جب وارث کی بات سنتے اسکے ہاتھ تھمے۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

بیوی کی محبت میں اتنا پاگل ہوتا گیا کہ بہن اور ماں کے ساتھ زیادتی کرتا گیا۔۔۔ابھی کل ہی تو سوچ رہا تھا کہ آخر ایسا کونسا گناہ کیا جسکی سزا مجھے مل رہی کیوں میرا بزنس بڑھنے کے بجائے گھٹ رہا اب سمجھ آیا یہ میری سزا ہے ماں

URDU NOVEL BANK

کو ناراض کرنے کی بہن کا دل دکھانے کی-----وہ دھیمی آواز میں بڑبڑا رہا تھا ندامت شرمندگی دکھ کیا کیا نہیں تھا اس کے چہرے پر---

کیا ہوگیا ہے وارث کیوں فضول کا سوچ رہے سو جاو چپ کرکے---وہ جھڑک کے سونے کے لیئے لیٹ گئ مگر وارث کی نیند تو اب صحیح معنوں میں اڑی تھی --شاید اب اسے ہدایت مل گئ تھی---ایک خواب ایک اشارہ ہی اسکے لئے کافئ تھا---

****

visit for more novels
www.urdunovelbank.com

اگلے دن جب اسے فون کرنے پر پتا چلا زونی ہوسپٹل میں ہے تو ایک لمحہ ضائع کیے بنا وہ ازفی کو لے کر ہسپتال پہنچا تھا-----ازفی بھی اپنے بھائی کی اولاد کا سنتے خوش ہوئی تھی ---اس کا دل ایسا ہی تھا کبھی اسنے جازم سے نفرت نہیں کی تھی---ہاں ماں اور بھائی کا لاپرواہ انداز دیکھ کے وہ بھی لاپرواہ ہوگئ تھی---مگر نفرت نہیں کیونکہ جانتی تھی کہ حازق سے زیادہ اسے سب سے زیادہ محبت جازم کرتا ہے ---ہاں وہ خود غرض تھی یہ کہنا آسان تھا کہ وہ اپنے لیئے

URDU NOVEL BANK

سوچتی تھی ۔۔۔وہ کہانی کا ایسا کردار تھی کہ اسے سمجھنا مشکل تھا۔۔۔مگر اسکا کردار عام انسانوں کی طرح ہی تھا۔۔۔وہ حاسد بھی تھی ۔۔وہ خودغرض بھی تھی وہ اچھی بھئ تھئ مگر صرف خود کے لئے۔۔۔۔

بھائی مبارک ہو آپ کو بابا بن گئے ۔۔۔وہ خوشی و گرم جوشی سے اسکے گلے لگتی بولی۔۔۔ وارث تو بے تابی سے بہن کے پاس گیا تھا۔۔

جو اسے دیکھتے دل ہی دل میں بہت خوش ہوئی تھی مگر پاس آنے پر منہ موڑ گئ۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

آپی مجھے معاف کردیں ہر غلطی ہر خطا کے لیئے پلیز میں جانتا ہو بہت غلط کیا میں نے آپ کے ساتھ مگر اب مجھے احساس ہوگیا ہے۔۔۔اور دیکھیں آپ مجھ سے کتنی دور چلی گئیں کہ مجھے بتانا بھی فرض نا سمجھا۔۔۔۔وہ احساس ندامت سمیت کہتا اینڈ میں شکوہ کرگیا۔۔۔زونی تو اس کایا پلٹ پر ہی حیران تھی۔۔۔ازفی بھی بھائی کے ساتھ کھڑی ان دونوں بھائی بہن کا ملاپ دیکھ رہی تھی ۔۔۔۔نور الگ سائیڈ پر کھڑی خوش ہورہی تھی دوست کے لیے۔۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کیا بتاتی جب تم نے بہن کی خیریت نہیں لی اسے بھول گئے تو میں کس منہ سے تمھیں یاد کرتی۔۔۔۔وہ سسک پڑی جازم فوا سے اسکے پاس آیا تھا۔۔۔

کیا کر رہئ ہو یار پین ہوگا۔۔۔۔

آپی پلیز بھول جائیں سب۔۔۔اور میں وعدہ کرتا ہو جو گھر کا حصہ آپ سے لیا تھا وہ بہت جلد واپس کردو گا وہ سر جھکاتے بولا۔۔۔

اسکی کوئی ضرورت نہیں وہ سب اب تمھارا ہوا اللہ نے مجھے میری اوقات سے بڑھ کر نوازا ہے ۔۔میرے شوہر کے پاس اللہ کا دیا سب ہے نہیں ہے تو بس رشتے۔۔۔۔میں تمھیں خوشی خوشی سب وارد یتی اگر ایک بار پیار سے کہتے۔۔۔وہ اسکی تھوری اپنی انگلیوں سے پکڑے سر اپر کیے بولی تھی۔۔۔۔ازفی سے اب برداشت نا ہوا تو فورا بولی۔۔۔۔

چلو وارث اب بس کرو آپی نے تمہیں معاف کردیا ہے ۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

ہاں وارث جوہوا بھول جاو اب بس کرو ۔۔چلو اب اپنی بھانجی کو بھی دیکھو کیسے تمھاری منتظر ہے ۔۔۔اب کے جازم بھی اسے کھڑا کرتا اسکے ہاتھ میں اپنی بیٹھی تھما گیا۔۔۔اب ہسپتال کے کمرے میں رونق سی تھی۔۔۔۔مگر کمی تھی تو بس ان کی ماں کی جو نجانے کب ہدایت پاتی۔۔۔۔

♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡♡

آج انکی بیٹی اور نئے گھر کی خوشی میں پارٹی رکھی گئ تھی۔۔۔۔اتنے بڑے ولا کو دیکھتے سب رشتے داروں کی آنکھیں باہر آگئ تھی۔۔دبئ سے بھی جازم نے کچھ لوگوں کو مدعو کیا تھا۔واثق بھی علشبہ کے ساتھ کچھ دنوں کے لئے پاکستان آیا تھا۔۔ازفی وارث نور سب ہئ تھے ۔۔۔ نہیں تھی تو بس حازق اور رقیہ بیگم۔۔۔ایسا نہیں جازم نے انہیں کہا نہیں تھا۔۔جازم خود جاکر انہیں کہہ کر آیا تھا مگر انکی اکڑ تھی کہ کم ہی نا ہوتی تھئ۔۔۔ازفی کو اکیلا آتا دیکھ وہ مایوس ہوگیا تھا۔۔۔ہاں البتہ لائبہ اپنی ماں کے ساتھ ٹپک پڑی تھی حازق کے منع کرنے کے باوجود وہ آچکی تھی۔اب مقصد کیا تھا یہ تو بس وہ خود ہی جانے۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جازم کیا ہوا پھپھو نہیں آئیں۔۔۔۔وہ اپنی بیٹی آئیزل کو وارث کو پکڑاتے جازم کے پاس آئی جو فون تھامے مایوسی سے سکرین کو تک رہا تھا۔

نہیں آئی نا ہی آئیں گی میرے لیے انکی نفرت آج بھی ویسی کی ویسی ہے۔۔۔شاید آگے بھی ایسی ہی رہے۔فون کیا تھا ابھی میں نے صاف منع کردیا۔۔۔وہ آنکھ کے کونے سے نمی صاف کرتا بولا جس پر زونی بھی ٹھنڈی آہ بھر گئ۔

اچھا آپ مایوس نہ ہو دیکھنا ایک دن ان کو ضرور آحساس ہوگا۔۔۔وہ اپنے بازو اسکے بازو میں ڈالتے سر اسکے کندھے پر رکھتے بولی جس پر وہ ہلکا سا مسکراکر سر ہلا گیا۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

****

URDU NOVEL BANK

کل جو لائبہ نے حرکت کی اس پر وہ سخت تپی ہوئی تھی۔۔۔مگر پھپھو کی آمد نے اسے حیران کردیا تھا۔۔۔مگر یہ معرکہ بھی جلدی سر ہوگیا۔۔۔اب وہ فل تپی بیٹھی تھی۔۔۔۔۔

کیا ہوا میری پیاری بیوی کو۔۔۔۔۔وہ سمجھ گیا تو کچھ تو بات ہے تبھی شروع میں حفاظتی تدابیر اختیار کرلی۔۔۔

جازم آپ یہاں سے چلے جائیں میرے سامنے مت آئیں فلحال مجھے سخت غصّہ آیا ہوا آپ پر۔۔۔وہ بنا اسے دیکھے اسکا موبائل سائیڈ ٹیبل پر پٹخ گئ۔۔۔۔اور جازم تو اسکے ہاتھ میں موبائل دیکھ کر ہی سمجھ گیا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یار میں تمھیں بتانے والا ایک تو میرے بتانے سے پہلے ہی تو میں پتہ چل جاتا ہے وہ پیشانی مسلتا اس کے قریب آتا بیڈ پر اسکے قریب بیٹھے بولا۔۔۔اب زونی کی یہ مجبوری تھی کہ وہ غصے سے اٹھ کے کہیں جا بھی نہیں سکتی تھی۔۔۔تبھی جلتی کڑھتی وہی بیٹھی رہی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

کیا کیا بتانے والے تھے کہ جیسے آج تک خود کے لیئے محبت کیش کرتے آئے ہیں اب بیٹی کے لیے بھی یہی کریں گے کل جو لائبہ نے حرکت کی دیکھا کیسے کہہ رہی تھی جھوٹی کہ ہم نے ماں کو الگ کردیا ہم نے نیا گھر لیتے ان سے پوچھا تک نہیں بلکہ انھیں ایسے ہی چھوڑ گئے مکار عورت ----وہ ناگواری سے بولی تیوری چڑھائے وہ سخت غصے میں نظر آرہی تھی-----

تبھی گیا تھا لینے یار پورا خاندان جمع تھا اگر ایسے میں میں اماں کو نہیں لے کر اتا تو رشتہ داروں نے الگ باتیں بنانی اور کس کس کو میں جواب دیتا سب نے یہی سمجھنا تھا پھر کہ بیوی کے آتے ماں کو چھوڑ دیا-------بے بسی کے انتہا کو چھوتے ہوئے بولا مگر زونی کے سر پہ تو غصہ سوار تھا وہ اس کی سن ہی کہاں رہی تھی اس کے کہتے ہی شروع ہو گئی

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

رہنے دیں جازم اپ کو میری کچھ بات سنی نہیں ہے اپ کرتے ہیں جو اپ کا دل چاہتا ہے اج تک اپنے لیے ان کی محبت کو کیش کرتے رہے ہیں پیسوں سے ان کا منہ بند کرتے رہے ہیں اور آج آپ اپنی بیٹی کے لیے بھی یہی کر رہے ہیں آپ بھول گئے جو آپ نے کہا تھا کہ آپ کی بیٹی کو کسی کی ضرورت نہیں ہے ہماری بیٹی کے لیے میں اور آپ ہی کافی ہیں پھر کیوں ہماری بیٹی کو کسی کی بھیک میں ملی محبت ملے اور وہ کسی اس کی دادی ہی کیوں نہ ہو میں نہیں چاہتی آج آپ نے میرا سچ میں دل توڑ دیا آپکے لیے میری کوئی بات اہمیت نہیں رکھتی۔۔۔۔۔نم آنکھیں بے بس لہجہ اور اس میں چھپی تڑپ ٹوٹے مان کی کرچیاں ایک پل کو جازم کو بھی تڑپا گئ۔۔۔وہ ہمیشہ جانے انجانے میں اکثر اسکا دل توڑ جایا کرتا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

زونی میری جان تم مجھے بھئ سمجھنے کی کوشش کرو انہوں نے مجھے چھوڑا میں کیسے ان کو چھوڑ سکتا ہو جیسی بھی ہیں تو میری ماں میرئ جنت۔۔۔۔۔وہ بولتے کے ساتھ اپنا سر دونوں ہاتھوں میں گرا گیا۔۔۔۔کیسے سمجھاتا کہ اسکا دل ماں کو

URDU NOVEL BANK

چھوڑنے پر آمادہ نہیں ہوتا تھا۔۔۔ بھائی کی تو اسے ضرورت نا تھی مگر جب ماں ہی نا ہو تو کیسی خوشی۔۔۔۔۔۔

میں ہی تو ہمیشہ سمجھتی آئی ہو۔۔۔ کل آپ کی ماں نے شرط رکھی کہ حازق کو پیسے دیدوں اسکے کاروبار کے لیے تو میں آوگی تمھارے گھر ۔۔۔اور آپنے اسے پیسے دے دلئے ۔۔۔ پھوپھو نے اج بھی حازق کا سوچا وہ شروع سے حازق کا سوچتی آئی ہیں اور اپ نے ہمیشہ کی طرح ان کی ہر شرط خندہ پیشانی سے مان لیا کیا ہوتا اگر وہ آپ کی خوشی کے لیے بنا کوئی شرط رکھے اپ کے ساتھ اپ کے گھر آجاتی ں کچھ دیر کی ہی بات تھی مگر نہیں انہوں نے آپ کی خوشی نہیں دیکھی انہوں نے حازق کی پریشانی دیکھی اور اسی شرط پر وہ آپ کے گھر آنے پر راضی ہو گئی اب آگے اگر کچھ ہوگا تو اپ اسی طرح سے انہیں شرائط کی بنا پر ہی لاتے رہیں گے اور میں ایسا نہیں چاہتی مجھے بھیک میں ملی توجہ نہیں چاہیئے ۔۔۔۔۔۔۔۔۔ وہ جزبات و غصے میں اتنی ہائپر ہو گئی کہ اچانک ہی اینڈ میں چیخ بیٹھی جس وجہ سے

Visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یکدم ہی درد کی لہر اس کے جسم میں دوڑی تھی درد کی لہر اتنی شدید تھی کہ تکلیف سے آنکھیں نم ہوگئیں۔۔۔۔

زونی زونی پلیز کول ڈاون تمھیں تکلیف ہورہی ڈاکٹر کو کو کال کرتا ہوں وہ یکدم گھبراتے فورا سے اس کے پاس ایا تھا سہارے سے اسے بیڈ کراؤن سے ٹیک لگوانے کے لیے جیسا ہی اس نے ہاتھ بڑھایا وہ غصے سے اس کے ہاتھ جھٹک گئی۔۔۔جس پر وہ لب بھینچ کر پیچھے ہوگیا اس طرح کا بی ہیوو پہلی بار وہ کررہی تھی۔۔۔۔۔

میں فلحال آپ سے بات کرنے کے حالت میں نہیں بہتر ہوگا آپ باہر چلے جائیں۔۔۔۔وہ خود سہارے سے کروٹ لیتی بے رخی سے کہتے رخ موڑ گئی جس پر ڈال دیں بنا کچھ کہے غصے سے دروازہ بھٹکتے ہیں باہر چلا گیا اس کے جاتے ہی ایک اوارہ سا موتی اس کی انکھوں سے نکلتا اس کے بالوں میں جذب ہو گیا اور پھر سسکیوں کی اواز وقفہ فوقفہ کمرے میں گونجنے لگی۔۔۔۔

Visit for more novels: www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اور پھر یوں ہوا کہ اسکی تکلیف اور خود سے لاپرواہی نے اسکے کے لئے مسئلہ کھڑا کردیا پوری طرح سے وہ صحت یاب نہیں ہوئی تھی جس وجہ سے وہ پورا ایک ہفتہ شدید بیمار رہی۔ رات کو جازم اسے گرم دودھ کے ساتھ دوائی کھلانے کے بعد جب تک وہ سو نہیں گئی اپنے سٹڈی روم میں نہیں گیا۔ لیکن صبح جاگنگ کرنے کے بعدجب وہ کمرے میں طبیعت معلوم کرنے کی

غرض سے آیا تو بے سدھ سوتا دیکھ کر تشویش میں مبتلا

ہو گیا۔ اس وقت وہ عموما " کمرے میں آئزل کے ساتھ مصروف ہوتی تھی اور ساتھ ساتھ جازم کو ہدایت بھی جاری کرتی رہتی تھی ۔۔۔اسنے آگے بڑھ کر اس کے ماتھے پر ہاتھ رکھا ۔ ۔ اسے شدید ٹمپریچر ہو رہا تھا۔ آئیزل اسے دیکھ کر منہ سے آوازیں نکال رہی تھی ۔اس نے زرینہ کو بلا کر جو انکی نئی میڈ تھی ۔ آئزل کو اس کے حوالے کیا اور کمرے سے میڈیکل کٹ اٹھا لایا۔

♡♡

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جازم نے اس کے لیے دن کا چین اور راتوں کینیند حرام کرلی تھی۔ رات کو وہ اس کے پاس بیٹھا رہتا کے بازو پر سر ٹکا کر کچھ نیند لے لیتاتو کوشش یہی ہوتی کہ آنکھ نہ لگے۔ آئیزل کے کروٹوں بدلنے کی آواز پر بھی وہ چونک اٹھتا کہ کہیں اسکی کی نیند سے نہ ٹوٹ جائے۔ اور اب ایک ہفتے بعد جاکے بخار کا زور ٹوٹا تھا۔ مگر نقاہت بہت ہو گئی تھی جسے جازم دور کرنے کی

نے ہر ممکن کوشش کر رہا تھا۔ اس ایک ہفتے میں اسکی محبت دیکھتے زونی ساری ناراضگی بھلا گئ۔۔۔۔اس کا موڈ فریش کرنے کے لیے وہ اسے ملک سے باہر لے جانے کا ارادہ رکھتا تھا۔۔ فلحال پہلے مکمل طور پر صحت یاب ہونے تک انتظار کرنا تھا۔۔۔ اور پھر مزید وقت گزرگیا اس آٹھ مہینوں کے عرصے میں وہ مکمل طور پر صحت یاب ہوگئ تھی ۔۔۔کل ان لوگوں کی فلائیٹ تھی مالدیپ کی زونی کی فرمائش پر پہلے وہ جانے کا ارادہ تھا۔۔۔

یار زونی جلدی کرو تھک گیا ہو۔۔وہ آئزل کو اٹھائے اسکے پیچھے پیچھے خوار ہورہا تھا مگر زونی کی شاپنگ تھی کہ ختم ہونے کا نام ہی نہیں لے رہی تھی وہ پچھلے دو

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

گھنٹوں سے مسلسل اسے لیے پورے شاپنگ مال میں گھوم رہی تھی اور اپ جازم کی بیزاری عروج پر تھی

جازم آپ بھی نا اب اتنی جلدی شاپنگ کیسے ہو سکتی ہے ابھی آئیزل کے اتنے کپڑے باقی ہیں وہ اس کی طرف خفگی سے دیکھتی بولی ساتھ ساتھ کپڑے دیکھنے میں لگی ہوئی تھی

یار تو کہا بھی تھا کہ ڈرائیور کے ساتھ آجاؤ مجھے خوار کرنا لازمی تھا وہ منہ بسورتے پاس پڑی بینچ پر بیٹھ گیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اگر ڈرائیور کو لاتی تو آئیزل کو کون سنبھالتا آپ جانتے ہو میرے بغیر کسی کے پاس نہیں رہتی۔۔کہتے کے ساتھ ہی وہ جازم کو تنہا چھوڑے شاپ میں گھس گئ۔۔۔

ہہ کیا دیکھ رہی ہو میری بیٹی کے لیئے۔۔۔وہ جیسے ہی شاپ میں داخل ہوا اسکے ہاتھ میں بکنی دیکھ چیخا تھا جس پر وہ بھی بوکھلا گئ۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ارے کیا ہوگیا سب یہی دیکھ رہے کیوں چیخ رہے۔۔۔۔

وہ آس پاس نظر دوڑاتی اسکی طرف جھک کر دھیمے لہجے میں بولی۔۔

تو تم بھی دیکھو کیا دیکھ رہی میں اپنی بیٹی کو اس قسم کا ڈریس ہر گز نہیں پہناوگا۔۔۔وہ اس قدر ڈرامائی انداز میں بولا کہ زونی آنکھیں گھماتی رہ گئ۔۔۔۔

اف جازم اف ۔۔۔۔آپ کے ڈرامے۔۔۔وہ نفی میں سر ہلاتی وہ ڈریس پیک کروانے لگی۔۔۔۔

زونی یہ ڈریس میں نہیں پہنانے دوگا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیا ہوگیا جازم کونسا اپنے لئے لے رہی۔کونسا مجھے پہننا۔۔۔۔۔وہ بول چکی تھی مگر جازم کی معنی خیز نظریں محسوس کیئے وہ یکدم سرخ ہوئی تھی۔۔۔

جازم ہم مال میں کھڑے ہیں وہ اسکا چہرہ دائیں طرف موڑتے جھینپ کر بولی۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تو میں نے کب کہا ہم مال میں نہیں اگر تم چاہو تو اپنے لئے بھی۔۔۔۔۔وہ مسکراہٹ دباتے بات ادھوری چھوڑ گیا جسے سمجھتے وہ حیا سے لال گلابی ہوتی جھپٹائی تھی۔۔۔

چلیں چلیں نہیں لینا کچھ بھی آپ تو بندے کو شرم سے مار ہی دیں۔۔۔وہ اسکا ہاتھ کھینچتے باہر لے جاتے بولی۔۔۔جس پر وہ قہقہہ لگاتے ہنسا تھا ساتھ ساتھ چھیڑنے کو بولا۔۔۔

لو میں تو تمھاری خواہش۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

جازم بس کریں چلیں بہت ہوگئ شاپنگ۔۔۔وہ فورا سے اسکے ہونٹوں پر ہاتھ رکھ گئ۔۔۔جسے جازم ہنستے ہوئے ہٹاگیا تھا۔۔۔

****

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اف توبہ اتنی بے حیائی۔۔۔۔زندگی میں پہلی دفعہ پسندیدہ جگہ آئی اور اب دل جل رہا۔۔۔وہ آس پاس نظر دوڑاتی خفت سے بولی۔۔۔جس پر جازم اپنے قہقے پر قابو نہ رکھ سکا۔۔۔۔

ہاں آپ تو ہنسے گے آپ کو کیا مسئلہ۔۔۔۔کونسا لوگ مجھے گھور رہے۔۔۔۔یہاں تو ساری لڑکیاں میرے شوہر کو مجھ سے چھننے کے انتظار میں بیٹھی ہیں زرا جو آپ کو اکیلا دیکھتی نہیں۔۔۔۔دوڑے ڈالنے لگتی۔۔۔وہ کھا جانے والی نظروں سے گھورنے لگی۔۔۔۔

آپ کو بڑا مزہ آرہا دانت کیسے نکل رہے۔۔۔وہ اسکے ہسنے پر چوٹ کرتے بولی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

یار قسم لے لو میں تو بس تمھارے تاثرات سے لطف اٹھارہا ہو قسم سے اتنی پیاری لگ رہی ہو۔۔۔۔۔

دیکھ رہی ہو آئیزل اپنے بابا کو اب آپ کہی بھی جائیں میں نے آئیزل کو ساتھ بھیجنا تاکہ ان عورتوں کو پتا چلے یہ بندہ کرائے کے لیئے خالی نہیں۔۔۔۔۔وہ آئیزل

URDU NOVEL BANK

کو بینچ سے اٹھاتے اسکی گود میں تھماگئ۔۔۔جازم اسے دلچسپ نظروں سے دیکھے گیا۔۔

اتو اس میں میری کیا غلطی میں تھوڑی کہتا انہیں مجھے گھورنے کو وہ معصومیت سے بولا

ہاں ہاں آپ کی کیا غلطی سب غلطی ہی میری ہے۔آج آپ کا بلیک کلر پہنا بند اور یہ شارٹ اور ٹی شرٹ پہنے نہ یہ بھی بند وہ ہاتھ نچا کے بولتیی اتنی دلچسپ لگ رہی تھی کہ جازم سے اپنی ہنسی کنٹرول کرنا مشکل ہورہا تھا.

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

اچھا نہ اب بتاؤ ڈنر کیا کرنا: وہ بنچ سے کھڑا ہوتا بولا مقصد صرف اس کا دھیان ہٹانا تھا۔

اس جگہ کروائیں جہاں آپ اور میرے علاوہ کوئی نہ ہو۔ ورنہ وہاں بھی لڑکیوں نے آپ کو گھورتے میرا کلیجہ جلانا ہے.

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اچھا انہ اب موڈ ٹھیک کرو کھڑی ہو. وہ سر پر کیپ پہنتا آئیزل کو ہے بی سٹر میں بٹھاتے بولا

رکیں زرا آپ کا بھی وقت آئے گا---پھر دیکھو گی وہ پیچھے آتے شروع تھی ---

جان دیکھ لینا پہلے کھا تو لو . وہ اسے گلے میں بازو ڈالتے خود کے ساتھ لگائے بولا

---

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تھوڑی دور گئے ہونگے وہ لوگ جب زونی کا آئسکریم دیکھے دل للچانے لگا---

جازم آئسکریم---وہ اسکے کندھے سے لگتی بولی

نو بے بی ----زرا احتیاط کرو---ابھی کل ہم نے سعودیہ جانا پھر اگر بیمار پڑ گی پھر۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

جازم پلیز نا ۔۔۔۔اسکے صفا چٹ انکار پر منہ بناتی بولی۔۔۔ جب وہاں موجود کچھ لڑکے لڑکیوں کے گروپ نے انکی توجہ اپنی طرف کھینچی۔۔۔جو انہیں دیکھ ہنس رہے تھے۔۔۔۔۔

آئے میم آپ کو میں آئسکریم کھلاتا ہو۔۔۔۔ان میں سے ایک لڑکا شوخی سے بولا۔۔۔وہ شاید انڈین تھا۔۔۔باقی سب نا سمجھی سے دیکھ رہے تھے۔۔۔

نہیں بیٹا اسکی ضرورت نہیں ان کے ہزبینڈ ہیں۔۔۔جازم سلگ کے بولا۔۔۔

ارے سر اتنی پیاری بیوی کو منع کررہے ۔۔۔میری اتنی پیاری بیوی ہو تو میں۔۔۔وہ آنکھ ونک کرتا شوخی سے بولتے زونی کو قہقہہ لگانے پر مجبور کرگیا۔۔اور جازم کو سلگا گیا۔۔۔

میم لوکنگ گارجیئس۔ اس میں سے ایک لڑکی اسکی تعریف کرتے بولی۔۔جس پر وہ جھینپ گئ۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

نو لوکنگ سو ہاٹ۔۔۔۔اسکا ساتھی لڑکا بے باکی سے بولا انکا مقصد صرف اور صرف جوائے کرنا تھا زونی انکی شرارت سمجھ گئ۔۔۔مگر جازم جل بھن گیا تھا۔۔۔۔

شٹ یور ماؤتھ۔۔۔۔چلو زونی۔۔۔وہ انکو کہتا زونی کا ہاتھ پکڑے لے گیا۔۔۔۔۔پیچھے سے وہ سب قہقہے لگارہے تھے۔۔زونی بھی اسکے ساتھ چلتی زور زور سے ہنس رہی تھی۔۔۔۔۔

زونائشہ خاموش ہوجاو۔۔۔۔وہ سیریس ہوتا بولا اب کے زونی واقعی خاموش ہوگئ۔۔۔۔۔ مگر کچھ منٹ کے لئے

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

مزہ آیا آپکو ایسا ہی میرا دل بھی جلتا اپنی باری آئی تو زونائشہ خاموش ہوجاو۔۔۔وہ اسکی سنجیدہ صورت دیکھتی نقل اتار کر بولی۔۔۔

بس اب بس کرو معاف کردو غلطی ہوگئ میری ماں۔۔۔۔وہ دونوں ہاتھ جوڑے عاجز آتے بولا

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

اور پھر سارے راستے زونی نے اسکی خوب ناک میں دم کیا تھا اور جازم بیچارا خاموشی سے برداشت کررہا تھا۔۔۔

آج ان لوگوں نے عمرے کی ادائیگی بھی کرلی ۔۔۔۔کعبہ پر نظر پڑتے ہی اسکی آنکھیں نم ہوگئ کبھی اس جگہ آنے کا تصور وہ خواب میں ہی کرتی تھی مگر آج اللہ نے اسکی ہر خواہش کو پورا کیا ۔۔۔اتنا اچھا گھر دیا شوہر دیا پیاری بیٹی۔۔۔تو پھر کیسے وہ سجدہ شکر نا لاتی۔۔۔بے شک ہر مشکل کے بعد آسانی ہے۔۔۔جازم کا ہاتھ پکڑے وہ اسکے قدم سے قدم ملائے وہ یہی سب سوچ رہی تھی۔۔۔۔کہاں شادی سے پہلے اسکے خدشات تھے اور پہلے اور اب میں موازنہ کرتی تو خود پر ہنس دیتی۔۔۔بے شک اللہ ہر چیز پر قادر ہے وہ اپنے بندوں کے لئے ہمیشہ اچھا سوچتا۔۔اور قرآن کریم میں بھی فرماتا بے شک نیک عورتوں کے لیے نیک مرد ہیں۔۔۔ وہ لوگ تین دن یہاں رہے تھے اب انکی واپسی تھی یہاں سے ان لوگوں نے دبئ جانا تھا وہاں زونی نے کچھ دن اپنے اپارٹمنٹ میں گزارنے تھے۔۔۔

اور پھر کچھ تحائف لیکر ان لوگوں نے گھر روانہ ہوجانا تھا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

کچھ سال بعد۔۔

آئیزل کدھر ہو باہر آو ایک تم نے بہت تنگ کر کے رکھا۔۔

وہ اپنی چھ سالہ بیٹی کے پیچھے بھاگ رہی تھی۔۔۔جو کھانے میں اسی طرح تنگ کرتی تھی۔۔۔۔

نو نو مام میں نے یہ نہیں کھانا۔۔۔۔وہ منہ پھولائے بولی۔۔

ہاں ہاں پیزا برگر کھانا ہوتا ہیلڈی فوڈ آپنے کھانے نہیں ہوتے۔۔۔۔وہ اسکو پکڑتے کرسی پر بٹھاتے کھانا کھلانے لگی۔۔ابھی ایک چمچ ہی کھائی تھی۔۔۔ جازم کی آمد نے سب کاموں بگاڑ دیا۔۔۔۔ اف وہ کوفت سے پلیٹ پٹخ گئ جبکہ آئیزل اپنے باپ کی طرف بھاگی

بابا۔۔۔وہ بھاگ کے جاتے اسکے پیروں سے لپٹ گئ۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

میلا پالا بچہ۔۔وہ جھک کے اسے گود میں اٹھاتے اسکے دونوں گالوں پر لب رکھ گیا۔۔۔۔یہی عمل آئیزل نے بھی دوہرایا۔۔

کیا ہوا بیگم کیوں بیزار ہو طبیعت ٹھیک ہے۔۔۔وہ چلتے ہوئے اسکے پاس آیا تھا اور جھک کر ماتھے پر لب رکھ گیا۔۔۔

ہاں ٹھیک ہو یہ آپکی بیٹی ناک میں دم کیے رکھتی۔۔۔وہ اسکی گود میں چڑھی اپنی بیٹی کو گھورتے بولی۔۔۔

کیا کردیا میری ننھی پری نے ۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

نو بابا میں نے کچھ نہیں کیا۔۔وہ فورا باپ کو صفائی دینے لگی اور زونی تو اسکی جھوٹی معصومیت پر آنکھیں گھماتی رہ گئ۔۔۔۔

ماما جھوٹ بول رہئ پھر وہ اسے مصنوعی گھورتے بولا۔۔۔

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

یس ۔۔۔وہ شرارت سے چمکتی آنکھوں سے بولی۔۔بے ساختہ زونی آگے بڑھتے اسکے گال چوم گئ ایسے کرتے وہ زونی کو اتنی پیاری لگتی کہ اس پر پیار آجاتا۔۔۔جس پر وہ کھلکھلاتے باپ کی گردن میں چہرا گھسا گئ۔۔۔

زونی اماں کہا ہیں۔۔۔۔وہ اب ماں کے بارے میں پوچھنے لگا تین سال پہلے ہی حازق ان کو گھر سے نکال چکا تھا یہ کہہ کر وہ اب گھر کے اخراجات پورے نہیں کرسکتا۔۔۔جب تک ماں کے پاس پیسا تھا وہ ان کو پیاری تھی مگر جیسے ہی انہوں نے پیسے دینے سے انکار کیا وہ اسے کھٹکنے لگی۔۔بس پھر لائبہ نے نکال باہر کیا۔۔۔بیٹے کے گھر سے نکالے جانے کا صدمہ وہ برداشت نہ کرسکیں اور پھر جو جازم کے ساتھ کیا اب خود کے ساتھ ہوا تو احساس ہوا۔۔۔مگر اس سے پہلے وہ کہی جاتی ہارٹ اٹیک آنے کی بدولت وہ وہی ڈھے گئیں جب جازم کو پتا چلا تو وہ فورا ماں کے پاس پہنچا۔۔۔اسکے گلے لگتی رقیہ بیگم اس طرح رو رہی تھی اپنے کیے کی معافی مانگ رہئ تھی کہ زونی سے بھی دیکھا نا گیا۔۔۔پورے ایک مہینہ وہ ہسپتال میں رہئ اور جب گھر جانے کی باری آئی تو جازم انہیں اپنے گھر لے آیا

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

مگر صدمہ گہرا تھا۔۔۔حازق انکا لاڈلا بیٹا تھا اس طرح کرکے وہ انکے دل کو توڑ چکا تھا۔۔۔وہ کئی گھنٹوں بیٹھی روتے رہتیں۔۔۔ایسے میں جازم نے خوب ماں کی خدمت کی تھی۔۔۔حازق نے دونوں بہن بھائی سے تعلق ختم کرلیا تھا۔۔۔اس پورے عرصے میں وارث اور ازفی کے دو بچے ہوگئے تھے۔۔دونوں بیٹے تھے۔۔اور جازم اور زونی کی بیٹی کے بعد بیٹا پیدا ہوا تھا جس کا نام جازل تھا۔۔اب پھر زونی پریگننٹ تھی۔۔۔

وہ اندر کمرے میں جازل کو لئے بیٹھی ہیں آپ چلیں میں کپڑے نکال دو فریش ہوجائیں۔۔۔۔وہ اسکے ہاتھ سے کورٹ لیتے بولی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

پہلے میں اماں سے مل لو۔۔۔وہ بولتا ماں کے کمرے کی طرف چل دیا۔۔۔

کیسی طبیعت ہے اماں آپکی۔۔۔۔وہ ماں کے قدموں میں بیٹھا بولا۔۔۔

جس کا تم جیسا بیٹا ہو وہ ماں کیسے ہوسکتی اگر تم میرے کئے کا بدلہ لیتے تو میں کہا جاتی۔۔۔وہ نم آنکھوں سے سسکی لیتے بولی۔۔۔

URDU NOVEL BANK

اماں پھر آپ شروع ہوگئیں میں آپکا بیٹا ہو۔۔۔کوئی غیر نہیں۔۔۔وہ ماں کو حصار میں لیتا انکی آنکھیں صاف کرتا بولا۔۔

جب دو سال کا جازل باپ کو دیکھتے ہمکنے لگا۔۔۔۔

میرا شیر بچہ۔۔۔وہ اسکو گود میں اٹھا کے لاڈ کرنے لگا وقت گزرتا گیا۔وہ جازل سے لاڈ کرتے زونی کو بھول گیا۔۔۔۔جب زونی کی آواز سنتے وہ جلدی سے کھڑا ہوا تھا۔۔۔

اف بھول گیا میں اماں اسے پکڑیں میں فریش ہوجاو ورنہ اب آپکی بہو نے مجھے کچا چبا جانا۔۔۔وہ جھرجھری لیتے بولا جس پر رقیہ بیگم مسکان دبا گئیں۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

کیوں تنگ کرتے ہو حالت دیکھو تم اسکی جاو جلدی۔۔۔ویسے بھی تھوڑی دیر میں تمھارے دوستوں نے آجانا۔۔۔وہ اسکے سر چپٹ لگاتے بولیں۔۔۔

اچھا نہ جارہا ہو۔۔۔وہ جلدی سے کہتا بھاگا تھا۔۔۔

URDU NOVEL BANK

شام کا وقت تھا ازفی وارث کے ساتھ آئی ہوئی تھی سب بچے گارڈن میں کھیل رہے تھے۔۔۔جبکہ بڑے سب خوش گپیوں میں مصروف تھے ۔۔۔۔واثق اور علشبہ بھی پاکستان ائے ہوئے تھے اور آج ان دونوں کی فرمائش پر زونی نے اسپیشل انکی پسند کا کھانا تیار کیا تھا۔۔۔

کھانے کے بعد وہ لاونج میں کیک لیکر آئی تھی۔۔۔بچے بھئ کیک دیکھتے بھاگ کے آئے تھے۔۔۔آج انکی شادی کی سالگرہ تھی ہنسی خوشی بچوں کے شور میں کیک کٹ کیا گیا۔۔۔۔۔ بھرپور طریقے سے اس دن کو سیلیبریٹ کیا گیا تھا۔۔۔جاتے جاتے واثق نے کھانا بھی پیک کروایا تھا جس پر علشبہ نے فورا سے اسے بھوکے کا ٹیگ دیا تھا جسے وہ بے نیازی سے اگنور کرگیا۔ سب کے جانے کے بعد وہ پھپھو کو دودھ کا گلاس دیتے بچوں کے روم میں انہیں سلا کر سب چیزیں سمیٹ کے کمرے میں گئ تھی جازم کو خود کا منتظر پایا۔۔۔۔

آپ ابھی تک سوئے نہیں۔۔۔وہ اسکے پاس آتی شانے سے لگتی بولی۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

URDU NOVEL BANK

تمھارا گفٹ دئے بغیر سو جاتا تو کل شامت آنی تھی۔۔۔ وہ ڈرنے کی ایکٹنگ کرتے بولا اور حسب توقع زونی کا منہ پھول گیا۔۔۔

آپ کو تو یاد بھی نا تھا۔۔۔۔

مجھے یاد تھا مگر سوچا رات کو دونگا اسپیشل تھینکس کے ساتھ۔۔۔وہ اسے حصار میں لیتا اسکا رخ موڑ گیا۔۔اسکے ہاتھ سے باکس لیتا وہ ڈائمنڈ کی چین اسکے گلے کی زینت بنا گیا۔۔۔۔

خوبصورت۔۔۔وہ ستائشی نظروں سے دیکھتے بولی۔۔جازم نے جھک کے اسکی گردن پر لب رکھ دیئے۔۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

تھینکس میری زندگی میں آکر اسے مکمل کرنے کے لئے۔۔۔وہ اسے خود میں بھینچے سرگوشی میں بولا۔۔۔۔

آپ ہیں تو میں ہو جازم۔۔۔۔وہ اسکے حصار میں ہی کھڑے سر اسکے سینے پر رکھ گئ۔۔۔۔

URDU NOVEL BANK

ایک اور سرپرائز ہے۔۔۔وہ اسے الگ کرتے اسکے ہاتھ میں پیپرز تھماگیا۔۔۔جیسے جیسے پڑھتی جارہی تھی خوشی اسکے انگ انگ سے پھوٹ رہی تھی۔۔۔

ہائے اللہ ٹھینک یو جازم ۔۔۔اسنے پیپر کو سینے سے لگایا جو اسکے کیفے کی پراپرٹی کے پیپرز تھے اسکا خواب کیفے اوپن کرنے کا تھا جسے جازم نے آج پورا کردیا۔۔۔اسنے خوشی و نم آنکھوں سے جازم کا چہرا اپنے ہاتھوں میں بھر کر اپنی جانب کھینچتے ہوئے اسکے لبوں کو چوم کر اپنے طریقے سے خوشی کا اظہار کرتے ہوئے اپنے انداز میں اسکا شکریہ ادا کیا تھا۔۔۔۔

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

ختم شد

URDU NOVEL BANK

جوائن ناول بینک فیس بک گروپ

www.facebook.com/groups/NovelBank

انسٹاگرام پر ناول بینک کو فالو کریں

visit for more novels:
www.urdunovelbank.com

www.instagram.com/pdfnovelbank

بہترین اور اچھی اچھی اردو سٹوریز پڑھنے کے لئے یہ یوٹیوب چینل سبسکرائب کریں۔

https://youtube.com/c/OnlineUrduNovel

Vist For More Novels : www.urdunovelbank.com